تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ
پاور آف پاکستان
اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد نمبر 02 | جمعتہ المبارک 02 جنوری 2026، 12 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 140

نواز شریف کا ویژن: کاروبار بڑھے گا تو مزدور کا چولہا چلے گا، مریم نواز

آسان کاروبار فنانس اور آسان کاروبار کارڈ سکیم

نواز شریف کا ویژن اور وزیر اعلیٰ مریم نواز کی کاوشیں، آسان کاروبار فنانس سکیم میں نئے ریکارڈ قائم، آسان کاروبار فنانس اور کارڈ سکیم کیلئے چھ ماہ میں 70 ارب روپے کے بلاسود قرضے جاری، 108371 بزنس پرموٹ، روزگار کے مواقع بڑھے

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر آسان کاروبار میں آسانی اور معاشی فروغ کیلئے 4 سپیشل سکیمیں شروع کی گئیں۔ شمالی پنجاب، وسطی پنجاب اور جنوبی پنجاب کے لئے وزیر اعلیٰ آسان کاروبار کی علیحدہ علیحدہ سکیموں کا آغاز کیا گیا

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف کا ویژن اور وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی کاوشیں سے آسان کاروبار فنانس سکیم نے کامیابیوں کے نئے (بقیہ نمبر 1)

لاہور: اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں کی زیر صدارت اجلاس میں معزز اراکین اسمبلی اظہار خیال کر رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا اسمبلی کے سپیکر کا خط موصول ہونے پر اسکا آئینی و جمہوری جواب دیا جائیگا، ملک احمد خاں

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے پاکستان کے عوام کو نئے سال کی مبارکباد (بقیہ نمبر 2)

محسن نقوی کا آئندہ دو سال میں بڑے ترقیاتی اہداف حاصل کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی شاہین چوک منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا (بقیہ نمبر 3)

لاہور: وزیر اعظم شہباز شریف پارٹی کے سینئر رہنما خواجہ سعد رفیق سے انکی رہائشگاہ پر ملاقات کر رہے ہیں، سلمان شہباز اور خواجہ سلمان رفیق بھی موجود ہیں۔

ملکی سالمیت کی کسی بھی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائیگا: فیلڈ مارشل

صوبے کو دہشت گردی اور بے چینی سے نجات دلائینگے، ذاتی سیاسی ایجنڈوں کو مسترد کرنا ضروری ہے، چیف آف ڈیفنس فورسز عاصم منیر

راولپنڈی (این این آئی) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا ہے کہ بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز کی جانب سے بلوچستان میں تشدد کا پروپیگنڈا جاری ہے، پاکستان کی علاقائی سالمیت کی کسی بھی خلاف ورزی پر سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، بلوچستان کے عوام کی حوصلہ مندی اور حب الوطنی قابل تعریف ہے، بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز کے مذموم عزائم سکیورٹی فورسز سخت کارروائیوں سے ناکام بنائیں گی، (بقیہ نمبر 6)

اسٹیٹ بینک نے پاکستان کی مالی شمولیت کا انڈیکس متعارف کرا دیا

ایس بی پی ایکٹ، 1956ء کے تحت مالی شمولیت کو بہتر بنانا اسٹیٹ بینک کے اہم مینڈیٹ اور مقاصد میں شامل

کراچی (این این آئی) بینک دولت پاکستان (ایس بی پی) نے پاکستان مالی شمولیت انڈیکس (P-FII) متعارف کرادیا ہے جس سے ملک میں مالی خدمات تک رسائی، استعمال اور معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے مالی شمولیت کی کیفیت کی جامع پیمائش ہو سکتی ہے، پی۔ ایف آئی آئی (بقیہ نمبر 4)

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا جھنگ میں بس حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے جھنگ میں بس (بقیہ نمبر 5)

پاکستان کا یمن میں تشدد بڑھنے پر گہری تشویش اور سعودی عرب سے مکمل یکجہتی کا اظہار

یکطرفہ اقدامات صورتحال کو مزید کشیدہ، امن کوششوں کو نقصان اور خطے کا امن خطرے میں ڈال سکتے ہیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے یمن میں دوبارہ تشدد بڑھنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یمن کے اتحاد اور علاقائی سالمیت کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یمن میں پائیدار امن و استحکام کے لیے ہونے والی تمام (بقیہ نمبر 7)

پی ٹی اے کی جانب سے صارفین کو سم کی ذمہ دارانہ رجسٹریشن اور استعمال یقینی بنانے کی یاددہانی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کی جانب سے تمام ٹیلی کام صارفین کو یاد دہانی (بقیہ نمبر 8)

چیلنجز کے باوجود معیشت کو درست سمت میں ڈالا: شہباز شریف

دو سال کے دوران پاکستان نے بہترین معاشی ترقی کی، غیر متزلزل عزم سے چیلنجز کا مقابلہ، ملک کو درست سمت میں گامزن کر دیا، اسی رفتار سے آگے بڑھتے رہے تو کامیابی ہمارا مقدر ہے

معاشی بہتری کیلئے اصلاحات ناگزیر، مشکل فیصلوں کے نتائج سامنے آ رہے ہیں، اسی رفتار سے آگے بڑھتے رہے تو کامیابی ہمارا مقدر ہے، وزیر اعظم کا اقتصادی گورننس اصلاحات کی تقریب رونمائی سے بذریعہ ویڈیو لنک خطاب

اسلام آباد/لاہور (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے معاشی بہتری کیلئے اصلاحات کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشکل فیصلوں کے نتائج سامنے آ رہے ہیں، دو سال کے دوران پاکستان نے بہترین معاشی ترقی کی ہے، غیر متزلزل عزم سے چیلنجز کا مقابلہ کیا اور ملک کو درست سمت میں گامزن کر دیا، اسی رفتار سے آگے بڑھتے رہے تو کامیابی ہمارا مقدر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقتصادی گورننس اصلاحات کی تقریب رونمائی سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سمیت وفاقی وزرا، حکومت کی (بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین گندم کی نگرانی کی قومی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزارت توانائی پاور ڈویژن نے ایک سالہ کارکردگی رپورٹ جاری کر دی

گھریلو صارفین کیلئے بجلی کے فی یونٹ ریٹ میں 8.35 روپے اور صنعتی صارفین کیلئے 16.68 روپے فی یونٹ کمی

اسلام آباد (این این آئی) وزارت توانائی پاور ڈویژن نے ایک سالہ کارکردگی کی رپورٹ جاری کر دی جس کے مطابق حکومت میں آنے سے آج تک گھریلو صارفین کے لیے بجلی کے فی یونٹ ریٹ میں 8.35 روپے اور صنعتی صارفین کے لیے 16.68 روپے فی یونٹ کمی (بقیہ نمبر 9)

نیا سال، کشمیریوں اور فلسطینیوں کے لیے نوید سحر ہو، عبدالعلیم خان کی دعا

لاہور (این این آئی) صدر استحکام پاکستان پارٹی اور وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے نئے (بقیہ نمبر 11)

تحریک انصاف کے مرکزی رہنما جمشید اقبال چیمہ کا واٹس ایپ ہیک کر لیا گیا

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما جمشید اقبال چیمہ کا واٹس ایپ (بقیہ نمبر 12)

گزشتہ سال صوبے کو درپیش چیلنجز کے باوجود بلوچستان نے ترقی کے کئی اہم سنگ میل عبور کیے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نئے سال کے آغاز پر صوبے کے عوام (بقیہ نمبر 13)

شفیع جان زبان کو لگام دیں ورنہ عزت کرانا ہمیں بھی آتا ہے: مسلم لیگ ن

انتہائی گھٹیا گفتگو پہلے بھی کی گئی اور اب بھی کی جا رہی ہے، بہن بیٹیوں کی عزت کرنا سیکھیں، وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) نے خیبر پختونخواہ کے معاون خصوصی اطلاعات شفیع جان کے عظمیٰ بخاری سے متعلق بیان پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شفیع جان زبان کو لگام دیں ورنہ عزت کرانا ہمیں بھی آتا ہے، یہ بیان پی ٹی آئی کے زہریلے کلچر کی عکاسی ہے۔ (بقیہ نمبر 14)

پنجاب پروٹیکشن اونرشپ ایکٹ اور آرڈیننس کے خلاف ایک اور درخواست دائر

جائیداد کیسز سے متعلق نئے قانون میں اختیارات انتظامیہ کو دینا غیر قانونی ہے، موقف

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ میں پنجاب پروٹیکشن اونرشپ ایکٹ اور آرڈیننس کے خلاف ایک اور درخواست دائر کر دی گئی۔ درخواست میں پنجاب حکومت، چیف سیکرٹری اور سیکرٹری قانون کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ جائیداد کیسز سے متعلق نئے قانون میں اختیارات انتظامیہ کو دینا غیر قانونی ہے، سول کورٹس کا اختیار استعمال کرنا درست نہیں، یہ غیر آئینی ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ پراپرٹی اونرشپ ایکٹ (بقیہ نمبر 15)

نجی ایئرلائن کی پرواز پی ایف 125 سولہ گھنٹے سے زائد تاخیر کے بعد اسلام آباد روانہ ہوئی

کراچی (این این آئی) نجی ایئرلائن کی پرواز پی ایف 125 سولہ گھنٹے سے زائد تاخیر کے بعد اسلام آباد روانہ ہوئی۔ مسافروں نے کہا کہ نجی ایئرلائن کی پرواز کو منگل کی سہ پہر 3:45 پر روانہ ہونا تھا۔ مسافر نے کہا کہ متعدد بار پرواز کا وقت تبدیل کیا گیا، مسافروں کے احتجاج پر (بقیہ نمبر 16)

پنجاب میں زبانی لین دین پر زمین کی فرد نکلوانے یا انتقال پر پابندی عائد

وراثت کے کیسز کے سوا ہر قسم کے انتقال کے لیے رجسٹرڈ دستاویز لازمی قرار دیدیئے گئے

لاہور (این این آئی) پنجاب میں زبانی لین دین پر زمین کی فرد نکلوانے یا انتقال پر مکمل پابندی عائد کردی گئی، زمین کا انتقال صرف رجسٹرڈ دستاویزات پر ہوگا۔ اس حوالے سے نوٹیفکیشن پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ 1967ء کی دفعات 13(2)، 16(2)، 17 اور A-42 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق وراثت کے کیسز کے سوا ہر قسم کے انتقال کے لیے رجسٹرڈ دستاویز لازمی قرار دیئے (بقیہ نمبر 29)

پشاور حکومت کا پولیس کو جاری فنڈز اور استعمال کا جائزہ لینے کا فیصلہ

صوبائی حکومت یہ جانچ کرے گی اب تک جاری کیے گئے فنڈز سے پولیس کتنی فعال ہوئی، کابینہ کمیٹی تشکیل

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا حکومت نے سی ٹی ڈی اور سپیشل برانچ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم قدم اٹھاتے ہوئے پولیس کو جاری فنڈز اور ان کے استعمال کا جامع جائزہ لینے کا فیصلہ کر لیا۔ ذرائع کے مطابق صوبائی حکومت یہ جانچ کرے گی کہ اب تک جاری کیے گئے فنڈز سے پولیس کتنی فعال ہوئی اور سروس ڈیلیوری میں کس حد تک بہتری آئی۔ اس مقصد کے لیے 8 ارکان پر مشتمل کابینہ کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے جس میں وزیر بلدیات، وزیر تعلیم، (بقیہ نمبر 17)

لاہور: چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان ای بر پورٹل پر پیشرفت کا جائزہ لینے کیلئے سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ملکی معیشت کیلئے 2025 کامیابیوں اور خدشات کے امتزاج کا سال رہا

کراچی (این این آئی) پاکستانی معیشت کیلئے 2025 کو حکومت استحکام کا سال قرار دیتی ہے۔ زرمبادلہ ذخائر اور ترسیلات زر کے ساتھ ساتھ عالمی ریٹنگ میں تو بہتری آئی لیکن غربت اور بے روزگاری کے لحاظ سے یہ سال بھی عوام کی زندگی میں کوئی بڑی تبدیلی نہ لا سکا۔ خوراک، ادویات اور یوٹیلیٹی بلز نے متوسط اور غریب (بقیہ نمبر 30)

وزیر اعلیٰ کے ویژن "صحت مند پنجاب" کے تحت جنرل ہسپتال کا مشن 2026 کا اعلان

سال نو امیر الدین میڈیکل کالج کیلئے جدید سہولتوں سے آراستہ کیمپس ملنے کی نوید لیکر آئیگا

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن "صحت مند پنجاب" اور ہیلتھ ریفارمز پالیسی کے تحت لاہور جنرل ہسپتال نے نئے سال کے آغاز پر انقلابی پروگرام "مشن 2026" کا باقاعدہ اعلان کر دیا، جس کے تحت پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے تمام ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے نام ایک جامع پروگرام "عہد انسانیت" جاری کیا ہے، جس کا مرکزی نعرہ "علم، خدمت اور ہمدردی: ہر زندگی کا تحفظ، ہماری اولین ترجیح" (بقیہ نمبر 18)

محکمے کی پرفارمنس کا 2025 جائزہ لوں تو فخر محسوس ہوتا ہے: وزیر تعلیم

پبلک سکولوں پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے اپنا بیٹا سرکاری سکول میں داخل کروایا، رانا سکندر حیات

لاہور (این این آئی) وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات نے کہا ہے کہ سال 2025ء میں صوبے کے کل غیر ترقیاتی بجٹ کا 24 فیصد حصہ تعلیم کیلئے مختص کیا گیا، اربوں روپے کی سکالرشپ دی گئیں اور 40 ہزار سے زائد لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ تعلیم پر توجہ دیتے ہوئے 148 ارب کا بجٹ تعلیم کیلئے مختص ہوا۔ یہ بجٹ گزشتہ سال کے مقابلے میں 135 فیصد زیادہ تھا۔ (بقیہ نمبر 19)

لاہور: صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ واہگہ ٹورازم کوریڈور منصوبے کا جائزہ لے رہے ہیں۔

پاکستان کے سب سے بڑے سکوک بانڈ کا تاریخی اجرا، عالمی مالیاتی میدان میں نیا سنگ میل

پاکستان مستقبل کیلئے مستحکم اور پائیدار اسلامی مالیاتی مارکیٹ کی تشکیل میں مصروف عمل ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ایس آئی ایف سی کے انقلابی اصلاحاتی اقدامات نے پاکستان کے مالیاتی اور سرمایہ کاری کے شعبہ کو استحکام اور نئی بلندیوں تک پہنچا دیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کی اسلامی مالیاتی مارکیٹ انقلابی ترقی اور بے مثال سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتے ہوئے عالمی مرکز بن چکی ہے، پاکستان مستقبل کے لیے مستحکم اور پائیدار اسلامی مالیاتی مارکیٹ کی تشکیل میں مصروف عمل ہے۔ حکومت پاکستان کی جانب سے 2025 میں سب سے بڑی سکوک (بقیہ نمبر 32)

کے پی کے مشیر اطلاعات کی وزیر اطلاعات پنجاب بارے گفتگو قابل مذمت اور شرمناک ہے، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے صوبہ کے پی کے مشیر اطلاعات کی پنجاب کی وزیر اطلاعات کے حوالے سے گفتگو کو قابل مذمت اور شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ مگر ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کا احترام سیکھ لیں۔ بدھ کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ "ایکس" پر اپنی ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر 31)

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز میں موڈیولر کریکولم کی یادگار کا افتتاح کرنے کے بعد کامیابی کے لئے دعا کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی سے ریکٹر نمل کی ملاقات

زبان اور ثقافت کے شعبوں میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے نیشنل ہیریٹیج اینڈ کلچر ڈویژن اورنگزیب خان کھچی سے نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) کے ریکٹر میجر جنرل (ر) شاہد محمود کیانی نے بدھ کو ملاقات کی جس میں زبان اور ثقافت کے شعبوں میں باہمی دلچسپی کے امور اور تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران فریقین نے نیشنل ہیریٹیج اینڈ کلچر ڈویژن اور نمل کے درمیان زبانوں کے فروغ، ثقافتی تبادلوں، تعلیمی تعاون اور مشترکہ ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ (بقیہ نمبر 22)

صادق سنجرانی کی وفاقی وزیر عبدالعلیم خان سے ملاقات، صوبہ بلوچستان کی صورتحال پر گفتگو

بلوچستان شاہراہیں ترجیح، کراچی، کوئٹہ، چمن این 25 دو سال میں مکمل کریں گے، عبدالعلیم خان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بہتر ذرائع مواصلات کی فراہمی اور معیاری روڈ نیٹ ورک کی ترقی وہاں کے عوام کا بنیادی حق ہے، کراچی، کوئٹہ، چمن کی شاہراہ این 25 کو دو سال میں مکمل کریں گے اور اس شاہراہ پاکستان کی تعمیر عالمی معیار کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔ اس امر کا اظہار انہوں نے (بقیہ نمبر 20)

اسلام آباد، تہران اور استنبول فریٹ ٹرین سروس کا آغاز ملتوی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد، تہران اور استنبول فریٹ ٹرین سروس کا آغاز ملتوی کر دیا گیا۔ ڈی ایس ریلویز کے مطابق فریٹ ٹرین سروس کا آغاز سیکیورٹی کلیئرنس نہ ملنے کی وجہ سے ملتوی ہوا ہے۔ تینوں ممالک کے درمیان فریٹ ٹرین سروس کا آغاز بدھ کو کیا (بقیہ نمبر 21)

پنجاب میں پہلی بار صحت کے شعبے میں تاخیری کلچر کو ختم کر دیا گیا ہے: خواجہ سلمان رفیق

اسپیشلائزڈ ہسپتالوں میں لاکھوں مریض مستفید ہوئے، سرجریز کی گئیں، اربوں روپے کی مفت ادویات تقسیم کی گئی ہیں

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کی صدارت وزیر اعلیٰ صحت اقدامات کے حوالہ سے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود خان نے شرکت کی۔ خواجہ سلمان رفیق کو اجلاس کے دوران صحت کے مختلف پراجیکٹس کے مانیٹرنگ فریم ورک، سروس ڈیلیوری اور مریضوں کی سہولت کی خاطر اٹھائے گئے اقدامات (بقیہ نمبر 33)

خالد مقبول صدیقی نے ایف ڈی ای سکولوں میں معیاری تعلیم کے لیے روڈ میپ کا اجراء کر دیا

روڈ میپ پانچ باہم مربوط ستونوں پر مشتمل ہے جن کے ذریعے انتظامی اور پائیدار اصلاحات متعارف کرائی جائیں گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے بدھ کو وفاقی ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (ایف ڈی ای) کے سکولوں میں معیاری تعلیم اور جدت کے فروغ کے لیے ایف ڈی ای کوالٹی ایجوکیشن اینڈ انوویشن روڈ میپ کا باضابطہ اجراء کیا۔ اس موقع پر وفاقی سیکرٹری وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ندیم محبوب، ڈائریکٹر جنرل (بقیہ نمبر 24)

کراچی بار کا رجب بٹ معاملہ مذاکرات سے حل کرنے کا اعلان، ہڑتال ختم کر دی

کراچی (این این آئی) رجب بٹ معاملے پر جنرل باڈی اجلاس کے بعد کراچی بار ایسوسی ایشن نے ہڑتال عارضی طور پر ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ صدر کراچی بار عامر نواز وڑائچ کا کہنا ہے کہ 3 جنوری کو فریقین کے درمیان (بقیہ نمبر 23)

سی ٹی ڈی کی خفیہ اطلاع پر اوکاڑہ میں کارروائی، فتنۃ الخوارج کا کارندہ گرفتار

لاہور (این این آئی) کاؤنٹر ٹیرر ازم ڈیپارٹمنٹ نے کالعدم تنظیم تحریک طالبان کے کارندے کی موجودگی کی اطلاع پر اوکاڑہ میں کارروائی کرتے ہوئے فتنۃ الخوارج کے کارندے کو گرفتار کر لیا۔ سی ٹی ڈی کے مطابق گرفتار شخص سے نفرت انگیز مواد، کتابیں، لٹریچر اور نقدی برآمد کر لی گئی۔ گرفتار شخص کالعدم تنظیم کی (بقیہ نمبر 25)

لاہور: وزیر ہاؤسنگ پنجاب بلال یاسین کو سی اینڈ ڈبلیو حکام، ٹیکسالی زیر زمین پلازہ کی تعمیراتی سائٹ پر بریفنگ دے رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر قصور محمد آصف رضا کے اچانک دورے، افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں

ضلعی انتظامیہ کے شہر سمیت ضلع بھر کو صاف، محفوظ اور تجاوزات سے پاک بنانے کے لیے بھرپور اقدامات جاری ہیں، گفتگو

قصور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر قصور محمد آصف رضا کا اسسٹنٹ کمشنر قصور کے ہمراہ مین دیپالپور روڈ، کھڈیاں خاص، ٹھنگ موڑ، الہ آباد، اور مین دیپالپور روڈ الہ آباد چوک کا اچانک دورہ۔ مین دیپالپور روڈ پر گرین بیلٹس اور سڑک کنارے نالوں کا معائنہ، متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں جبکہ کھڈیاں خاص کے دورہ کے دوران ڈی سی نے مین روڈ، سبزی منڈی، گندم منڈی اور مین بازار کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر (بقیہ نمبر 26)

پنجاب حکومت نے 6 افسران کے تقرر و تبادلے کر دیئے

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے 6 افسران کے تقرر و تبادلے کے احکامات جاری کر دیئے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ملتان محسن نثار کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (فنانس اینڈ پلاننگ) ملتان، وہ سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ملتان (بقیہ نمبر 27)

لاہور کمشنر سوشل سکیورٹی ذوالفقار علی کھرل، مریم نواز راشن کارڈ اور ریکوری کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کراچی میں موسم سرما کی پہلی بارش، سردی میں اضافہ، متعدد فیڈرز بند

وقفے وقفے سے بوندا باندی اور ہلکی بارش جاری رہی، آئندہ چوبیس گھنٹوں میں درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے، محکمہ موسمیات

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں رات گئے موسم سرما کی پہلی بارش کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے علاقہ آئی آئی چندریگر روڈ، پی آئی ڈی سی، سلطان آباد، ضیاء الدین احمد روڈ، سول لائنز میں بادل خوب برسے، شاہراہ فیصل، طارق روڈ، صدر، سولجر بازار، جمشید روڈ اور اطراف کے علاقوں میں ابر کرم برس پڑا، سائٹ ایریا، میٹروول، (بقیہ نمبر 34)

کہیں بادل و بارش تو کہیں برفباری، ملک بھر میں موسم کے حسین رنگ بکھرنے لگے

بلوچستان کے مختلف شہروں میں بادل برسے، کوئٹہ، چمن اور گوادر میں سردی بڑھ گئی

کوئٹہ (این این آئی) کہیں بادل، کہیں بارش، کہیں برفباری، ملک بھر میں موسم کے حسین رنگ بکھر گئے۔ بلوچستان کے مختلف شہروں میں بادل برس پڑے، کوئٹہ، چمن اور گوادر میں بارش سے سردی بڑھ گئی، توبہ اچکزئی کے مختلف علاقوں میں برفباری ہوئی، چمن اور (بقیہ نمبر 37)

قصور، ایل پی جی بھرتے وقت گاڑی میں خوفناک آتشزدگی، 3 افراد جھلس کر شدید

قصور (این این آئی) الہ آباد چونیاں روڈ پر گاڑی میں ایل پی جی گیس بھرتے ہوئے اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ چند ہی لمحوں میں گاڑی مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی جبکہ تین افراد آگ کی لپیٹ میں آ کر بری طرح جھلس گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق (بقیہ نمبر 35)

آئی جی غلام نبی میمن ریٹائر ہو گئے، زیادہ فوکس کراچی پولیس پر رہا

کراچی (این این آئی) آئی جی سندھ پولیس غلام نبی میمن سال 2025 کے آخری دن ملازمت سے ریٹائر ہو گئے۔ ذاتی طور پر (بقیہ نمبر 36)

لاہور سیکریٹری ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان شہریار تاج لاہور چیمبر میں منعقد تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

مسائل کا حل صرف مذاکرات ہیں، ملک میں کوئی سیاسی افراتفری نہیں: رانا ثنا اللہ

سہیل آفریدی کے ساتھ محض 50 یا 100 افراد تھے جو پنجاب اسمبلی میں دھکم پیل کرتے نظر آئے، مشیر وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ ملک میں کوئی سیاسی افراتفری نہیں، مسائل کا حل صرف مذاکرات میں ہے۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے حالیہ لاہور دورے پر ردِ عمل دیتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا کہ (بقیہ نمبر 28) بانی پی ٹی آئی کے پیغامات سے تاثر ملتا ہے وہ بات چیت کے حامی نہیں، بیرسٹر گوہر اور پی ٹی آئی کے کچھ سینئر رہنما مذاکرات کے حق میں ہیں، انٹرویو

ای بزنس پورٹل نے نیا سنگ میل عبور کر لیا، 15 محکموں کی 204 خدمات آن لائن

اچیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس، پورٹل کی موثر مانیٹرنگ کیلئے صوبائی، محکمانہ اور ضلعی سطح کی کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب کے ڈیجیٹل گورننس ویژن کے تحت قائم کیے گئے ای بز پورٹل نے ایک اور اہم سنگِ میل عبور کر لیا ہے، جہاں فراہم کی جانے والی آن لائن سرکاری خدمات کی تعداد بڑھ کر 204 ہو گئی ہے، پنجاب حکومت نے شہریوں کو گھر بیٹھے سرکاری سہولیات کی آسان اور شفاف فراہمی کے لیے ای بز پورٹل کا آغاز کیا تھا، جس کے ذریعے مختلف نوعیت کے این او سیز اور اجازت ناموں کے حصول کا عمل بغیر پیپر ورک، مکمل طور پر ڈیجیٹل سسٹم کے تحت مکمل کیا جا رہا ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ میں کیتھ لیب کی تکمیل کا کام تیزی سے جاری

جدید کیتھ لیب کی تکمیل امراض قلب میں مبتلا مریضوں کیلئے سنگ میل ثابت ہوگی، ڈاکٹر اطہر رؤف رانا

جھنگ (این این آئی) امراض قلب میں مبتلا مریضوں کو گھر کی دہلیز کے قریب اعلیٰ معیار کے علاج معالجہ کی بہترین و بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایات پر ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ میں کیتھ لیب کی تکمیل کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس سلسلہ میں امراض قلب کے ممتاز ماہرین کی ٹیم نے ڈائریکٹر کیتھ لیب، معروف کاڈیالوجسٹ اور کنسلٹنٹ ڈاکٹر اطہر رف رانا کی سربراہی میں ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ پہنچ کر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالرحمن کے ہمراہ کیتھ لیب کا دورہ کیا، کارڈیک کے شعبہ جات کا معائنہ کیا اور مختلف امور کا بھی جائزہ لیا۔ ڈاکٹر اطہر رؤف رانا نے کہا کہ کیتھ لیب کے قیام کا اہم اقدام صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بہتر بنانے سمیت جھنگ اور گردونواح کے لوگوں کے لیے بروقت، معیاری کارڈیک کیئر کو یقینی بنانے کے لیے حکومت پنجاب کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

سرگودھا میں تیز رفتار ڈمپر کے بے قابو ہو کر کھڑے ڈمپر کو ٹکر میں 70 سالہ شخص جاں بحق

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں تیز رفتار ڈمپر کے بے قابو ہو کر کھڑے ڈمپر کو ٹکر میں 70 سالہ شخص جاں بحق اور دو نوجوان شدید زخمی ہو گئے جن کو ریسکیو کر کے ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے سپرد کر کے مصروف تفتیش ہے۔ زرائع کے مطابق سرگودھا فیصل آباد روڈ پر چک 107 جنوبی کڑانہ پہاڑی کے قریب تیز رفتار ڈمپر بے قابو ہو کر کھڑے ڈمپر کو ٹکر ماردی

کراچی: پریس کلب میں سندھ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام سندھ نیشنل کانفرنس میں سابق گورنر سندھ محمد زبیر، ڈاکٹر صفدر عباسی، سید زین شاہ حلیم عادل شیخ، سردار عبدالرحیم ریاض چانڈیو سمیت دیگر شریک ہیں۔

دینی مدارس پاکستان کی اسلامی روح ہیں' حافظ محمد افضال

حکمران امریکی آشیر باد کے حصول کیلئے مدارس کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں' عثمان خان

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام شالامار ٹاؤن کے صدر مولانا حافظ محمد افضال اور سیکرٹری جنرل محمد عثمان خان نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ دینی مدارس پاکستان کی اسلامی روح ہیں اور یہی ادارے ملک کی نظریاتی اساس کے حقیقی محافظ ہیں۔ دینی مدارس اور علمائے کرام صدیوں سے شمع حق کو فروزاں رکھنے کے لیے شب و روز جدوجہد میں مصروف ہیں اور نسلِ نو کی دینی و اخلاقی تربیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ حکمران امریکی آشیر باد حاصل کرنے کے لیے دینی مدارس کو نقصان پہنچانے یا انہیں بدنام کرنے کی کسی بھی کوشش سے باز رہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے مزید کہا کہ دینی مدارس قرآن و سنت کے حقیقی محافظ ہیں جہاں سے نہ صرف علم و عمل کی روشنی پھیلتی ہے بلکہ معاشرے کو امن، برداشت، رواداری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا درس بھی دیا جاتا ہے۔

سرگودھا، غیر فعال پارک کی تزئین و آرائش مکمل کر کے اسے تفریحی کے لئے کھول دیا گیا

سرگودہا (این این آئی) سرگودھا کے علاقہ نیو سٹیلائٹ ٹاؤن بلاک ایکس میں غیر فعال پارک کی تزئین و آرائش مکمل کر کے اسے تفریحی کے لئے کھول دیا گیا جس کا افتتاح کمشنر جہانزیب اعوان کے ہمراہ علاقہ مکینوں اور بچوں نے کیا اور پارک میں پودے لگاتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ وہ پارک کی حفاظت، دیکھ بھال اور بحالی کو یقینی بنائیں گے۔ یاد رہے کہ بلاک ایکس کا ایک ایکڑ رقبے پر مشتمل یہ پارک ایک عرصہ سے غیر فعال اور خستہ حالی کا شکار تھا

تین سال کے اندر تمام پبلک عمارات کو سولرائزڈ کرنا ہوگا' فیصل ایوب کھوکھر

سستی اور معیاری بجلی کی ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے مزید اقدامات کرنا ہوں گے' صوبائی وزیر توانائی کی زیر صدارت اہم اجلاس

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر توانائی ملک فیصل ایوب کھوکھر کی زیر صدارت محکمہ توانائی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزیر کو سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) 2025-26 کے تحت محکمہ توانائی کی مجموعی کارکردگی، جاری اور نئی اسکیموں، گرین انرجی منصوبوں اور قابل تجدید توانائی کے روڈ میپ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سیکرٹری توانائی ڈاکٹر فرخ نوید اور محکمہ توانائی کے دیگر عہدیداران موجود تھے۔

نیو ائیر نائٹ کے بیہودہ پروگراموں پر پابندی عائد کی جائے' سنی علماء کونسل

نئی نسل کا مغربی نقش قدم پر چلنا اسلامی تہذیب سے لاعلمی اور دوری کی دلیل ہے' مولانا حافظ حسین احمد

لاہور (این این آئی) صدر سنی علماء کونسل لاہور اور صوبائی ترجمان مولانا حافظ حسین احمد نے نیو ایئر نائٹ کے بیہودہ اور غیر اخلاقی پروگراموں پر فوری پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا، یہاں نہ پہلے مغربی ثقافت کو برداشت کیا گیا اور نہ ہی آئندہ اس کی اجازت دی جائے گی۔ نئی نسل کا مغربی نقش قدم پر چلنا اسلامی تہذیب و تمدن سے لاعلمی اور دینی اقدار سے دوری کی واضح علامت ہے، جو ایک خطرناک رجحان بنتا جا رہا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی سال کا آغاز محرم الحرام سے ہوتا ہے، لیکن افسوس کہ ہماری نوجوان نسل کو اسلامی سال کا شعور ہی نہیں اور وہ مغرب کی اندھی تقلید میں نئے عیسوی سال کے جشن کو معیوب نہیں سمجھتی۔ نئے سال کے آغاز پر رقص و سرود کی محافل، آتش بازی اور ہلے گلے کے بجائے ملک و قوم کی ترقی، استحکام اور سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں کی جانی چاہئیں۔

سرگودھا میں علاقائی گڑ کی مٹھائی کی مقبولیت میں اضافہ

سرگودھا (این این آئی) پنجاب کی روایت مٹھائی میں سرگودھا میں علاقائی گڑ کی مٹھائی اپنی مثال آپ ہے جس کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ سرگودھا کے علاقہ للیانی میں روایتی گڑ کی مٹھائی اپنی مثال آپ ہے جس کے ذائقہ کی وجہ سے اس کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کو تیار کرنے والوں کا کہنا ہے کہ ملک کی رنگ برنگی مٹھائیوں میں سرگودھا میں گڑ والی مٹھائی ایک سوغات کے طور پر یہاں آنے والوں کے لئے تحفہ کے طور پر بہت مقبول ہے

عالمی اداروں کے انڈیکس میں پاکستان کی پوزیشن اس سطح پر شمار نہیں ہوتی جس کی ضرورت ہے' پیاف

غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول کے لئے غیر معمولی اقدامات ناگزیر ہیں، وزیر اعظم خود قیادت کریں' عہدیداروں کا مشترکہ بیان

لاہور (این این آئی) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے پیٹرن انچیف میاں سہیل نثار، چیئرمین سید محمود غزنوی، سینئر وائس چیئرمین مدثر مسعود چودھری اور وائس چیئرمین راجہ وسیم حسن نے کہا ہے کہ مختلف عالمی اداروں کے انڈیکس میں پاکستان کی پوزیشن اس سطح پر شمار نہیں ہوتی جس کی ضرورت ہے، غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول کے لئے غیر معمولی اقدامات ناگزیر ہیں جس کے لئے وزیر اعظم شہباز شریف خود قیادت کریں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ ابھی بھی نسبتاً کم ہے تاہم امید ہے کہ آئی ایم ایف پروگرام کامیابی سے جاری رہنے کے ساتھ 2026 میں یہ ریٹنگ مزید بہتر ہو جائے گی اور غیر ملکی زر مبادلہ کے ذخائر میں بھی اضافہ ہوگا۔

لاہور، 12 سالہ بچی سے چھیڑ چھاڑ کرنے والا اوباش گرفتار

لاہور (این این آئی) گلبرگ پولیس نے 12 سالہ بچی سے چھیڑ چھاڑ کرنے والے اوباش کو گرفتار کر لیا۔ ایس ایچ او گلبرگ تیمور عباس خان نے ٹیم کے ہمراہ ماڈل کالونی سے ملزم کو ٹریس کیا، متاثرہ بچی علیزے بازار سے گھر کی چیزیں لینے گئی تھی۔ ملزم قاسم حسین بچی کو ورغلا کر ماڈل کالونی میں واقع گھر لے گیا، ملزم نے کمرے میں نازیبا حرکات کیں تاہم بچی کے شور کرنے پر ملزم بچی کو چھوڑ کر فرار ہو گیا۔

لاہور: ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ، ریجنل چیئرمین زین افتخار چوہدری، نائب صدر رزکی اعجاز کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

دعا ہے نیا سال ملک کیلئے امن، ترقی اور خوشحالی کا پیامبر ثابت ہو' جمشید اقبال چیمہ، مسرت چیمہ

قوم سے اپیل ہے نئے سال میں باہمی تعاون سے پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے میں کردار ادا کریں

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنماؤں جمشید اقبال چیمہ اور مسرت جمشید چیمہ نے پاکستانی قوم کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دعا ہے نیا سال ملک کے لیے امن، ترقی اور خوشحالی کا پیامبر ثابت ہو۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ گزرنے والا سال چیلنجز سے بھرپور رہا تاہم قوم نے صبر، حوصلے اور اتحاد کے ساتھ ان مشکلات کا سامنا کیا۔

پراپرٹی اونرشپ کے تحت کارروائیوں کیخلاف تمام درخواستیں فل بنچ کو بھجوا دی گئیں

ایکٹ معطل ہو چکا ہے، درخواستوں پر مزید کارروائی فل بنچ ہی کرے گا' لاہور ہائیکورٹ

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے پراپرٹی اونرشپ کے تحت ہونے والی کارروائیوں کے خلاف مزید دس سے زائد درخواستیں فل بنچ کو بھجوا دیں، عدالت نے ریمارکس دیئے کہ ایکٹ معطل ہو چکا ہے، درخواستوں پر مزید کارروائی فل بنچ ہی کرے گا۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل خان نے یونس رانا سمیت دیگر کی درخواستوں پر سماعت کی۔ دوران سماعت درخواست گزاروں کے وکیل حافظ اللہ یار سپرا سمیت دیگر نے موقف اختیار کیا کہ عدالتی حکم کے باوجود متعدد اضلاع میں ڈی آر سی کمیٹیاں پراپرٹی پر قبضے دلوا رہی ہیں، چنیوٹ میں دو کنال پراپرٹی پر قبضے کیلئے ڈی سی نے زبانی حکم کے تحت آج بارہ بجے بلا رکھا ہے جبکہ ننکانہ صاحب میں بھی ڈی آر سی کمیٹی قبضے دلوا رہی ہے۔ جسٹس عبہر گل نے ریمارکس دیئے کہ چیف جسٹس نے ایکٹ معطل کر رکھا ہے۔

فیصل آباد پولیس کی کارروائی، قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد پولیس نے قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار کر لیا، ملزم کر جدید تکنیکی وسائل بروئے کار لاتے ہوئے گرفتار کیا گیا، پولیس نے قانونی کارروائی شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ ڈجکوٹ پولیس نے کارروائی کر کے قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم رضوان کو گرفتار کر لیا۔ ملزم نے عاطف نامی شہری کو پیسوں کے لین دین کی وجہ سے فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا۔

کھاریاں، کھیل کے دوران بچوں میں معمولی جھگڑا، پانچ سالہ بچہ تشدد کا نشانہ بن گیا

کھاریاں (این این آئی) کھیل کے دوران بچوں میں معمولی جھگڑا، پانچ سالہ بچہ تشدد کا نشانہ سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے پر فوری ایکشن لیا گیا ڈی پی او کی ہدایت پر فوری قانونی کارروائی تھانہ لاری اڈہ میں مقدمہ نمبر 975/25 درج مقدمہ تعزیرات پاکستان کی دفعات A-328، 506 اور 341 کے تحت درج کیا گیا بچے پر تشدد کرنے والا ملزم عرفان مجید گرفتار بچوں پر تشدد کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

کراچی: نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس سائوتھ زون کراچی کی جانب سے شہریوں کو ہیلمٹ کی افادیت اور اہمیت سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔

پنجاب کی 98 تحصیلوں میں اسمارٹ سیف سٹیز کے قیام کے منصوبے پر دستخط

فیز ٹو کے تحت دیگر 19 شہروں میں 31 مارچ تک اسمارٹ سیف سٹیز کی تکمیل ہوگی

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا محفوظ پنجاب کا خواب تعبیر کی جانب گامزن ہے اور اسی سلسلے کے تحت پنجاب کی 98 تحصیلوں میں اسمارٹ سیف سٹیز کے قیام کے منصوبے پر دستخط کر دیئے گئے۔ سینٹرل پولیس آفس میں معاہدے پر دستخط کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ ترجمان سیف سٹی کے مطابق ایم ڈی نیشنل ریڈیو اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (NRTC) بریگیڈیئر عظمت شبیر اور ایم ڈی سیف سٹیز اتھارٹی محمد احسن یونس نے معاہدے پر دستخط کیے۔

کراچی: سینئر وزیر اطلاعات، ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن سید ناصر حسین شاہ ڈبل ڈیکر بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

ژوب قومی شاہراہ پر شدید برفباری، این ایچ اے ریسکیو فورس ہیوی مشینری کے ساتھ ہائی الرٹ

مسافروں کو غیر ضروری سفر سے گریز اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے ہدایت، برف ہٹانے کیلئے ریسکیو آپریشن کا باقاعدہ آغاز

کوئٹہ (این این آئی) ژوب قومی شاہراہ کان مہترزئی کے مقام پر شدید برفباری کا سلسلہ بدھ کو بھی جاری رہا جس کے باعث سرد موسم کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ برفباری کے پیش نظر نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کی ریسکیو فورس کو ہیوی مشینری سمیت ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ این ایچ اے حکام کے مطابق کان مہترزئی اور گردونواح میں برف ہٹانے اور سڑکوں کی بحالی کے لیے ہیوی مشینری پہنچا دی گئی تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ریسکیو آپریشن کیا جا سکے۔ مسافروں کی سہولت اور ممکنہ ایمرجنسی کے پیشِ نظر این ایچ اے کی جانب سے ریسکیو و ریلیف سینٹر بھی قائم کر دیا گیا ہے جہاں بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ جی ایم این ایچ اے آغا عنایت اللہ نے بتایا کہ تمام قومی شاہراہوں پر این ایچ اے کے اہلکار الرٹ ہیں اور کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قومی شاہراہوں سے برف ہٹانے کے لیے ریسکیو آپریشن کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ ٹریفک کی روانی بحال رکھی جا سکے۔

گہریت گول میں روسی شہری نے کشمیری مارخور کا ٹرافی شکار کر لیا

غیر ملکی شکاری نے شکار کیلئے 68 ہزار امریکی ڈالر کے عوض باقاعدہ لائسنس حاصل کیا تھا

چترال (این این آئی) گہریت گول میں روسی شہری نے کشمیری مارخور کا ٹرافی شکار کر لیا، 68 ہزار ڈالر کا لائسنس حاصل کیا تھا۔ ضلع چترال کے علاقے گہریت گول میں ایک روسی شہری مسٹر اینڈری زیا کا نے سرکاری اجازت نامے کے تحت نایاب کشمیری مارخور کا شکار کر لیا، شکار کیے گئے مارخور کے سینگوں کی لمبائی 41 انچ بتائی گئی ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف کے مطابق غیر ملکی شکاری نے اس شکار کے لیے 68 ہزار امریکی ڈالر کے عوض باقاعدہ لائسنس حاصل کیا تھا شکار کے موقع پر پولیس کی سیکیورٹی، وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے افسران اور وی سی سی (ویلیج کنزرویشن کمیٹی) کے صدور بھی موجود تھے۔ حکام کے مطابق یہ شکار کمیونٹی بیسڈ ٹرافی ہنٹنگ پروگرام کے تحت کیا گیا، جس سے حاصل ہونے والی آمدن کا بڑا حصہ مقامی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور جنگلی حیات کے تحفظ پر خرچ کیا جائیگا۔ وائلڈ لائف حکام کے مطابق ٹرافی ہنٹنگ پروگرام کا مقصد نایاب نسل کے جانوروں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو معاشی فوائد فراہم کرنا ہے۔

کراچی سینٹرل پولیس آفس میں سبکدوش ہونے والے آئی جی سندھ غلام نبی میمن کو پولیس کا چاق و چوبند دستہ سلامی پیش کر رہا ہے۔

آئین کو 26ویں ترمیم کے ذریعے قتل اور 27ویں کے بعد دفن کر دیا گیا' حامد خان

ان اسمبلیوں نے آئین میں ایسی ترامیم کیں جس کا وہ اختیار بھی نہیں رکھتی تھیں' سینئر رہنما پی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے بانی رکن حامد خان نے کہا ہے کہ آئین کو 26ویں آئینی ترمیم کے ذریعے قتل کیا گیا اور 27ویں آئینی ترمیم کے ذریعے آئین کی تدفین کی گئی، ان اسمبلیوں نے آئین میں ایسی ترامیم کیں جس کا وہ اختیار بھی نہیں رکھتی تھیں۔ لاہور ہائیکورٹ میں پروفیشنل گروپ کی پریس کانفرنس کے دوران سینئر رہنما پی ٹی آئی حامد خان نے کہا کہ ایک ناجائز حکومت ہمارے سروں پر مسلط کی گئی، ان اسمبلیوں نے آئین میں ایسی ترامیم کیں جس کا وہ اختیار بھی نہیں رکھتی تھیں۔ صوبائی اور وفاقی حکومتیں دھاندلی زدہ الیکشن کے ذریعے بنائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جو سیاسی طور پر آواز بلند کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انکی زبان بندی ہو رہی ہے، ملک میں ایسا جبر اور زیادتی ہم نے کبھی نہیں دیکھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ہماری دونوں بار ایسوسی ایشنز نے لیڈنگ رول پلے کیا، دوسرا گروپ اب حکومتی گروپ بن کر رہ گیا ہے۔

میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب صدر دفتر بلدیہ عظمیٰ کراچی میں محکمہ کچی آبادی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نارووال طیب خان کا داود بھینیاں کا دورہ

دریا میں آنے والے سیلاب کے باعث ہونے والے کٹاؤ کا معائنہ کیا

نارووال (این این آئی) ڈپٹی کمشنر نارووال محمد طیب خان نے ایکسین ایریگیشن انجینئر علی رضا کے ہمراہ داود بھینیاں کا دورہ کیا، اس موقع پر دریا میں آنے والے سیلاب کے باعث ہونے والے کٹاؤ کا معائنہ کیا اور موجودہ صورتحال میں محکمہ ایریگیشن نارووال کی طرف سے سیلابی کٹاؤ کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کا بغور جائزہ لیا۔ ایکسین ایریگیشن انجینئر علی رضا نے سیلابی پانی کے باعث کٹاؤ کی روک تھام کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نارووال کو بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نارووال نے ایکسین ایریگیشن نارووال کو ہدایت کی کہ وہ نالہ جھجری کے پانی کو پہلے والے روٹ پر لے جانے کے لیے فوری اقدامات کریں تاکہ پانی کے تیز بہاؤ کے باعث ہونے والے نقصان سے بچا جا سکے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ قمر عثمان، اور ایس ڈی او ایریگیشن نارووال سلیم اشرف بھی اس موقع پر موجود تھے۔

کباڑ اور صرافہ بازار میں چھپ کر جعلی دودھ تیار کرنے والے 3 ٹھکانے پکڑے گئے

تینوں یونٹس پر چھاپے مار کر 13 ہزار لیٹر سے زائد تیار شدہ جعلی دودھ تلف کر دیا گیا، مقدمات درج، سامان ضبط

لاہور (این این آئی) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے جعلی دودھ تیار کرنے والے 3 خفیہ یونٹس بے نقاب کر دیئے، کارروائیاں کباڑ مارکیٹ اور صرافہ بازار کی تنگ گلیوں میں کی گئیں جہاں چھپ کر جعلی دودھ تیار کیا جا رہا تھا۔ ترجمان فوڈ اتھارٹی کے مطابق تینوں یونٹس پر چھاپے مار کر 13 ہزار لیٹر سے زائد تیار شدہ جعلی دودھ تلف کر دیا گیا جبکہ 3 مقدمات درج کر کے یونٹس کو فوری طور پر بند کر دیا گیا، کارروائی کے دوران 6 چلرز، 21 ڈرم، 2 واٹر پائپس، سٹیل کنٹینرز، 28 گھی کے ٹین، پلنجر اور دودھ سپلائی میں استعمال ہونے والا رکشہ بھی ضبط کر لیا گیا۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید نے بتایا کہ جعلی دودھ پاؤڈر، کیمیکلز اور ناقص ویجیٹیبل گھی سے گاڑھا محلول تیار کر کے دودھ کے نام پر فروخت کیا جا رہا تھا، موقع پر کئے گئے ٹیسٹ فیل ہونے پر یونٹس کو سربمہر کر دیا گیا اور قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ طویل ریکی کے بعد ان یونٹس کو پکڑا گیا

لاہور: امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ دیگر رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز میں نئے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کریکلم کی افتتاحی تقریب

وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کی بطور مہمان خصوصی شرکت، ایم بی بی ایس کے ماڈیولر کریکلم 2K23 کا فائنل ورژن لانچ

لاہور (این این آئی) یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز میں نئے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کریکلم کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ایم بی بی ایس کے ماڈیولر کریکلم 2K23 کا فائنل ورژن لانچ کر دیا گیا۔ بی ڈی ایس کے انٹیگریٹڈ کریکلم 2K25 کے دوسرے ورژن کا بھی افتتاح کیا گیا۔ خواجہ سلمان رفیق نے لیپ ٹاپ پر بٹن دبا کر کریکلمز کا ویب سائٹ پر افتتاح کیا۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ یونیورسٹی نے جو کام کیا وہ ایک دو پل کا نہیں نسلوں کا کام ہے۔ آج کی تقریب کے شرکاء لیجنڈز ہیں۔ خوش قسمت ہوں کہ مجھے اللہ نے ان لیجنڈز کے ساتھ کام کرنے کا موقع دیا۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ ہمارا سب سے بڑا مسئلہ ایمرجنسی ہے جس کیلئے طلبہ کی اچھی تربیت ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر اداروں میں ڈسپلن پیدا کیا۔

پی ٹی آئی پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا، فیصل کریم کنڈی

مذاکرات اگر ہوں گے تو بانی پی ٹی آئی کی رہائی پر بات نہیں ہوگی، بانی پی ٹی آئی اپنی سزا بھگتیں گے، این آر او نہیں ملے گا، گورنر

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا، ماضی میں بھی پی ٹی آئی نے مذاکرات کو سبوتاژ کیا ہے۔ نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے فیصل کنڈی نے کہا کہ مذاکرات اگر ہوں گے تو بانی پی ٹی آئی کی رہائی پر بات نہیں ہوگی، بانی پی ٹی آئی اپنی سزا بھگتیں گے، این آر او نہیں ملے گا۔ وفاقی حکومت کی پی ٹی آئی سے مذاکرات سے متعلق پیپلز پارٹی سے ابھی بات نہیں ہوئی۔

عمرکوٹ، تیز رفتار موٹر سائیکل ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی، دو نوجوان جاں بحق

عمرکوٹ (این این آئی) عمرکوٹ کے علاقے ڈھورونارو کے قریب تیز رفتار موٹر سائیکل ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں دو نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے نوجوانوں کی شناخت زوہیب نیازی اور میر مرتضیٰ راجڑ کے ناموں سے ہوئی ہے۔ حادثے کے فوری بعد ریسکیو ٹیمیں موت ہسپتال منتقل کیا گیا۔

نیا سال نئی امیدوں، نئے عزم اور روشن مستقبل کی نوید لے کر آیا ہے' ملک افضل کھوکھر

آنے والا سال عوام کی مشکلات میں کمی، معیشت کی بحالی اور جمہوری اقدار کے استحکام کا باعث بنے گا

رائے ونڈ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی ملک افضل کھوکھر نے سال نو کی آمد کے موقع پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ آنے والا سال عوام کی مشکلات میں کمی، معیشت کی بحالی اور جمہوری اقدار کے استحکام کا باعث بنے گا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ نیا سال نئی امیدوں، نئے عزم اور روشن مستقبل کی نوید لے کر آیا ہے، دعا ہے کہ یہ سال ملک میں امن، ترقی، خوشحالی اور استحکام کا باعث بنے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آنے والا سال عوام کے لیے آسانیاں لے کر آئے گا، مہنگائی میں کمی ہوگی، روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور معیشت مضبوط بنیادوں پر استوار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت ملک کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے اور پارٹی عوامی خدمت کے مشن پر کاربند ہے۔

کراچی: چیئرمین گلشن ٹاؤن ڈاکٹر فواد احمد کونسل کے 14ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

نئے سال میں مثبت سوچ کے ساتھ ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں' رانا جمیل منج

دعا ہے نیا سال پاکستان میں جمہوریت کے استحکام، عوامی مسائل کے حل، معاشی بہتری کا سبب بنے

رائے ونڈ (این این آئی) پیپلز پارٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری رانا جمیل منج نے نئے سال کی آمد پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ نیا سال عوام کے لیے امید، خوشحالی اور بہتری کا پیغام لے کر آئے، دعا ہے کہ سال 2026 پاکستان میں جمہوریت کے استحکام، عوامی مسائل کے حل اور معاشی بہتری کا سبب بنے۔ رانا جمیل منج نے کہا کہ ملک اس وقت مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر سنگین چیلنجز سے دوچار ہے، جن سے نمٹنے کے لیے عوام دوست پالیسیوں کی اشد ضرورت ہے۔ پیپلز پارٹی ہمیشہ غریب اور متوسط طبقے کی آواز بنی ہے اور آئندہ بھی عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا وژن آج بھی ہماری رہنمائی کر رہا ہے، جس کی بنیاد جمہوریت، آئین کی بالادستی اور سماجی انصاف پر ہے۔

کراچی، ہوائی فائرنگ میں ملوث پولیس کا ہیڈ کانسٹیبل گرفتار

کراچی (این این آئی) شارع نور جہاں پولیس نے دوران گشت ہوائی فائرنگ میں ملوث پولیس اہلکار کو گرفتار کر لیا۔ ایس ایس پی ڈسٹرکٹ سینٹرل زیشان شفیق صدیقی کے مطابق شارع نور جہاں پولیس پارٹی نے دوران گشت نارتھ ناظم آباد بلاک کے مین روڈ فاروق اعظم مسجد کے قریب ایک شخص کو ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے دیکھ کر ملزم کو قابو کر کے 30 بور پستول، گولیاں اور موبائل فون برآمد کر لیا۔

کراچی کے عوام کے لئے 65 سال بعد ایک بار پھر ڈبل ڈیکر بسوں کا آغاز

سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن اور صوبائی وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ نے کراچی میں ڈبل ڈیکر بس سروس کا افتتاح کیا

کراچی (این این آئی) کراچی کے عوام کے لئے 65 سال بعد ایک بار پھر ڈبل ڈیکر بسوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن اور صوبائی وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ نے کراچی میں ڈبل ڈیکر بس سروس کا افتتاح کیا۔ حکومت سندھ نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ دسمبر 2025 میں ڈبل ڈیکر بسیں کراچی کی سڑکوں پر ہوں گی، اور آج 31 دسمبر کو یہ وعدہ پورا ہو گیا ہے۔

ہیلمٹ نہ پہننے پر جرمانے جبکہ بسنت کی اجازت، حکومتی پالیسیاں تضادات کا شکار ہیں' جاوید قصوری

حکومت بسنت کی اجازت دے کر عوام کی جانوں سے کھیل رہی ہے، پابندی عائد کی جائے' امیر جماعت اسلامی پنجاب

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت شدید تضادات اور دوغلی پالیسیوں کا شکار ہو چکی ہے، ایک طرف موٹر سائیکل سواروں کو ہیلمٹ نہ پہننے پر بھاری جرمانے اور ایف آئی آرز دی جا رہی ہیں جبکہ دوسری جانب بسنت جیسے جان لیوا تہوار کی اجازت دے کر شہریوں، بالخصوص بچوں اور نوجوانوں کی زندگیوں کو کھلے عام خطرے میں ڈالا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گلے پر ڈور پھرنے سے دو سالہ معصوم بچی زینب فاطمہ اور 22 سالہ نوجوان محمد اویس کے زخمی ہونے کے واقعات حکومتی غفلت کا واضح ثبوت ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ان معصوم جانوں کا مجرم کون ہے؟ صرف پر ڈور بنانے اور استعمال کرنے والے یا وہ حکومت جو جان بوجھ کر ایسے تہوار کی اجازت دے کر ان حادثات کی راہ ہموار کرتی ہے؟ یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں۔ ماضی میں بھی بسنت کے مواقعوں پر ایسے جان لیوا حادثات رونما ہوتے رہے ہیں۔

پشاور، پاکستان مخالف بیان دینے والا افغان شہری گرفتار

پشاور (این این آئی) پشاور کے علاقے داؤدزئی میں مہاجر کیمپ خزانہ سے افغان شہری شاہ نواز کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق افغان شہری کی پاکستان مخالف بیان والی ویڈیو گزشتہ روز وائرل ہوئی تھی۔ پولیس نے کہا کہ ملزم کو قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد افغانستان ڈی پورٹ کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ پاکستان نے یکم اپریل 2025 سے غیر قانونی طریقے سے رہنے والے افغان شہریوں کے خلاف آپریشن شروع کر رکھا ہے

ڈرائیونگ ایپ کے ذریعے ڈیزل کی لوٹ مار میں ملوث گروہ گرفتار

ملزمان کے قبضے سے نقدی، موبائل فون، پستول اور میگزین برآمد، مقدمات درج

لاہور (این این آئی) ڈرائیونگ ایپ کے ذریعے ڈیزل کی لوٹ مار میں ملوث گروہ کو قائد اعظم انڈسٹریل اسٹیٹ پولیس نے گرفتار کر لیا۔ ایس ایچ او قائد اعظم انڈسٹریل اسٹیٹ رضوان اصغر چیمہ نے ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو ٹریس کر کے حراست میں لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان ڈرائیونگ ایپ کے ذریعے لوڈر رکشے بک کرواتے، پٹرول پمپس سے ڈرموں میں ڈیزل بھروا کر کسی بہانے سے رکشے روانہ کر دیتے تھے جبکہ خود باتھ روم جانے کا بہانہ بنا کر موقع سے فرار ہو جاتے تھے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت محمد عقیل، محمد طیب، ذاکر حسین، محمد بلال اور محمد نعمان کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے نقدی، موبائل فون، پستول اور میگزین برآمد کر کے ان کے خلاف مقدمات درج کر لیے ہیں۔

لاہور، گھر میں آتشزدگی کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق

لاہور (این این آئی) اچھرہ میں چوک بابا اعظم کے علاقے میں ایک گھر میں آتشزدگی کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق اطلاع ملنے پر امدادی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں تاہم متاثرہ شخص جانبر نہ ہو سکا۔ ریسکیو 1122 کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت 48 سالہ عثمان ولد زبیر کے نام سے ہوئی ہے۔

لاہور نے سنچری قرآن انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام بے نظیر بھٹو شہید کی 18ویں برسی کے حوالے سے تقریب میں مفتی عاشق حسین، میاں محمد ایوب و دیگر دعا کر رہے ہیں۔

ایف بی آر کا بغیر جواز آمدن کم ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی کا عندیہ

ایف بی آر نے ایکسپورٹرز کے ٹیکس گوشواروں کی جانچ کی ہدایت کردی

لاہور (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے بغیر جواز آمدن کم ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی کا عندیہ دیدیا۔ ایف بی آر نے ایکسپورٹرز کے ٹیکس گوشواروں کی جانچ کی ہدایت کر دی، بڑے شہروں کے 10 سے 30 بڑے ایکسپورٹرز کی نشاندہی کا حکم دیدیا گیا، لاہور کراچی، اور اسلام آباد کے بڑے برآمد کنندگان فہرست میں شامل ہیں۔ ایف بی آر کے مطابق ٹیکس نظام میں تبدیلی کے بعد ایکسپورٹرز نے قابل ٹیکس آمدن کم ظاہر کی ہے،

پاکستانیوں کی بڑی تعداد نے نئے سال سے امیدیں وابستہ کر لیں

نصف سے زائد پاکستانی نئے سال سے پُرامید، 2026ء کو معاشی بہتری کا سال قرار دیا، 21 فیصد مایوس

لاہور (این این آئی) پاکستانیوں کی بڑی تعداد نے نئے سال سے امیدیں وابستہ کر لیں۔ گیلپ پاکستان کے نئے سروے کے نتائج کے مطابق نصف سے زائد پاکستانی نئے سال سے پُرامید دکھائی دیئے، انہوں نے 2026ء کو معاشی بہتری کا سال قرار دیا اور حالات میں مزید بہتری کی امید کی۔ سروے نتائج کے مطابق 2026ء میں بہتری کی امید کرنے والے پاکستانیوں نے دنیا کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ گیلپ پاکستان کے مطابق عالمی سطح پر 37 فیصد جبکہ پاکستان میں 51 فیصد نئے سال میں بہتری کیلئے پُرامید نظر آئے، پاکستانیوں میں ملکی معاشی حالات بہتر ہونے کی امید بھی بڑھی ہیں، 2024ء میں 43 فیصد جبکہ 2025ء میں 53 فیصد نے 2026ء میں معاشی حالات بہتر ہونے کا کہا۔ سروے میں 52 فیصد پاکستانی نئے سال میں پُرامن دنیا کیلئے بھی پُرامید دکھائی دیئے

سجاد بھٹہ کی پنجاب سیڈ کارپوریشن آمد، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن سے ملاقات

لاہور (این این آئی) سینئر بیوروکریٹ سجاد بھٹہ نے پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ہیڈ آفس کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن سید اسد رضا کاظمی سے خوشگوار ماحول میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز شاہد قادر بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران سجاد بھٹہ نے سید اسد رضا کاظمی کی بطور ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن تعیناتی کو حکومت پنجاب کا احسن اقدام قرار دیتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بسنت کی اجازت دینا شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے' ضیاء الدین انصاری

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بسنت کی اجازت، ناقص انتظامات اور پتنگ کی ڈور سے شہریوں کے زخمی ہونے کے افسوسناک واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے سید مودودی اسلامک سینٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بسنت کی اجازت دینا شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے۔

کراچی: ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کی پرو وائس چانسلر پروفیسر جہاں آرا اوجھا کیمپس میں منعقدہ سمپوزیم سے خطاب کر رہی ہیں۔

رواں سال پولیو کے خلاف بڑی کامیابی، 3 ماہ میں ایک بھی پولیو کیس سامنے نہیں آیا

2024 میں 74 پولیو کیسز رپورٹ، 2025ء میں کم ہو کر صرف 30 رہ گئے' رپورٹ

لاہور (این این آئی) قومی ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے 2025ء کے پولیو کیسز کی موازنہ رپورٹ جاری کر دی، گزشتہ تین ماہ میں ایک بھی پولیو کیس سامنے نہیں آیا، سال 2024ء میں 74 پولیو کیسز رپورٹ ہوئے تھے جبکہ رواں سال کم ہو کر صرف 30 رہ گئے، رپورٹ کے مطابق ستمبر کے بعد ملک بھر میں پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا، بلوچستان اور پنجاب میں تقریباً ایک سال سے پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا۔

اسکول اور ذہنی صحت سے متعلق اقدامات

زین الملوک

سذہنی صحت مجموعی بہبود کا ایک اہم پہلو ہے جو کہ ایک فرد کی زندگی کے جذباتی، نفسیاتی اور سماجی پہلوؤں کو گھیرے ہوئے ہے۔ پاکستانی اسکولوں کے تناظر میں جہاں بچے اپنے ابتدائی تعلیمی عہد کا ایک اہم حصہ صَرف کرتے ہیں، ذہنی صحت کو ترجیح دینا انتہائی ناگزیر ہے۔ اسکولوں میں ذہنی صحت سے متعلق خدشات کو دور کرنا طلبا کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے، سیکھنے کے مثبت ماحول کو فروغ دینے اور ان کے مستقبل کی کامیابی کی بنیاد رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کبھی ہمارے زمانہ طالب علمی میں ہمارے کسی اسکول میں طلبا کی ذہنی صحت کے حوالے سے کبھی کوئی دو لفظ بھی بولے گئے ہوں۔ بلکہ مجھے یہ تو اچھی طرح یاد ہے کہ کون کون سا استاد، مضمون یا معاملہ ہمارے لیے ذہنی اذیت کا باعث بنتا تھا، جن کے اثرات سے ابھی تک ہم باہر نہیں آپائے۔ تاہم! گزشتہ چند برسوں سے مختلف تعلیمی اداروں میں ذہنی صحت اور متعلقہ برتاؤ کے حوالے سے اچھی پیش رفت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ان اقدامات کے طلبا کی زندگی اور مستقبل پر بہت مثبت اور دُور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ محققین کے مطابق ذہنی صحت کے مسائل کا شکار نوعمر بچوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وجہ سے دنیا بھر کے اسکولوں اور تعلیمی رہنماؤں پر مناسب اقدامات اٹھا کر مدد فراہم کرنے کے حوالے سے دباؤ بڑھ رہا ہے تاکہ طلبا دورانِ تعلیم یا دیگر معاملات میں کسی بھی طرح کے مسائل پر قابو پاسکیں اور صحت مند اور معمول کی زندگی گزار سکیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق ذہنی صحت سے مراد فلاح و بہبود کی ایسی حالت ہے جس میں ایک فرد اپنی صلاحیتوں کا ادراک کرتے ہوئے زندگی کے معمول کے دباؤ کا مقابلہ کرتا ہے، نتیجہ خیز کام کرتا ہے اور معاشرے کی تعمیر میں اپنا مثبت حصہ ڈالتا ہے۔ اس میں جذبات، خیالات اور طرزعمل کے درمیان توازن برقرار رکھنا اور درپیش مسائل کو مؤثر طریقے سے ڈھالنا شامل ہے۔ ذہنی صحت محض ذہنی بیماری کی عدم موجودگی نہیں بلکہ اس میں خوداعتمادی، لچک اور جذباتی ذہانت جیسے مثبت عوامل شامل ہیں۔ اسکول کا ماحول بچے کی ذہنی صحت پر نمایاں طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔ تعلیمی اداروں کو ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جو طلبا کی جذباتی اور نفسیاتی تندرستی میں معاون ہو۔ اسکولوں میں ذہنی صحت پر زور دینے سے کئی فائدے حاصل ہوسکتے ہیں۔ اول: یہ اقدام سیکھنے کے بہترین نتائج کو فروغ دینے کے ضامن ہیں، کیوں کہ جو طلبا ذہنی طور پر صحت مند ہوتے ہیں وہ زیادہ مصروف، پُرعزم اور اپنی پڑھائی پر توجہ مرکوز کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ دوم: یہ طلبا کے درمیان اور اساتذہ کے ساتھ مثبت تعلقات کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ایک معاون اور جامع اسکول کمیونٹی تشکیل دیتے ہیں۔ سوم: اسکولوں میں ذہنی صحت سے متعلق خدشات کو دور کرنے سے ان طویل المدتی نتائج کو روکنے میں مدد ملتی ہے جو غیرحل شدہ مسائل سے پیدا ہوسکتے ہیں، جیسے کہ اوسط یا اس سے بھی کم تعلیمی کامیابی، غیر موزوں رویوں کے مسائل اور ذہنی عوارض وغیرہ۔ پاکستان مینٹل ہیلتھ ایسوی ایشن اور دیگر پاکستانی محققین کے مطابق پاکستانی اسکولوں کو ذہنی صحت کے متعدد مسائل کا سامنا ہے جو طلبا کی فلاح و بہبود کو متاثر کرتے ہیں۔ تعلیمی دباؤ، سماجی توقعات، دھونس جمانا، ہراساں کرنا، امداد اور رہنمائی کا ناکافی اور غیر فعال نظام اور کئی مسائل کے بارے میں بیداری کی کمی جیسے عوامل ان مسائل کے پھیلاؤ میں معاون ہیں۔ پاکستانی اسکولوں میں دیکھے جانے والے کچھ عام ذہنی صحت کے مسائل میں ذہنی بے چینی کی شکایات، ذہنی دباؤ، تناؤ، خوداعتمادی کا فقدان اور تعلیمی سرگرمیوں سے کترانا شامل ہیں۔ توجہ نہ دیے جانے سے یہ مسائل ناقص تعلیمی کارکردگی، سماجی تنہائی، منشیات کے استعمال، خود کو نقصان پہنچانے اور یہاں تک کہ خودکشی کا بھی باعث بن سکتے ہیں۔ پاکستانی اسکولوں میں ذہنی صحت کو فروغ دینے کے لیے اسکول کے منتظمین اور اساتذہ کو ایک فعال انداز اپنانا چاہیے جو طلبا کی فلاح و بہبود کو ترجیح دے۔ یہاں کچھ حکمت عملیوں کا تذکرہ کیا جارہا ہے جو کہ اسکولوں میں لاگو کی جاسکتی ہیں۔ اگر سنجیدگی سے ان پر عمل کیا جائے تو ذہنی صحت کے خدشات کو کافی حد تک دُور کیا جاسکتا ہے۔ طلبا کی ذہنی صحت کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اسکولوں میں اسٹوڈنٹ کاؤنسلر (student counselor) یا دماغی صحت کے کسی رہنما پیشہ ور کا تقرر کرنا ایک اہم حکمت عملی ہے۔ ایسے رہنما ان طلبا کو مدد، رہنمائی اور سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو جذباتی یا نفسیاتی مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ اسکول میں ذہنی صحت سے متعلق مشاورت کے لیے ایک سرشار مشیر (student counselor) رکھنے سے طلبا کے پاس اپنے خدشات پر بات کرنے، مشاورت حاصل کرنے اور مقابلہ کرنے کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے آسانی سے قابل رسائی وسیلہ ہمہ وقت دستیاب ہوتا ہے۔ ایک اسٹوڈنٹ کاؤنسلر طلبا کے لیے اپنے خیالات اور جذبات کا اشتراک کرنے، اعتماد کو فروغ دینے اور تعلقات استوار کرنے کے لیے ایک محفوظ اور رازدارانہ ماحول مہیا کرسکتا ہے۔ یہ فعال نقطۂ نظر دماغی صحت کے مسائل کو ابتدائی طور پر شناخت کرنے اور بروقت رہنمائی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ طویل المدتی نتائج کے خطرات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مزید برآں، اسٹوڈنٹ کاؤنسلر اساتذہ، والدین اور اسکول کے منتظمین کے ساتھ جامع ذہنی صحت کے پروگرام اور طلبا کی مخصوص ضروریات کے مطابق اقدامات تیار کرنے کے لیے بھی تعاون کرسکتا ہے۔ مجموعی طور پر اسٹوڈنٹ کاؤنسلر یا ذہنی صحت کے ماہر فرد کا تقرر اسکولوں کے طلبا کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے کے عزم کو تقویت دینے کے ساتھ ایک معاون ماحول پیدا کرتا ہے جو مثبت ذہنی صحت کو فروغ دیتا ہے۔ بہت سارے اسکول شاید اسٹوڈنٹ کاؤنسلر کی تعیناتی کا اضافی بوجھ برداشت نہ کرسکیں، لیکن ایسے ماہر افراد کو اپنے اسکولوں میں مدعو کرکے ذہنی صحت کے مسائل کے بارے میں بیداری اور سمجھ میں اضافہ کرنے کے لیے اسکول کے رہنما اپنے اساتذہ، والدین اور طلبا کے لیے کارگاہیں (workshops) اور آگاہی اور تربیتی پروگراموں کا انعقاد کرسکتے ہیں۔ اس سے ذہنی صحت کے مسائل کو سمجھنے، اُنھیں کم کرنے اور ذہنی صحت سے متعلقہ اُمور پر آزادانہ گفتگو کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد ملے گی۔ نتیجتاً ذہنی صحت کے مسائل پر جلدی قابو پانے میں مدد ملے گی اور طلبا کی تعلیمی کارکردگی بغیر کسی دشواری کے بہتر ہوگی اور ان کا مستقبل محفوظ ہوگا۔ اسکول کے رہنما ایک ایسے مثبت اور سازگار ماحول کو فروغ دے سکتے ہیں جو مثبت تعلقات، احترام اور شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔ اسکول کے رہنما اور اساتذہ ہم نصابی سرگرمیوں، کلبوں اور سماجی روابط بڑھانے کے لیے یکساں درجے کے سہارا دینے والے گروہوں میں طلبا کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرکے خوش گوار ماحول بناسکتے ہیں، جہاں طلبا خوشی خوشی شرکت کرکے ایک دوسرے کو مسائل سے نکالنے میں اپنے اساتذہ کے ساتھ مل کر مثبت کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اسکول کے رہنما اور اساتذہ نصاب میں جامع مہارتِ حیات پر مبنی تعلیمی حاصلات شامل کرکے اپنے طلبا کو ذہنی صحت کے مسائل پر قابو پانے میں مدد کرسکتے ہیں۔ نیز جذباتی ذہانت، تناؤ کے انتظام، لچک اور ہر طرح کے حالات کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملیوں پر توجہ مرکوز کرکے بہت سے مختلف مسائل کا حل ڈھونڈ سکتے ہیں۔ اس طرح کی تعلیم طلبا کو درپیش مسائل کو مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرتی ہے۔ اسکول ذہنی صحت کے اقدامات میں والدین اور وسیع تر معاشرے کو شامل کرکے حالات میں بہتری لاسکتے ہیں۔ والدین کو اسکول کی مختلف سرگرمیوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی کرکے اُن کے لیے مختلف کارگاہوں کا اہتمام کریں گے تو والدین اپنے بچوں کی ذہنی تندرستی میں مدد کرنے کے لیے بہتر تصورات اور وسائل فراہم کرسکتے ہیں جس سے طلبا کی ذہنی صحت کے مسائل پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ پاکستانی اسکولوں میں ذہنی صحت کو ترجیح دینا طلبا کی مجموعی ترقی اور بہبود کے لیے بہت ضروری ہے۔ ذہنی صحت کے مسائل کو تسلیم کرنے اور ان کو حل کرنے سے اسکول کے رہنما اور اساتذہ ایک ایسا ماحول پیدا کرسکتے ہیں جو طلبا کی جذباتی اور نفسیاتی نشوونما میں معاون ہو۔ مشترکہ کوششوں، آگاہی مہم اور مؤثر حکمت عملیوں کے نفاذ کے ذریعے پاکستانی اسکول اس بات کو یقینی بناسکتے ہیں کہ طلبا ذہنی اور جذباتی طور پر مستحکم ہوں، انھیں تعلیمی طور پر ترقی کرنے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بناسکیں۔

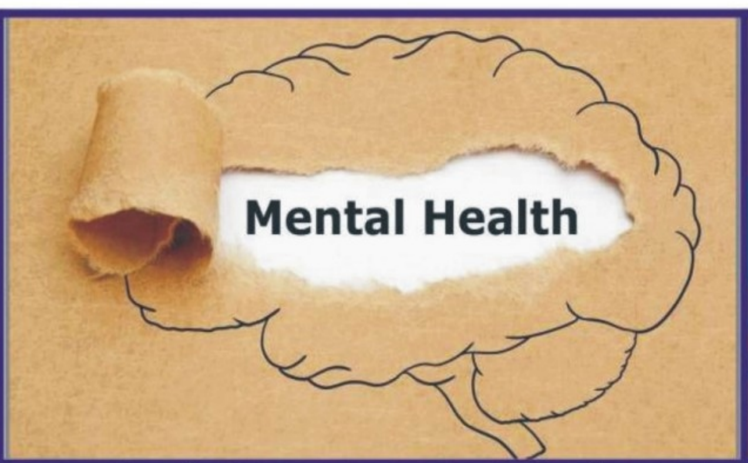

نوٹ: یہ لکھاری کا ذاتی نقطہ نظر ہے جس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

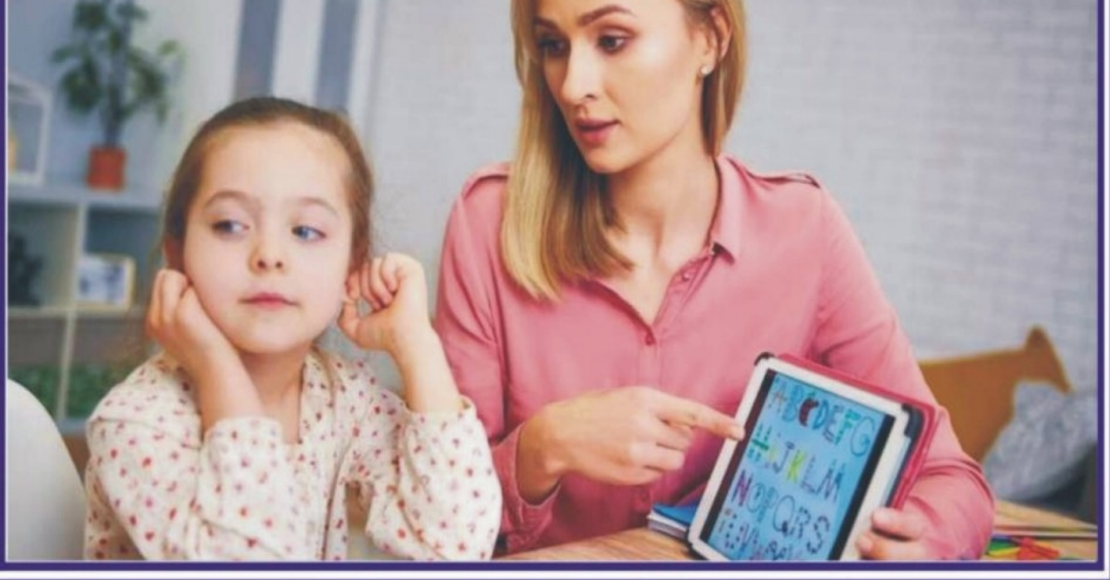

سوشل میڈیا کا خوفناک استعمال

وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار نے کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ وہاں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گرد تنظیموں کے زیرِ تربیت ایک کم عمر بلوچ بچی کو بچالیا جسے خودکش حملہ آور بننے کی ترغیب دی جارہی تھی۔ پریس کانفرنس میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل (آئی جی) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) محمد آزاد خان اور ایڈیشنل آئی جی کراچی جاوید عالم اوڈھو کے ساتھ ساتھ وہ بچی بھی اُن کے ہمراہ تھی۔ تفصیلات کے مطابق کم عمر بچی بلوچستان کی رہائشی ہے، وہ ایک عام سے سکول میں زیرِ تعلیم تھی، والد کا انتقال ہوچکا ہے۔ اُس کے گھر والوں کو پنشن مل رہی تھی، چار بھائی ہیں، جن میں سے ایک محکمہ پولیس میں جبکہ دوسرا بھی سرکاری ادارے میں کام کرتا ہے۔ مختلف لوگوں نے اُس کی ذہن سازی کی اور ایک واٹس ایپ گروپ میں شامل کرلیا۔ مستقبل میں خودکش حملے کے لئے تیار کی جانے والی بلوچ بچی اور والدہ کی گفتگو اُن کی شناخت مخفی رکھتے ہوئے میڈیا کو دکھائی گئی۔ صوبائی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت اور موثر کارروائی سے کراچی ایک بڑی تباہی سے محفوظ رہا، فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد عناصر اب پاکستانی بچوں کو نشانہ بنارہے ہیں اور سوشل میڈیا کو بطور ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے۔ اُن کے مطابق اِس واقعے میں کالعدم تنظیموں بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچستان لبریشن فرنٹ (بی ایل ایف) سے منسلک نیٹ ورک نے ایک کم عمر بلوچ بچی کو ورغلا کر خودکش حملے کے لئے تیار کرنے کی کوشش کی۔ ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی سندھ محمد آزاد خان نے مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 25 دسمبر کی شب ایک انتہائی حساس انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کم عمر بچی کو بحفاظت تحویل میں لے لیا گیا جس کے ذہن کو سوشل میڈیا پر نفرت انگیز اور انتہاء پسند مواد کے ذریعے آہستہ آہستہ زہر آلودہ کیا جارہا تھا، بچی والدہ سے چھپ کر موبائل استعمال کرتی تھی اور دہشت گردوں نے اِسی کمزوری کا فائدہ اُٹھایا۔ اُن کا کہنا تھا کہ تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ پاکستان مخالف اور غیر ملکی پشت پناہ یافتہ مواد کے ذریعے اُس کی ذہن سازی کی گئی، ایک ہینڈلر نے ہمدردی اور مدد کے بہانے اُس سے رابطہ کیا اور خودکش حملے پر اُکسانا شروع کیا، وہ کراچی بھی پہنچ گئی تاہم پولیس ناکوں پر چیکنگ کے باعث ہینڈلر تک نہیں پہنچ سکی اور سازش بے نقاب ہوگئی۔ ڈی بریفنگ کے دوران بچی نے نیٹ ورک اور طریقہ واردات کی مکمل تفصیلات فراہم کیں، کم عمری کے باعث اس خاندان کو فوری طور پر طلب کیا گیا، بچی کو مکمل تحفظ اور عزت کے ساتھ خاندان کے حوالے کردیا گیا، مزید تفتیش کا عمل بدستور جاری ہے۔

پریس کانفرنس کے دوران متاثرہ بچی کی شناخت چھپا کر جو بیان چلایا گیا اُس میں بچی نے بتایا کہ سوشل میڈیا پر نفرت انگیز مواد سامنے آیا، پھر وہی مواد بار بار دکھایا جانے لگا، رابطہ بڑھا تو اُسے مزید لنکس اور تقاریر بھیجی گئیں۔ اُسے آہستہ آہستہ وہ سب کچھ سچ لگنے لگا، جب رابطہ کار کو معلوم ہوا کہ اُس کے والد نہیں ہیں تو اُس نے ہمدردی کے نام پر بچی کو ورغلایا، واٹس ایپ گروپس میں بی ایل اے کی کارروائیوں کو بہادری بنا کر پیش کیا گیا جو سراسر دھوکا تھا۔ متاثرہ بچی نے کہا کہ اُس کی پڑھائی متاثر ہونے لگی تھی۔ اُس کے ذہن میں یہ بات ڈالی گئی کہ جان دینا ہی سب سے بڑا مقصد ہے، اُس نے گھر سے نکلنے کے لئے بہانہ بنایا۔ بچی کا کہنا تھا کہ اب اُسے سمجھ آیا کہ وہ کس تباہی کی طرف جارہی تھی، ناکے پر پوچھ گچھ ہوئی تو وہ شدید گھبرا گئی اور پکڑی گئی۔ بچی کی والدہ نے اپنے بیان میں بتایا کہ عوامی مفاد میں اُنہوں نے بیان دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کوئی اور بچی اِس جال میں نہ پھنسے۔ ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی سندھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر زور دیا کہ وہ نفرت انگیز اور دہشت گرد مواد کے خلاف سخت اقدامات کریں، اکاؤنٹس بند کریں اور الگورِدمز کو بہتر بنائیں۔

افواجِ پاکستان اور دہشت گردی کا سدِباب کرنے والے تمام ادارے دن رات دہشت گردی کے عفریت سے نبٹنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ملک میں اُمن و امان قائم رکھنے کے لئے نہ صرف اربوں روپے سالانہ خرچ کئے جارہے ہیں بلکہ سکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانیں بھی نچھاور کررہے ہیں۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز (سی آر ایس ایس) کے اعدادوشمار کے مطابق 2025ء کے پہلے 11 ماہ (جنوری تا نومبر) کے دوران پاکستان میں دہشت گردی کے حملوں اور انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں سمیت 188,1 پُرتشدد واقعات کے نتیجے میں کم از کم 187,3 افراد جاں بحق اور 981,1 افراد زخمی ہوئے جن میں عام شہری، سکیورٹی اہلکار اور جنگجو شامل تھے۔ 2024ء میں پُرتشدد واقعات میں ہلاکتوں کی تعداد 546,2 تھی۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں اِس سال اِن واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا، رواں سال کے گیارہ ماہ میں ہونے والی ہلاکتیں 2024ء کے پورے سال کی مجموعی ہلاکتوں سے 25 فیصد زیادہ تھیں۔ سکیورٹی فورسز اِن دہشت گردوں کے گرد گھیرا تنگ کررہی ہیں اور دہشت گرد اپنے اہداف کے حصول کے لئے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ چھوٹے بچے اور بچیوں کو اِس جنگ کا ایندھن بنانا شروع کردیا گیا ہے جو انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ آج کل ہر بچہ دن رات سوشل میڈیا پر مصروف ہے، بہت کم والدین بچوں پر نظر رکھتے ہیں یا جانتے ہیں کہ اُن کا بچہ موبائل فون یا دیگر ڈیوائسز پر کس سے اور کیا بات کررہا ہے۔ والدین کو اپنے بچوں پر خصوصی توجہ دینی چاہئے، اُن کی مصروفیات پر نظر رکھنا چاہئے، بچوں کے ساتھ تعلق کو اِس حد تک مضبوط کرنا چاہئے کہ وہ کوئی بات خصوصاً اپنی سوشل میڈیا مصروفیات اُن سے کسی صورت نہ چھپائیں۔ افسوسناک بات یہ ہے ایک بچی کو سوشل میڈیا کے استعمال کے ذریعے اِس حد تک ورغلایا گیا کہ وہ نہ صرف کراچی پہنچ گئی بلکہ خودکش حملہ تک کرنے کو تیار ہوگئی۔

مناظرہ......دلائل اور شواہد

ذوالفقار احمد چیمہ

پچھلے دنوں بھارت کے معروف فلمی شاعر جاوید اختر اور ندوہ کے فارغ التحصیل ایک نوجوان اسکالر مفتی شمائل ندوی کے درمیان جو مباحثہ یا مناظرہ ہوا، وہ پاکستان میں بھی دلچسپی سے دیکھا گیا۔ ایک تو وجودِ الٰہی کے بارے میں جب بھی اور جہاں بھی بات ہوگی مسلمان اسے دلچسپی سے سنیں گے، دوسرا یہ کہ بھارت میں مودی حکومت نے خاص منصوبہ بندی کے تحت مسلمانوں کی زندگی عذاب بنا دی ہے، وہ سماجی، معاشی اور سیاسی طور پر دلتوں سے بھی نیچے چلے گئے ہیں۔

اب وہ اپنی مذہبی اور ثقافتی شناخت کھو چکے ہیں اور ان کی نئی نسل زندہ رہنے کے لیے اپنے اسلامی نام چھپانے یا تبدیل کرنے پر مجبور ہے، ان دگرگوں حالات میں کچھ معروف لوگوں نے مختلف حربے استعمال کرنا شروع کردیے ہیں، کچھ نے ہندو عورتوں سے شادیاں کرلی ہیں اور کچھ جاوید اختر جیسے اسلام سے لاتعلقی کا اعلان کرتے پھرتے ہیں۔

جاوید اختر اپنے آپ کو مودی سرکار کے ہاں قابل قبول بنوانے کے لیے اللہ کے وجود کا انکار کرتا ہے اور اکثر اسلام اور پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی بھی کرتا رہتا ہے۔ مئی 2025 کی پاک بھارت جنگ کے دوران اُس نے میڈیا پر کہا تھا کہ اگر اسے پاکستان اور دوزخ میں سے کسی ایک چیز کا انتخاب کرنا ہو تو وہ دوزخ کا انتخاب کرے گا۔

اس بیان کے باعث پاکستان کے عوام و خواص میں جاوید اختر کے بارے میں ناپسندیدگی کے جذبات پائے جاتے تھے۔ پہلی نظر میں مناظرہ یا مقابلہ غیر متوازن (Uneven) نظر آتا تھا کیونکہ ایک جانب لفظوں سے کھیلنے والا ایک شاعر اور مکالمہ نگار تھا جو لفاظی کا استعمال خوب جانتا ہے، اور دوسری طرف ایک دینی مدرسے کا پڑھا ہوا نوجوان تھا جن کے بارے بارے میں عمومی تاثر یہی ہے کہ وہ جدید علوم اور فلسفے سے ناآشنا ہوتے ہیں اور انگریزی زبان کی تو بالکل ہی شدھ بدھ نہیں رکھتے۔ مگر اس مناظرے میں لاکھوں لوگوں نے خود دیکھا کہ نوجوان اسکالر انگریزی اصطلاحات کا استعمال بھی جانتا ہے اور موضوع سے متعلق فلسفیانہ نقاط سے بھی آشنائی رکھتا ہے۔

جاوید اختر نے لفاظی کا سہارا لیا اور وہی گھسے پٹے سوال کیے جو ملحدین صدیوں سے کرتے آرہے ہیں کہ اگر خدا موجود ہے تو دنیا میں برائی کیوں ہے اور لوگ مصائب کا شکار کیوں ہیں؟ کوئی ان عقل کے اندھوں سے یہ پوچھے کہ اگر برائی نہ ہوتی تو اچھائی کا کیسے پتہ چلتا؟ اندھیرا ہی روشنی کو شناخت بخشتا ہے، شر دیکھ کر ہی خیر کی پہچان ہوئی ہے۔ اگر ظلم اور گناہ نہ ہوتا تو پھر یہی دنیا جنّت بن جاتی مگر ان چیزوں کا تو دنیا اور انسانوں کے خالق نے اپنی کتاب میں بڑی تفصیل سے جواب دیا ہے۔

مناظرے میں لوگوں نے حیرت سے دیکھا کہ جاوید کو مفتی شمائل سے کئی الفاظ کا مطلب اور مفہوم پوچھنا پڑا جس سے اس کے سطحی علم اور پست درجے کی دانش کی قلعی کھل گئی اور وہ پوری طرح بے نقاب ہوگیا۔ مفتی شمائل ابھی نوجوان ہیں، عمر کے ساتھ جب ان کے مطالعے اور تجربے میں اضافہ ہوگا تو ان کے دلائل میں مزید پختگی، گہرائی اور گیرائی پیدا ہوگی، مگر اس کے باوجود اس مناظرے میں مفتی شمائل نے جاوید اختر جیسے گھاگ قلمکار کو چاروں شانے چت کردیا۔ اس کے متنازعہ بیانات کے پس منظر میں ایک نوجوان کے ہاتھوں جاوید اختر کی علمی ٹھکائی بہت اچھی لگی۔

حقیقت یہ ہے کہ ذاتِ باری تعالیٰ کا وجود مناظروں اور مباحثوں کا ہرگز محتاج نہیں۔ جن کے دلوں پر مہر لگ چکی ہو، جو لوگ نفرت کی حدوں کو چھوتے ہوئے شدید قسم کے تعصّب کا شکار ہوں وہ تو شاید 'میں نہ مانوں' کی ضد پر قائم رہیں، ورنہ وہ لوگ جو عقل اور شعور کو تعصب کے بغیر استعمال کرتے ہوں، انھیں اپنے اردگرد ہی بیسیوں ناقابلِ تردید شہادتیں مل جائیں گی جو پکار پکار کر ایک قادرِ مطلق کے وجود کی گواہی دے رہی ہیں۔

وجودِ باری تعالیٰ کے منکر، فطرت (Nature) کو ہر چیز کا خالق قرار دیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہر چیز مادّے سے وجود میں آئی ہے اور اسی سے پوری کائنات بن گئی ہے۔ مگر مادے میں زندگی کیسے پیدا ہوئی یا اسے زندگی کس نے بخشی؟ اس کا ملحدین کے یا سائنسدانوں کے پاس کوئی جواب نہیں۔ سائنسدان خود تسلیم کرتے ہیں کہ نیچر شعور نہیں رکھتی تو کیا خود شعور سے محروم نیچر کسی مخلوق کو شعور سے بہرہ مند کرسکتی ہے؟ اس کا جواب بھی ناں میں ہی ملتا ہے۔ تو پھر انسان کو شعور کس نے عطا کیا؟ اس کا جواب بھی سائنسدانوں کے پاس نہیں ہے۔ ان سوالوں کے جواب خالقِ کائنات اپنے پیغمبروں کے ذریعے دیتا ہے۔

عقل اور شعور کا حامل انسان جب دیکھتا ہے کہ صدیوں سے سورج اپنے مدار پر اور زمین اپنے مدار پر گھوم رہی ہے۔ کبھی اس میں معمولی سا بھی تغیر و تبدّل نہیں ہوا۔ کبھی ان میں کوئی خرابی یا defect پیدا نہیں ہوا، اگر سورج اور زمین کا فاصلہ تھوڑا سا کم ہوتا تو زمین پر موجود ہر چیز جل کر راکھ ہوجاتی اور اگر فاصلہ کچھ زیادہ ہوتا تو ہر چیز جم کر برف بن جاتی، کیا اس سے صاف نظر نہیں آتا کہ کسی نے بہت بڑی پلاننگ کے تحت ہر چیز کو پیدا کیا ہے، ہر جگہ ایک توازن قائم کیا ہے، اور ہر چیز کو اتنی مقدار میں پیدا کیا جتنی انسان کی بقا اور نشوونما کے لیے ضروری ہے۔

کیا یہ کسی عظیم الشان منتظم کا کرشمہ نہیں ہے؟ انسان کی اپنی ساخت پر غور کریں تو ایک جہانِ حیرت کھل جاتا ہے۔ جو ڈاکٹر دل، دماغ، جگر، گردے، آنکھ، کان یا زبان کے تمام functions سے آگاہ ہیں ان سے پوچھیں تو وہ بآوازِ بلند کہتے ہیں کہ "یہ اعضا خود بخود وجود میں آگئے اور اپنے آپ سے انھوں نے اس قدر مشکل اور پیچیدہ فرائض انجام دینے شروع کردیے"، ایسا کہنا یا سوچنا بھی پرلے درجے کی جہالت کے سوا کچھ نہیں۔

انسان کا دماغ (Brain) بذاتِ خود ایک تخلیقی کرشمہ ہے۔ اس میں 86 ارب نیورون ہوتے ہیں۔ یہ ایک عام 20 واٹ کے بلب کی انرجی کے ساتھ ایسے حیرت انگیز فرائض سرانجام دیتا ہے جو شاید سُپر کمپیوٹرز بھی صحیح طور پر انجام نہ دے سکیں۔

انسان کے جگر کو بھی ڈاکٹر (Biological marvel) یعنی انسانی جسم کا ایک ششدر کردینے والا معجزہ قرار دیتے ہیں، انسانی جسم کا یہ عضو پانچ سو مختلف انتہائی اہم اور پیچیدہ قسم کے کام کرتا ہے۔ یہ ایک قسم کا کیمیکل پلانٹ ہے جس میں اربوں سیل ہیں اور جسم کے لیے ضروری انرجی شوگر، گلوکوز اور کولیسٹرول بھی پیدا کرتا ہے۔ یہ ایک منٹ میں ڈیڑھ لٹر خون فلٹر کرتا ہے۔ اس کے فنکشنز میں جس قدر پیچیدگی، اور جس قدر توازن ہے اس کا مشاہدہ کرکے ماہرین دنگ رہ جاتے ہیں، بلاشبہ یہ سب کچھ ایک عظیم خالق اور منتظم کے حسنِ تخلیق کا کرشمہ ہے جسے اس نے بجا طور پر احسنِ تقویم کہا ہے۔

اور اب سائنس کی جدید ترین تحقیق یہ بتارہی ہے کہ انسان کا دل بھی سوچتا ہے انسانی دل میں 40000 سے زائد نیورونز ہیں اور اب سائنسدان کہہ رہے ہیں کہ دل صرف خون پمپ کرنے والی مشین نہیں بلکہ یہ سوچتا ہے اور فیصلے کرتا ہے۔ یہی بات صدیوں پہلے قرآن میں کہی گئی تھی کہ "ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سمجھتے نہیں" ملحدین اب تک اس آیت پر اعتراض کرتے رہے ہیں کہ سوچنا سمجھنا تو صرف دماغ کا کام ہے۔

یورپ کی مذہب سے یا خدا سے بغاوت کا ایک خاص پس منظر ہے۔ وہاں صدیوں تک چرچ اور clergy کا شکنجہ بڑا سخت رہا۔ اور عام لوگ اس کے ظلم اور ناانصافیوں کا شکار ہوتے رہے لہٰذا اس کے خلاف تحریک چلائی گئی جو بالآخر چرچ کی بالادستی کے خاتمے پر منتج ہوئی۔ لہٰذا یورپ میں چرچ یا چرچ سے جڑی ہر چیز (بشمول خدا کے) خلاف بڑے منفی جذبات پیدا ہوئے جس کے اثرات ابھی تک قائم ہیں۔ اس لیے وہاں کے سائنسدان تخلیقی معجزات کا مشاہدہ کرنے کے بعد ایک بہت طاقتور ہستی کی موجودگی کو تو تسلیم کرتے ہیں مگر واضح طور پر خدا یا اللہ کے وجود کا اعتراف کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

مناظرے کے بعد پاکستانی لبرلز نے جو دراصل گروہِ ملحدین میں ہی شامل ہیں اپنے اپنے انداز میں ردِعمل کا اظہار کیا، زیادہ تر نے جاوید اختر کی حمایت کی اور اسے "مفید" مشورے دیے کہ اسے یہ کہنا چاہیے تھا اور یہ کمزور دلیل نہیں دینی چاہیے تھی وغیرہ وغیرہ۔ ظاہر ہے کہ اللہ پر ایمان رکھنے والا تو ایک ملحد سے ہمدردی نہیں رکھ سکتا، نہ ہی اس کی حمایت کرسکتا ہے۔ جو لوگ ایک ملحد کو مشورے دے رہے ہیں ظاہر ہے کہ وہ خود بھی اُسی کے ہم خیال ہیں۔ فرق یہ ہے کہ یہاں کے ملحد بزدل بھی ہیں اور منافق بھی۔ اس گروہِ منافقین سے جاوید اختر بہرحال بہتر ہے کہ وہ انکار کا اقرار تو کرتا ہے مگر یہاں کے منافقین نے اسلامی عقیدے کا چوغہ بھی پہنا ہوا ہے مگر وہ اپنے اصل عقیدے کا اظہار کرنے کی جرأت نہیں کرتے اور لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں۔

کراچی اور پانی کی نایابی

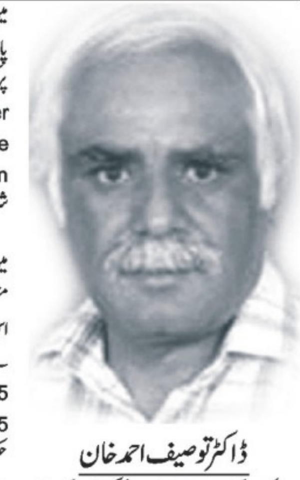

ڈاکٹر توصیف احمد خان

ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی کے باسی پانی کی قلت کا شکار ہیں۔ ہر مہینہ پندرہ دن میں الیکٹرانک میڈیا پر چلنے والے یہ سرخیاں شہریوں کو عذاب میں مبتلا کرتی ہیں کہ کراچی الیکٹرک نظام کے کریک ڈاؤن کی بناء پر دھابیجی، گھارو اور حب ڈیم سے پانی کی سپلائی بند ہوگی۔ یہ ضرور کہا جاتا ہے کہ بجلی کی سپلائی معطل ہونے سے پائپ لائن پھٹ گئی، یوں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران شہر کے بیشتر علاقوں میں پانی دستیاب نہیں ہوگا۔

بعض اوقات کے الیکٹرک کے افسر واٹر کارپوریشن کی اس خبر کی تردید کرتے ہوئے، یہ بیانیہ اختیار کرتے ہیں کہ بجلی کی سپلائی بند نہیں ہوئی تھی۔ واٹر کارپوریشن کے افسروں نے اپنے نظام کی خرابی کی ذمے داری بجلی کی معطلی پر غلط عائد کی ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ صدی کی 80 ویں دہائی سے جاری ہے اور حقائق ظاہر کرتے ہیں کہ اس صورتحال میں تبدیلی کا مستقبل میں کوئی امکان نہیں ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں واٹر کارپوریشن کے پرانے پمپنگ اسٹیشن پانی کو گھروں، دفاتر اور صنعتی اداروں تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیتے ہیں، مگر ان پمپنگ اسٹیشن کی بجلی بند ہونا معمول کی بات بن گئی ہے۔

ایک بڑے اخبار میں شایع ہونے والی رپورٹ میں تحریر کیا گیا ہے کہ گزشتہ ہفتہ نارتھ ایسٹ پمپنگ اسٹیشن کی بجلی اچانک بند ہوگئی اور اگلے 21 گھنٹوں تک بجلی کی لائنیں بے جان پڑی رہیں، جس کی بناء پر نہ صرف اسکیم 33 میں پانی کی سپلائی معطل ہوئی بلکہ شہر کو اچانک 15 ملین گیلن کمی کی سامنا کرنا پڑا۔ اس پورے علاقے میں جو مکین صاحب ثروت تھے، انھوں نے تو ٹینکروں سے پانی خریدا۔ کچھ لوگوں نے بورنگ کا پانی حاصل کیا مگر پھر کے الیکٹرک ترجمان نے وضاحت کی کہ اس علاقے میں بجلی کی سپلائی معطل نہیں ہوئی تھی، واٹر کارپوریشن کے اندرونی نظام میں ایک بڑی خرابی پیدا ہوئی تھی، جس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ بہرحال اس صورتحال کا نہ تو حکومت سندھ نے کوئی نوٹس لیا اور نہ ہی نیپرا نے حقائق کو جاننے کی کوشش کی۔

بلدیاتی امور کی رپورٹنگ کرنے والے صحافی کا کہنا ہے کہ واٹر کارپوریشن کے مرکزی دفتر، محکمہ بلدیات کے سیکریٹریٹ اور سندھ کی تمام اعلیٰ شخصیتوں کے دفاتر اور ان کے گھروں میں جدید جنریٹر اور سولر سسٹم نصب ہیں، جس کے اخراجات حکومت سندھ برداشت کرتی ہے مگر پانی کی فراہمی کے سب سے اہم منصوبوں میں کن وجوہات کی بناء پر بجلی کا متبادل نظام نہیں ہے۔ متعلقہ حلقوں نے اس بارے میں وضاحت نہیں کی، نہ کبھی سرکاری طور پر اس بارے میں کوئی بیانیہ پیش نہیں کیا گیا کہ نلکوں میں پانی کیوں نہیں آتا اور ٹینکروں والے کہاں سے پانی حاصل کرلیتے ہیں؟ اس صدی کے آغاز پر کراچی میں پانی کی فراہمی کے لیے The Greater Karachi Bulk Water ((K - I V Supply Scheme Augmentation کا منصوبہ 2021ء میں شروع ہوا تھا۔

اس منصوبے کے تحت کراچی شہر کو تین مرحلوں میں روزانہ 650 ملین گیلن پانی فراہم ہونا تھا مگر یہ منصوبہ 14 سال گزرنے کے باوجود مکمل نہیں ہوا۔ اس منصوبے میں کام کرنے والے ایک اعلیٰ افسر نے ایک دفعہ صحافیوں کو خوش خبری سنائی تھی کہ 2025 میں یہ منصوبہ مکمل ہوجائے گا، مگر اب سال 2025 ختم ہوچکا۔ عجب ستم ظریفی یہ ہے کہ وفاقی حکومت نے جو اس منصوبے کی سب سے بڑی ڈونر ہے، مایوس کن رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ اس منصوبہ سے منسلک ماہرین کا کہنا ہے کہ اس منصوبہ کی تکمیل کے لیے 40 بلین روپے کی ضرورت ہے مگر وفاقی حکومت نے منصوبہ کے لیے اس مالیاتی سال کے بجٹ میں 2.3 بلین روپے مختص کیے تھے۔ واٹر کارپوریشن کے ریٹائرڈ انجینئروں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو اگلے دس سال میں بھی یہ منصوبہ مکمل نہیں ہوگا۔

محمد توحید کا شمار ملک کے چند اربن پلانرز میں ہوتا ہے۔ انھوں نے اپنے مضامین کی کتاب "کراچی، عوام دوست منصوبہ بندی کی بنیاد" میں لکھا ہے کہ شہر کی آبادی بڑھنے کے ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں اور بڑھتا ہوا درجہ حرارت پانی کی طلب میں اضافہ کا باعث ہے مگر دوسری جانب آبی ذرایع، واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن کے وسائل اور صلاحیتیں محدود تر ہوتی جارہی ہیں۔ ان تمام عوام کو یکجا کیا جائے تو کراچی میں عام لوگوں کا ایک بڑا مسئلہ پانی کی کمی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 2017 میں کراچی واٹر کارپوریشن نے عدالتی کمیشن کے سامنے جو اعداد و شمار جمع کرائے تھے، ان اعداد و شمار کے مطابق شہر کی کل طلب کا تخمینہ 188.1 ملین گیلن یومیہ تھا، جس کے مقابلے میں 55 فیصد یعنی 650 ملین گیلن پانی شہریوں کے لیے دستیاب تھا۔

اس وقت پانی کی طلب 54 گیلن یومیہ بتائی گئی مگر کچھ برسوں بعد پانی کی ضرورت 1100 ملین گیلن یومیہ تک پہنچ گئی مگر واٹر کارپوریشن ایسی بدانتظامی کا شکار ہے کہ جس کا نقصان شہر کو پہنچ رہا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ واٹر بورڈ کا عملہ مختلف نوعیت کی بدعنوانیوں کا شکار ہے۔ یہ عملہ مختلف طریقوں سے پانی فروخت کرتا ہے۔

کراچی کے شہریوں نے زمین میں بورنگ کے ذریعے پانی حاصل کرنے کا آسان طریقہ اختیار کیا ہے مگر صحتِ عامہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پانی صحت کے لیے قابلِ استعمال نہیں اور اس طرح بورنگ کے پانی کی بناء پر عمارتیں زمین میں دھنستی جارہی ہیں۔ واٹر کارپوریشن کے ایک ریٹائرڈ سیکریٹری کا کہنا ہے کہ اگر صرف واٹر مافیا کے خلاف تحقیقات کرائی جائیں تو بہت سے ایسے حقائق سامنے آئیں گے کہ اسلام آباد تک اس دھماکا سے محفوظ نہیں رہ سکے گا۔ شہریوں کو کب صاف پانی ملے گا، اس سوال کا جواب کس کے پاس ہے؟

ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی کے باسی پانی کی قلت کا شکار ہیں۔ ہر مہینہ پندرہ دن میں الیکٹرانک میڈیا پر چلنے والے یہ سرخیاں شہریوں کو عذاب میں مبتلا کرتی ہیں کہ کراچی الیکٹرک نظام کے کریک ڈاؤن کی بناء پر دھابیجی، گھارو اور حب ڈیم سے پانی کی سپلائی بند ہوگی۔ یہ ضرور کہا جاتا ہے کہ بجلی کی سپلائی معطل ہونے سے پائپ لائن پھٹ گئی، یوں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران شہر کے بیشتر علاقوں میں پانی دستیاب نہیں ہوگا۔

بعض اوقات کے الیکٹرک کے افسر واٹر کارپوریشن کی اس خبر کی تردید کرتے ہوئے، یہ بیانیہ اختیار کرتے ہیں کہ بجلی کی سپلائی بند نہیں ہوئی تھی۔ واٹر کارپوریشن کے افسروں نے اپنے نظام کی خرابی کی ذمے داری بجلی کی معطلی پر غلط عائد کی ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ صدی کی 80 ویں دہائی سے جاری ہے اور حقائق ظاہر کرتے ہیں کہ اس صورتحال میں تبدیلی کا مستقبل میں کوئی امکان نہیں ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں واٹر کارپوریشن کے پرانے پمپنگ اسٹیشن پانی کو گھروں، دفاتر اور صنعتی اداروں تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیتے ہیں، مگر ان پمپنگ اسٹیشن کی بجلی بند ہونا معمول کی بات بن گئی ہے۔

ایک بڑے اخبار میں شایع ہونے والی رپورٹ میں تحریر کیا گیا ہے کہ گزشتہ ہفتہ نارتھ ایسٹ پمپنگ اسٹیشن کی بجلی اچانک بند ہوگئی اور اگلے 21 گھنٹوں تک بجلی کی لائنیں بے جان پڑی رہیں، جس کی بناء پر نہ صرف اسکیم 33 میں پانی کی سپلائی معطل ہوئی بلکہ شہر کو اچانک 15 ملین گیلن کمی کی سامنا کرنا پڑا۔ اس پورے علاقے میں جو مکین صاحب ثروت تھے، انھوں نے تو ٹینکروں سے پانی خریدا۔ کچھ لوگوں نے بورنگ کا پانی حاصل کیا مگر پھر کے الیکٹرک ترجمان نے وضاحت کی کہ اس علاقے میں بجلی کی سپلائی معطل نہیں ہوئی تھی، واٹر کارپوریشن کے اندرونی نظام میں ایک بڑی خرابی پیدا ہوئی تھی، جس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ بہرحال اس صورتحال کا نہ تو حکومت سندھ نے کوئی نوٹس لیا اور نہ ہی نیپرا نے حقائق کو جاننے کی کوشش کی۔

بلدیاتی امور کی رپورٹنگ کرنے والے صحافی کا کہنا ہے کہ واٹر کارپوریشن کے مرکزی دفتر، محکمہ بلدیات کے سیکریٹریٹ اور سندھ کی تمام اعلیٰ شخصیتوں کے دفاتر اور ان کے گھروں میں جدید جنریٹر اور سولر سسٹم نصب ہیں، جس کے اخراجات حکومت سندھ برداشت کرتی ہے مگر پانی کی فراہمی کے سب سے اہم منصوبوں میں کن وجوہات کی بناء پر بجلی کا متبادل نظام نہیں ہے۔ متعلقہ حلقوں نے اس بارے میں وضاحت نہیں کی، نہ کبھی سرکاری طور پر اس بارے میں کوئی بیانیہ پیش نہیں کیا گیا کہ نلکوں میں پانی کیوں نہیں آتا اور ٹینکروں والے کہاں سے پانی حاصل کرلیتے ہیں؟ اس صدی کے آغاز پر کراچی میں پانی کی فراہمی کے لیے The Greater Karachi Bulk Water ((K - I V Supply Scheme Augmentation کا منصوبہ 2021ء میں شروع ہوا تھا۔

اس منصوبے کے تحت کراچی شہر کو تین مرحلوں میں روزانہ 650 ملین گیلن پانی فراہم ہونا تھا مگر یہ منصوبہ 14 سال گزرنے کے باوجود مکمل نہیں ہوا۔ اس منصوبے میں کام کرنے والے ایک اعلیٰ افسر نے ایک دفعہ صحافیوں کو خوش خبری سنائی تھی کہ 2025 میں یہ منصوبہ مکمل ہوجائے گا، مگر اب سال 2025 ختم ہوچکا۔ عجب ستم ظریفی یہ ہے کہ وفاقی حکومت نے جو اس منصوبے کی سب سے بڑی ڈونر ہے، مایوس کن رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ اس منصوبہ سے منسلک ماہرین کا کہنا ہے کہ اس منصوبہ کی تکمیل کے لیے 40 بلین روپے کی ضرورت ہے مگر وفاقی حکومت نے منصوبہ کے لیے اس مالیاتی سال کے بجٹ میں 2.3 بلین روپے مختص کیے تھے۔ واٹر کارپوریشن کے ریٹائرڈ انجینئروں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو اگلے دس سال میں بھی یہ منصوبہ مکمل نہیں ہوگا۔

یہ کیسا کرب ہے

زاہدہ حنا

میں یہ سطریں لکھتے ہوئے جانتی ہوں کہ مجھ پر یہ اعتراض ضرور کیا جائے گا کہ میں ماضی کو رومانوی بنا کر پیش کر رہی ہوں کہ میں ایک ایسے افغانستان کا ذکر کر رہی ہوں، جو اب شاید صرف یادوں، بلیک اینڈ وائٹ تصویروں اور چند شکستہ دلوں میں زندہ ہے۔ مگر میرا سوال آج بھی وہی ہے جو برسوں پہلے تھا۔ کیا افغانستان واقعی ہمیشہ ایسا ہی تھا، جیسا آج ہمیں دکھایا جاتا ہے؟ یا پھر یہ وہ چہرہ ہے جو اسے طاقت، جنگ اور مفاد کی سیاست نے بنا دیا۔

میں افغانستان کو صرف بندوق اور خوف کے استعارے کے طور پر قبول کرنے سے انکار کرتی ہوں۔ میں نے کابل کو صرف ملبے اور لاشوں کے فریم میں نہیں دیکھا۔ مجھے وہ افغانستان یاد ہے جہاں یونیورسٹیوں میں لڑکیاں سوال کرتی تھیں، جہاں عورت کا وجود کسی فتوے کا محتاج نہیں تھا، جہاں زندگی پر پہرا نہیں تھا بلکہ زندگی لوگوں کی آنکھوں میں جھلکتی تھی۔

آج کا افغانستان بہت مختلف ہے۔ سوال یہی ہے کہ ایک ملک جو زندگی سے لبریز تھا، وہ اندھیروں میں کیسے ڈوب گیا۔

افغانستان کی تباہی کسی ایک دن، کسی ایک نظریے یا کسی ایک گروہ کی پیداوار نہیں۔ یہ ایک طویل کہانی ہے جس میں عالمی طاقتوں کی شطرنج بچھی، مہرے بدلے اور قربانی ہمیشہ افغان عوام نے دی۔ سوویت یونین آیا تو افغانستان سرد جنگ کا میدان بنا، امریکا آیا تو یہ جہاد کی منڈی بن گیا اور جب دونوں چلے گئے تو پیچھے صرف راکھ، یتیم بچے اور بربادی رہ گئی۔ طالبان کوئی اچانک نازل ہونے والی آفت نہیں تھے، وہ ایک پورے سیاسی اور عسکری منصوبے کا نتیجہ تھے، ایسا منصوبہ جس میں مذہب کو ہتھیار اور نوجوانوں کو ایندھن بنایا گیا۔

افغان عورت نے اس سب میں سب سے زیادہ نقصان اٹھایا۔ اس پر ہر دور میں حکومت کی گئی، کبھی بندوق سے، کبھی نظریے کے زور پر، کبھی روایت کے نام پر۔ اس سے پہلے اس کی تعلیم چھینی گئی، پھر اس کی آواز اور اب اس کی یادداشت تک مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اور آج جب ہم سمجھتے تھے کہ شاید بدترین وقت گزر چکا ہے تو ایک نیا دکھ ہمارے سامنے کھڑا ہے۔ وہ افغان مہاجرین جو دہائیوں پہلے پاکستان آئے تھے، آج انھیں واپس بھیجا جارہا، مگر اس بار یہ واپسی پہلے سے بھی زیادہ مشکل ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے یہاں اپنے گھر بنائے، ان کے بچے یہاں پیدا ہوئے اور بڑے ہوئے، اپنے پیاروں کی قبریں بنائیں، کاروبار کیے، خواب دیکھے۔ متعدد نے تو چالیس سے پینتالیس برس سے اپنی پوری زندگی یہاں گزاری اور اب واپسی کا سفر ہے۔ میں سوچتی ہوں وہ واپس جا کر کیا کریں گے؟ کس گھر میں جائیں گے؟ کس زمین کو اپنا کہیں گے؟ کون سی یاد ان کی منتظر ہوگی؟ وہ بچے جو پاکستان میں پیدا ہوئے جنھوں نے افغانستان صرف اپنے والدین کی کہانیوں میں سنا، وہ کس ملک میں لوٹ رہے ہیں، وہ بوڑھی عورتیں جن کی جوانی مہاجر کیمپوں میں گزر گئی، اب کس امید پر واپس جائیں گی؟ یہ واپسی نہیں یہ ایک اور بے وطنی ہے، ایک ایسی بے وطنی جس میں نہ ماضی ساتھ ہے، نہ مستقبل واضح ہے۔

یہ کیسا المیہ ہے کہ جس سرزمین پر انھوں نے کام کیا، اپنے پسینے سے اپنی اینٹیں مضبوط کیں، آج وہی سرزمین ان سے کہہ رہی ہے کہ تم بوجھ ہو۔ میں یہ نہیں کہتی کہ ریاستوں کے مسائل نہیں ہوتے مگر میں یہ ضرور کہتی ہوں کہ مسائل کا حل انسان کو روند کر نہیں نکالا جاتا۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ترکِ وطن کوئی شوق میں نہیں کرتا، یہ ایک مجبوری ہوتی ہے اور واپسی اس سے بھی بڑی مجبوری۔

اصل سوال یہ نہیں کہ افغانستان کہاں غلط تھا؟ اصل سوال یہ ہے کہ ہم کہاں خاموش رہے؟ ہم نے کب انسان کو نظریے پر قربان کرنا سیکھ لیا، کب ہم نے سرحد کو انسان سے بڑا مان لیا؟ مجھے معلوم ہے یہ تحریر کسی کو سخت لگے گی، مگر میں نے ہمیشہ یہی مانا ہے کہ لکھنے کا کام تسلی دینا نہیں سوال اٹھانا ہے۔ افغانستان ایک سوال ہے اور افغان مہاجرین اس سوال کا سب سے کربناک جواب۔

مجھے اپنا ناول نہ جنوں رہا نہ پری رہی یاد آیا، وہ میں نے برصغیر کے بٹوارے کے پس منظر میں لکھا تھا اور جس کرب سے اس وقت لوگ گزر رہے تھے، آج پاکستانی افغان ان ہی حالات اور کرب سے گزر رہا ہے۔ جنگ ختم ہوجاتی ہے مگر اس کا شکار ہونے والے عوام برسوں بلکہ کئی نسلوں تک اس دکھ اور کرب کے ساتھ زندگی کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ جنگ کے دیے گھاؤ بھر نہیں پاتے وہ ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتے ہیں۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ جنگ سے اگر گھر کے گھر برباد ہوتے ہیں تو کہیں کوئی جنگ سے فائدہ بھی اٹھا رہا ہوتا ہے، اس ہی لیے نہ تو جنگ کو اور نہ اسلحہ کے کاروبار کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ ہم جس دنیا میں سانس لے رہے ہیں اس میں ہمارے اردگرد بہت کچھ ایسا ہو رہا ہے، جو نہیں ہونا چاہیے اور اگر ہم اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتے، تو کم از کم آواز تو اٹھا ہی سکتے ہیں۔

ہمارے اردگرد جو کچھ ہو رہا ہے، وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ دنیا کے لیے جو خواب ہم نے دیکھے تھے وہ پورے نہ ہوئے مگر خواب دیکھنا تو چھوڑا نہیں جاسکتا۔ ہم نے ساری عمر خواب دیکھے ایک بہتر کل کے ایک بہتر دنیا کے۔ آنے والا کل آج سے بہتر ہوگا یہ وہ امید ہے جو ہمیں زندہ رکھتی ہے اور ہم اس سوچ کے سہارے ایک بہتر کل کا انتظار کرتے ہیں۔

ہمیں اپنے خواب نئی نسل کو منتقل کرنے ہوں گے وہ صبح ضرور آئے گی جس کا انتظار ہم نے کیا ہے۔ وہ ہم دیکھ سکیں گے یا نہیں یہ ضروری نہیں مگر وہ صبح آئے یہ اہم ہے۔

میں یہ سطریں لکھتے ہوئے جانتی ہوں کہ مجھ پر یہ اعتراض ضرور کیا جائے گا کہ میں ماضی کو رومانوی بنا کر پیش کر رہی ہوں کہ میں ایک ایسے افغانستان کا ذکر کر رہی ہوں، جو اب شاید صرف یادوں، بلیک اینڈ وائٹ تصویروں اور چند شکستہ دلوں میں زندہ ہے۔ مگر میرا سوال آج بھی وہی ہے جو برسوں پہلے تھا۔ کیا افغانستان واقعی ہمیشہ ایسا ہی تھا، جیسا آج ہمیں دکھایا جاتا ہے؟ یا پھر یہ وہ چہرہ ہے جو اسے طاقت، جنگ اور مفاد کی سیاست نے بنا دیا۔

میں افغانستان کو صرف بندوق اور خوف کے استعارے کے طور پر قبول کرنے سے انکار کرتی ہوں۔ میں نے کابل کو صرف ملبے اور لاشوں کے فریم میں نہیں دیکھا۔ مجھے وہ افغانستان یاد ہے جہاں یونیورسٹیوں میں لڑکیاں سوال کرتی تھیں، جہاں عورت کا وجود کسی فتوے کا محتاج نہیں تھا، جہاں زندگی پر پہرا نہیں تھا بلکہ زندگی لوگوں کی آنکھوں میں جھلکتی تھی۔

آج کا افغانستان بہت مختلف ہے۔ سوال یہی ہے کہ ایک ملک جو زندگی سے لبریز تھا، وہ اندھیروں میں کیسے ڈوب گیا۔

افغانستان کی تباہی کسی ایک دن، کسی ایک نظریے یا کسی ایک گروہ کی پیداوار نہیں۔ یہ ایک طویل کہانی ہے جس میں عالمی طاقتوں کی شطرنج بچھی، مہرے بدلے اور قربانی ہمیشہ افغان عوام نے دی۔ سوویت یونین آیا تو افغانستان سرد جنگ کا میدان بنا، امریکا آیا تو یہ جہاد کی منڈی بن گیا اور جب دونوں چلے گئے تو پیچھے صرف راکھ، یتیم بچے اور بربادی رہ گئی۔ طالبان کوئی اچانک نازل ہونے والی آفت نہیں تھے، وہ ایک پورے سیاسی اور عسکری منصوبے کا نتیجہ تھے، ایسا منصوبہ جس میں مذہب کو ہتھیار اور نوجوانوں کو ایندھن بنایا گیا۔

افغان عورت نے اس سب میں سب سے زیادہ نقصان اٹھایا۔ اس پر ہر دور میں حکومت کی گئی، کبھی بندوق سے، کبھی نظریے کے زور پر، کبھی روایت کے نام پر۔ اس سے پہلے اس کی تعلیم چھینی گئی، پھر اس کی آواز اور اب اس کی یادداشت تک مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اور آج جب ہم سمجھتے تھے کہ شاید بدترین وقت گزر چکا ہے تو ایک نیا دکھ ہمارے سامنے کھڑا ہے۔ وہ افغان مہاجرین جو دہائیوں پہلے پاکستان آئے تھے، آج انھیں واپس بھیجا جارہا، مگر اس بار یہ واپسی پہلے سے بھی زیادہ مشکل ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے یہاں اپنے گھر بنائے، ان کے بچے یہاں پیدا ہوئے اور بڑے ہوئے، اپنے پیاروں کی قبریں بنائیں، کاروبار کیے، خواب دیکھے۔ متعدد نے تو چالیس سے پینتالیس برس سے اپنی پوری زندگی یہاں گزاری اور اب واپسی کا سفر ہے۔ میں سوچتی ہوں وہ واپس جا کر کیا کریں گے؟ کس گھر میں جائیں گے؟ کس زمین کو اپنا کہیں گے؟ کون سی یاد ان کی منتظر ہوگی؟ وہ بچے جو پاکستان میں پیدا ہوئے جنھوں نے افغانستان صرف اپنے والدین کی کہانیوں میں سنا، وہ کس ملک میں لوٹ رہے ہیں، وہ بوڑھی عورتیں جن کی جوانی مہاجر کیمپوں میں گزر گئی، اب کس امید پر واپس جائیں گی؟ یہ واپسی نہیں یہ ایک اور بے وطنی ہے، ایک ایسی بے وطنی جس میں نہ ماضی ساتھ ہے، نہ مستقبل واضح ہے۔

یہ کیسا المیہ ہے کہ جس سرزمین پر انھوں نے کام کیا، اپنے پسینے سے اپنی اینٹیں مضبوط کیں، آج وہی سرزمین ان سے کہہ رہی ہے کہ تم بوجھ ہو۔ میں یہ نہیں کہتی کہ ریاستوں کے مسائل نہیں ہوتے مگر میں یہ ضرور کہتی ہوں کہ مسائل کا حل انسان کو روند کر نہیں نکالا جاتا۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ترکِ وطن کوئی شوق میں نہیں کرتا، یہ ایک مجبوری ہوتی ہے اور واپسی اس سے بھی بڑی مجبوری۔

اصل سوال یہ نہیں کہ افغانستان کہاں غلط تھا؟ اصل سوال یہ ہے کہ ہم کہاں خاموش رہے؟ ہم نے کب انسان کو نظریے پر قربان کرنا سیکھ لیا، کب ہم نے سرحد کو انسان سے بڑا مان لیا؟ مجھے معلوم ہے یہ تحریر کسی کو سخت لگے گی، مگر میں نے ہمیشہ یہی مانا ہے کہ لکھنے کا کام تسلی دینا نہیں سوال اٹھانا ہے۔ افغانستان ایک سوال ہے اور افغان مہاجرین اس سوال کا سب سے کربناک جواب۔

مجھے اپنا ناول نہ جنوں رہا نہ پری رہی یاد آیا، وہ میں نے برصغیر کے بٹوارے کے پس منظر میں لکھا تھا اور جس کرب سے اس وقت لوگ گزر رہے تھے، آج پاکستانی افغان ان ہی حالات اور کرب سے گزر رہا ہے۔ جنگ ختم ہوجاتی ہے مگر اس کا شکار ہونے والے عوام برسوں بلکہ کئی نسلوں تک اس دکھ اور کرب کے ساتھ زندگی کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

کراچی شہر کے المیے

محمد سعید آرائیں

کراچی سے تعلق رکھنے والے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ کراچی اب لوگوں کے رہنے کی جگہ نہیں رہی جہاں پینے کے لیے پانی میسر نہیں، ہزاروں روپے دے کر پانی کا ٹینکر مل جاتا ہے جب کہ یہ وہی پانی ہے جو کراچی کا ہے اور شہریوں کو ملنا چاہیے مگر نہیں مل رہا۔ پانی کے اس کاروبار میں بڑے بڑے لوگ اور ان کے بھی پیچھے اور بڑے لوگ شامل ہیں۔

انھوں نے کہا کہ جب وہ ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی کے سٹی ناظم تھے تو کراچی دنیا کے 12 تیزی سے ترقی کرنے والے شہروں میں شامل تھا جب کہ آج صورتحال یہ ہے کہ لوگ پینے کے پانی کو ترس رہے ہیں اور شہر کے کھلے ہوئے گٹروں میں گر کر بچے مر رہے ہیں اور اب بدقسمتی سے انسانوں کے رہنے کی جگہ نہیں رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ستر فی صد بیماریاں مضرِ صحت پانی پینے سے ہوتی ہیں۔

کراچی کے سٹی ناظم مصطفیٰ کمال تھے تو ملک کے صدر کراچی سے تعلق رکھنے والے جنرل پرویز مشرف تھے جو ملک کے واحد حکمران تھے جو کراچی کو اون کرتے تھے اور انھوں نے اس شہر کا حق واقعی ادا کیا تھا اور 2008 سے قبل ہی سٹی حکومت کراچی کو بڑی مقدار میں وفاق سے فنڈز فراہم کرائے تھے اور سندھ اور وفاق کی حکومتوں نے بھی کراچی میں اپنے اپنے فنڈز سے تعمیری و ترقیاتی کام کرائے تھے اور کراچی کو کسی حد تک اس کا حق ملا تھا۔ پرویز مشرف نے کراچی میں پیدائش کا حق ادا کیا تھا اور کراچی کو اسی طرح اپنا شہر سمجھ کر ترقی دلوائی تھی جس طرح شریف فیملی نے لاہور اور یوسف رضا گیلانی نے لاہور اور ملتان کو اپنا شہر سمجھ کر ترقی دلائی تھی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنرل پرویز کے ضلعی حکومتوں سے بہترین مقامی حکومتوں کے بااختیار بلدیاتی نظام میں کراچی، لاہور اور دیگر شہروں نے ریکارڈ ترقی کی تھی اور جنرل پرویز نے کراچی کے پہلے سٹی ناظم نعمت اللہ خان اور دوسرے سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کو کھل کر کراچی کی تعمیر و ترقی کا موقعہ دیا اور دونوں سے بھرپور تعاون کیا تھا۔

جنرل پرویز مشرف ملک کے واحد حکمران تھے کہ جنھوں نے پہلی بار بااختیار مقامی حکومتوں کا نظام دیا تھا اور کمشنری نظام ختم کرکے ناظمین کو انتظامی و مالی اختیارات دیے تھے جس کے نتیجے میں کراچی ملک کے 13 بڑے میگا سٹیز میں شامل ہوگیا تھا اور کراچی کی تعمیر و ترقی میں جماعت اسلامی کے سٹی ناظم نعمت اللہ خان اور ایم کیو ایم کے سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کی ذاتی محنت اور صدر پرویز مشرف کی ذاتی دلچسپی بھی شامل تھی اور ان کے ادوار میں کراچی میں جو تعمیر و ترقی ہوئی، پیپلز پارٹی کی 17 سالوں سے قائم سندھ حکومت اس رفتار کو قائم نہیں رکھ سکی۔ سندھ کے حکمرانوں کا کراچی سے تعلق نہیں مگر پی پی چیئرمین بلاول بھٹو اور ان کی والدہ اور بہنیں کراچی میں پیدا ہوئے تھے۔

کراچی کی پیپلز پارٹی کے سوا ہر سیاسی جماعت اور سماجی تنظیمیں سندھ حکومت پر کڑی تنقید کرتی آرہی ہیں اور ان کا الزام ہے کہ پی پی کی سترہ سالوں سے برسرِاقتدار حکومت نے کراچی کو تعمیری و ترقیاتی کاموں میں ترجیح دی نہ ضرورت کے مطابق فنڈز دیے جس کی وجہ سے کراچی کی 2008 تک ہونے والی تعمیر و ترقی رک گئی اور شہر کے مسائل بڑھتے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ کراچی کے رہنے والے ہی نہیں بلکہ دوسرے صوبوں کے دانشور اور سیاستدان بھی کراچی کے ساتھ ناانصافیوں کی باتیں کرتے ہیں۔

پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم اور جماعت اسلامی کراچی کی بڑی سیاسی جماعتیں اور کراچی کی نمایندگی کر رہی ہیں اور اپنی اپنی سیاست کے لیے ایک دوسرے پر تنقید اور الزام تراشی تینوں کا معمول بنا ہوا ہے جب کہ کراچی میں جرائم مسلسل بڑھ رہے ہیں اور حادثات معمول بنے ہوئے ہیں جن پر کنٹرول کرنے کے بجائے کراچی اور ٹریفک پولیس کے پاس صرف دعوے ہی دعوے ہیں اور سندھ حکومت نے ٹرانسپورٹ کی حالت میں بہتری کے لیے بسیں ضرور چلائی ہیں اور اب سینئر وزیر نے ڈبل ڈیکر بسوں کی آمد کی خوشخبری دے دی ہے، یہ بھی دیکھنے کی بات ہے جہاں پہلے سڑکیں ہوتی تھیں وہاں اب گڑھے اور مٹی کے ڈھیر پڑے ہیں جس کی وجہ سے وزیر ٹرانسپورٹ یہ بھی بتا دیں کہ آنے والی ڈبل ڈیکر بسیں کہاں پر چلائی جائیں گی۔

کراچی میں روزانہ ٹریفک حادثات میں ہونے والی ہلاکتوں پر امیر جماعت اسلامی کا کہنا ہے کہ سندھ حکومت اور پولیس شہریوں کے تحفظ میں ناکام ہوچکیں اور روزانہ دل خراش حادثات اور ڈکیتیوں کے باعث بے گناہ لوگ اپنی جانوں سے جا رہے ہیں اور انھوں نے کراچی کا بجٹ کہاں خرچ ہو رہا ہے۔

کراچی کے شہری اپنے گھروں کے دروازوں پر محفوظ ہیں اور نہ بھتہ خوری کنٹرول ہو رہی ہے۔ دوسری طرف ٹریفک نظام کی بہتری کے لیے ٹریفک قوانین توڑنے والے شہریوں پر بھاری جرمانوں کی سزا بھی عائد کر دی گئی ہے جس سے شہری سخت پریشان اور بہت ضروری کاموں سے ہی سڑکوں پر گاڑیاں نکالنے لگے ہیں۔ مہنگائی و بے روزگاری نے شہریوں کی زندگی پہلے ہی اجیرن کی ہوئی ہے۔ چلنے کے لیے شہر میں سڑکیں ہیں نہ پینے کا پانی۔ بجلی و گیس کی نایابی عام اور شہر بے شمار المیوں کا شکار رہے۔

سیاسی اور معاشی سطح پر محرومی کی سیاست

سلمان عابد

پاکستان کا سیاسی، سماجی، انتظامی اور معاشی ڈھانچہ عام یا کمزور طبقات کے تناظر میں کمزور بنیادوں پر کھڑا ہے۔ حکومت کے اپنے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک کی ایک بڑی آبادی مختلف نوعیت کی محرومی کی سیاست سے جڑی ہوئی ہے اور اس کے نتیجے میں ان کے بنیادی حقوق جو زندہ رہنے کے لیے ضروری ہیں متاثر ہو رہے ہیں۔

تعلیم، صحت، روزگار، صفائی، نقل و حمل، بنیادی انصاف، تحفظ، گھر کی عدم فراہمی ہو یا خوارک کا بحران، صاف پانی، سیوریج، آمدورفت کے ذرایع، نئے معاشی امکانات کا پیدا نہ ہونا جیسے امور نے عام آدمی کی زندگی کو خوفناک حد تک مشکل میں ڈال دیا ہے۔ لیکن ریاست اور حکمرانی کا مجموعی نظام ایک طرف ان بنیادی نوعیت کے مسائل کے حل میں ناکام ہے، دوسری طرف جھوٹ پر مبنی اعداد و شمار کو بنیاد بنا کر لوگوں کو بیوقوف بنایا جاتا ہے۔

پاکستان میں سیاسی، سماجی، معاشی، ترقیاتی امور سے متعلق ماہرین اور علمی و فکری حلقوں میں یہ اتفاق پایا جاتا ہے کہ پاکستان کا مجموعی ریاستی ڈھانچہ عدم توازن، تفریق اور غیر ہموار ترقی سے جڑا ہوا ہے۔ ایک طبقاتی نظام کی خامی ہی یہ ہوتی ہے کہ وہ ریاستی سطح پر موجود تمام افراد یا آبادی کا ترجمان بننے یا ان کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ کوششوں کے بجائے ایک مخصوص طاقت ور طبقات کی ترجمانی میں پیش پیش ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ اس وقت عام اور کمزور طبقات جن میں مزدور مرد اور عورتیں، اقلیت، خواجہ سرا، کسان، نوجوان طبقہ، معذور افراد یا دیہی علاقوں میں موجود لوگوں کا سیاسی اور معاشی مقدمہ سب سے کمزور نظر آتا ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ حکمرانی کے نظام میں انسانی ترقی کی بنیاد پر مالی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کا معاملہ ہے اور انسانی ترقی کی ترجیحات کمزور بنیادوں پر کھڑی ہے۔

حال ہی میں حکومتی سطح پر ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں پنجاب کے علاوہ تین صوبوں کو نسبتاً کمزور انسانی ترقی کی بنیاد پر دکھایا گیا ہے۔ جب کہ حقائق یہ بھی ہیں کہ پنجاب ہی میں جنوبی پنجاب کے بہت سے اضلاع کا سماجی اور اقتصادی سمیت انتظامی ڈھانچہ بہت کمزور ہے۔ دی اکنامسٹ نے بھی اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں بھی پاکستان کی انسانی ترقی پر بنیادی نوعیت کے سوالات اٹھائے ہیں اور ان کے بقول انسانی ترقی کے اہم اشاریوں میں پاکستان کی درجہ بندی کئی ممالک سے بہت پیچھے ہے۔ بالخصوص عورتوں کی ترقی کے اعداد و شمار میں بہت زیادہ صنفی خلیج پائی جاتی ہے۔

آج کی دنیا میں موجود اہم عالمی امور سے متعلق ترقیاتی ادارے ترقی کے پیمانوں کو جانچنے کے لیے محروم طبقات سمیت بنیادی نوعیت کے مسائل کو جانچ کر ملکوں کی درجہ بندی کرتے ہیں۔ جب یہ عالمی ادارے پاکستان کی عالمی رینکنگ پر سوالات اٹھاتے ہیں تو ہمیں حکمران طبقہ کی جانب سے ان عالمی اداروں کے خلاف تنقید سننے کو ملتی ہے۔ حکمران طبقات اپنے داخلی معاملات یا ترقی کی سچائی کو قبول نہیں کرتے بلکہ الٹا ان پر الزام لگا کر خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے پاکستان میں وہ اضلاع جو بڑے شہروں سے بہت دور ہیں ان میں جو لوگوں کے حالات ہیں وہ واقعی قابل رحم ہے۔ اسی طرح دیہی اور شہری ترقی یا بڑے اور چھوٹے شہروں کے درمیان بڑھتی ہوئی محرومی یا خلیج بھی لوگوں میں حکمرانی کے نظام کے خلاف سخت ردعمل کے طور پر سامنے آتی ہے۔ صاف پانی ایک بنیادی مسئلہ بن چکا ہے اور اب اس وقت صاف پانی کے لیے ہمیں کمرشل بنیادوں پر پانی لینا پڑتا ہے۔

حکومت جس خوفناک انداز سے ریاست یا حکومتی اداروں کی جو بنیادی حقوق کے زمرے میں آتے ہیں کی نج کاری کر رہی ہے اس سے بھی عام لوگوں کی بنیادی حقوق کے حصول میں رسائی کمزور ہوگی، ایک تو ریاست یا حکومت کا نظام بنیادی حقوق سے خود کو دست بردار کر رہا ہے اور دوسرا نج کاری کے نام پر نجی شعبوں میں موجود کمزور ریگولیٹری نظام لوگوں کے لیے مزید مشکلات کا کھیل بن گیا ہے اور یہ نجی شعبہ کسی جگہ پر بھی کسی کو جوابدہ نہیں۔ اسی بنیاد پر لوگ یہ سوال بھی اٹھاتے ہیں کہ ہم ریاست یا حکومت کو کیونکر ٹیکس دیں جب ہمارے بنیادی حقوق حکومتی سطح سے جڑے ہوئے نہیں ہیں۔

بجلی، گیس، پٹرول، ڈیزل، ادویات، روزمرہ کی اشیا اور مہنگائی یا ان کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے بعد عام آدمی تو چھوڑیں خود مڈل کلاس کو بھی موجودہ حالات میں کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ گورننس کا نظام وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کی سطح پر ایک بحران کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی حکومتیں بھی گورننس کے نظام میں جدید بنیادوں پر اصلاحات کے لیے تیار نہیں اور معاملات کو صوبائی مرکزیت میں چلانے کا ایجنڈا رکھتی ہیں۔

بیوروکریسی کا نظام از خود اپنے اندر سخت گیر اصلاحات کا تقاضہ کرتا ہے۔ لیکن نہ تو حکومت اور نہ ہی بیوروکریسی ان اصلاحات کے لیے تیار ہیں۔ لوگوں کی مقامی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ان معاملات کو مقامی وسائل کی سیاسی تقسیم کے ساتھ نہیں جوڑا جائے گا۔ بدقسمتی سے ہماری ترقی کا منظرنامہ بڑے اور محدود شہروں تک ہمیں دیکھنے کو ملتا ہے اور اسی وجہ سے اب لوگ روزگار کے لیے چھوٹے شہروں یا دیہات سے بڑے شہروں کا رخ کرتے ہیں اور خود بڑے شہر اب اپنے داخلی معاملات میں شدید بگاڑ کا منظر پیش کرتے ہیں۔ لوگوں میں یہ احساس بڑی تیزی سے پیدا ہو رہا ہے اور ان میں جہاں چھوٹے شہر یا صوبے ہیں وہیں بڑے شہروں میں موجود چھوٹے علاقے شامل ہیں کہ موجودہ حکمرانی کے نظام میں ہمارے بنیادی حقوق کی فراہمی کا عمل ممکن نظر نہیں آتا یا وہ اس نظام سے بددل ہو کر اس پر اعتبار کرنے کے لیے تیار نہیں۔

ایک طرف کروڑوں بچے اور بچیاں بنیادی تعلیم سے محروم ہیں یا علاج معالجہ کی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے موت کے منہ میں جا رہے ہیں یا عملاً خوارک کی کمی کی وجہ سے بچوں اور بچیوں کی افزائش متاثر ہو رہی ہے لیکن ان معاملات پر مجموعی طور پر حکمرانی کا نظام مجرمانہ غفلت یا کوتاہی کا شکار ہے۔ ان معاملات پر ملک میں موجود پالیسی ساز، قانون ساز یا پارلیمنٹ سمیت فیصلہ کرنے والی قوتوں کی کمزور سیاسی کمٹمنٹ یا ان کی عدم درست ترجیحات نے معاشرے میں غربت اور محرومی کی سیاست کو اور زیادہ جنم دیا ہے۔

اگر ہم نے ریاست اور حکومت کے نظام کو طاقت ور طبقات کی شکل میں موجود اشرافیہ کی بنیاد پر چلانا ہے تو اس سے عام آدمی میں محرومی کی سیاست اور زیادہ جنم لے گی۔ سوال یہ بھی ہے کہ نیشنل فنانس کمیشن یا صوبائی کمیشن کی موجودگی میں مقامی ترقی کا عمل کیونکر نہیں ہو رہا اور کیوں ملک کی بڑی اکثریت اس موجود ترقی پر مبنی نظام سے ناخوش ہے یا اسے چیلنج کر رہی ہے۔ ایک بدقسمتی یہ بھی ہے کہ ہمارا حکمرانی کا نظام دنیا میں ترقی کے تناظر میں ہونے والے اہم تجربات سے کچھ بھی سیکھنے کے لیے تیار نہیں اور تواتر سے ہم وہی غلطیاں کر رہے ہیں جو ماضی کی سیاست کا حصہ رہا ہے۔

بنیادی خرابی یہ ہی ہے کہ ہم آج تک اپنی مجموعی ترقی کا کوئی بڑا واضح اور شفاف روڈ میپ ہی تشکیل نہیں دے سکے اور نہ ہی اس طرز کی سوچ اور فکر اوپر یا نیچے تک ہمیں پالیسی سازی میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ ڈرائنگ روم اور بند کمروں میں بیٹھ کر نچلی سطح کے تلخ حقایق کو پالیسی سازی میں نظرانداز پر مبنی پالیسی ہمیں مضبوط ترقی کے عمل سے اور پیچھے کی طرف دھکیل رہی ہے۔ نئی نوجوان نسل کو ہم نے کہاں لے کر جانا ہے اور کیسے ان کو معیشت کی ترقی سے جوڑنا ہے یا کیسے تعلیمی اداروں کو موجودہ ذہنی حقائق کی بنیاد پر تیار کرنا ہے اس کا گہرا فقدان دیکھنے کو مل رہا ہے۔ وہ علمی اور فکری ماہرین جو اپنے اندر سماج کی تبدیلی کا ایک خاکہ رکھتے ہیں جو ان کی کئی دہائیوں پر مبنی تحقیق کا نتیجہ ہے وہ ریاست اور حکومت کے نظام میں نہ تو رسائی رکھتے ہیں اور نہ ہی ان کی وہاں کوئی پزیرائی ہے۔

اس لیے اب وقت آ گیا ہے کہ مجموعی طور پر اپنے ریاستی اور حکمرانی کے نظام میں وہ کچھ تبدیل کرنے کی کوشش کریں جو واقعی اس ریاستی نظام میں ہماری ترجیحات کا حصہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ ریاست کا جو بھی نظام عوام کے ساتھ یا ان کے مسائل کے حل کیے ساتھ جڑا ہوا نہیں ہوگا تو یہ ریاست کا نظام ہو یا جمہوریت پر مبنی نظام اپنی سیاسی ساکھ کھو دیتا ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ اس وقت جمہوریت اور ریاست کے نظام پر لوگ اپنی اپنی سطح پر سوالات بھی اٹھا رہے ہیں اور ان میں ایک ردعمل کی سیاست بھی جنم لے رہی ہے۔ ردعمل کی سیاست لوگوں کو انتہا پسندی یا لاتعلقی کی سیاست کی طرف لے جاتی ہے جو نظام کو اور زیادہ کمزور کرنے کا سبب بنتا ہے۔

جڑواں شہروں کی خبریں

لکی ایرانی سرکس میلہ میں سینکڑوں کی تعداد میں پھرتے نظر آئے اور لوگوں کے ساتھ لڑائی جھگڑا کیا اور عورتوں اور بچوں کے ساتھ بدتمیزی کی

فتح جنگ شہر میں افغانیوں کی بھرمار کوشش کے باوجود افغانیوں کو نہ نکالا جا سکا

کچھ دن یہ افغانی گرفتاری کے ڈر سے روپوش ہو گئے تھے لیکن انتظامیہ کی جانب سے نرمی ہونے پر یہ لوگ پر بازاروں اور ہوٹلوں میں نظر آرہے ہیں

ڈی ایس پی فتح جنگ ، ڈی پی او اٹک سے اپیل ۔ بابر حسین ، محمد وحید، مبشر گجر

فتح جنگ (بیورو رپورٹ) کے مطابق حکومت پنجاب کے واضح حکم کے باوجود بھی فتح جنگ شہر کے اردگرد کے موجود غیر ملکی افراد کو نہ نکالا جا سکا سینکڑوں کے تعداد میں افغانی اب بھی فتح جنگ شہر اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں دندناتے پھر رہیں اور پہلے کی طرح گلیوں اور بازاروں میں سرعام گشت کرتے نظر آرہے ہیں پولیس تھانہ فتح جنگ کی لاکھ کوششوں کے باوجود بھی افغانیوں کو فتح جنگ شہر سے نہیں نکالا جا سکا کچھ دن یہ افغانی گرفتاری کے ڈر سے روپوش ہو گئے تھے لیکن انتظامیہ کی جانب سے نرمی ہونے پر یہ لوگ پر بازاروں اور ہوٹلوں میں نظر آ رہے ہیں یہاں تک کہ یہ لکی ایرانی سرکس میلہ میں سینکڑوں کی تعداد میں پھرتے نظر آئے اور لوگوں کے ساتھ لڑائی جھگڑا کیا اور عورتوں اور بچوں کے ساتھ بدتمیزی کی جبکہ کچھ لوگ جن کو افغانستان واپس بھجوایا ہے وہ واپس آگئے ہیں اور یہ کہاں سے آئے ہیں اور کیسے آئے ہیں کسی کو کچھ علم نہ ہے جبکہ سینکڑوں کے تعداد میں افغانیوں نے فتح جنگ شہر میں بڑے بڑے کاروبار کر رہے ہیں کرایہ کے دوکانیں اور ہال لے رکھے ہیں اور کچھ تو کرایہ پر بھی رہائش پذیر ہیں لیکن انتظامیہ کو علم ہونے کے باوجود بھی ان کے خلاف کسی قسم کی کوئی کاروائی نہ کی گئی جبکہ کسی بھی مالک دوکان و مکان نے فتح جنگ شہر میں ان افغانیوں سے دوکان و مکان خالی نہ کرائی جبکہ جن لوگوں کو نکالنا چاہیے تھا وہ لوگ یہاں پر موجود ہیں اور عیاشی کر رہے ہیں جبکہ غریب اور مزدور لوگوں واپس بھجوا دیا گیا جبکہ فتح جنگ شہر اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں دوسرے علاقوں میں نکالے گے افغانی موجود ہیں معززین علاقہ نے ڈی پی او اٹک اور ڈی ایس پی فتح جنگ اور ایس ایچ او فتح جنگ سے اپیل کی ہے کہ تمام افغانیوں کو واپس بھجوایا جائے اور ان سے دوکانات و مکانات خالی کروائے جائیں اور فوری طور پر آپریشن کر کے افغان سٹیزن کو نکالا جائے۔

ستھرا پنجاب کے تحت راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی کمیونیکیشن ٹیم مارکیٹ اور ڈور ٹو دور آگاہی مہم کے حوالے سے شہریوں کو سموگ سے بچا، صفائی سے متعلق رہنمائی اور پمفلٹس تقسیم کر رہی ہے۔

گزشتہ روز شاردہ سے مظفر آباد آنے والی مسافر کوسٹر کھوڑی پل کے مقام پر المناک حادثے کا شکار ہو گئی

انسانیت یا بے حسی؟ بس حادثہ، زخمی مسافر اور گمشدہ رقم

حادثے میں متعدد مسافر زخمی ہوئے، تاہم کوسٹر کی سیٹ نمبر 18 پر سوار چوہدری عبدالرزاق ولد چوہدری عبدالرحمٰن سر پر شدید چوٹ لگنے کے باعث بے ہوش ہو گئے

مظفر آباد (نامہ نگار) گزشتہ روز شاردہ سے مظفر آباد آنے والی مسافر کوسٹر کھوڑی پل کے مقام پر المناک حادثے کا شکار ہو گئی۔ حادثے میں متعدد مسافر زخمی ہوئے، تاہم کوسٹر کی سیٹ نمبر 18 پر سوار چوہدری عبدالرزاق ولد چوہدری عبدالرحمٰن سر پر شدید چوٹ لگنے کے باعث بے ہوش ہو گئے، جنہیں فوری طور پر سی ایم ایچ مظفر آباد ریفر کیا گیا۔ حادثے کے بعد جب زخمی مسافر کو ہسپتال منتقل کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان کی جیکٹ کی جیب میں موجود ایک لاکھ روپے نقد رقم غائب ہے۔ لواحقین کے مطابق یہ رقم یا تو موقع پر گر گئی، یا کسی نے نکال لی، یا پھر کسی شخص نے بطور امانت اپنے پاس رکھ لی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق چوہدری عبدالرزاق یکم جنوری کو عمرہ کی ادائیگی کے لیے اسلام آباد روانہ ہو رہے تھے اور ان کی فلائٹ طے تھی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وہ ایک سفید پوش، غریب شہری ہیں اور یہ رقم ان کے لیے نہایت اہم تھی۔ علاقہ مکینوں اور سماجی حلقوں نے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس یہ رقم بطور امانت موجود ہے تو انسانیت، دیانت اور مذہبی اقدار کا مظاہرہ کرتے ہوئے اصل حقدار تک پہنچا دی جائے۔ اس حوالے سے رابطہ نمبر بھی جاری کر دیا گیا ہے: 0333-6748544 قابلِ افسوس امر یہ ہے کہ یہ پہلا واقعہ نہیں۔ زلزلہ 2005 کے بعد بھی ایسے شرمناک واقعات سامنے آئے تھے جب بعض شقی القلب عناصر نے لاشوں اور زخمیوں کو نہ بخشا، خواتین کے کانوں سے بالیاں نوچیں، بازوں سے چوڑیاں اتاریں اور دکانیں لوٹ لی گئیں، مگر بدقسمتی سے آج تک ان عناصر کو قانون کے کٹہرے میں نہ لایا جا سکا۔ اب ایک بار پھر بس حادثے کے بعد زخمی مسافروں کے لٹنے کی اطلاعات نے ریاستی اداروں، قانون نافذ کرنے والے محکموں اور معاشرے کے ضمیر پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ نہ صرف اس واقعے کی شفاف تحقیقات کی جائیں بلکہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات بھی کیے جائیں، تاکہ حادثات کے بعد امداد کے بجائے لوٹ مار کی روایت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو۔ یہ وقت ہے کہ ہم فیصلہ کریں کہ ہم انسانیت کے ساتھ کھڑے ہیں یا بے حسی کے ساتھ؟

راولپنڈی: پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و ثقافت شازیہ رضوان مسلم لیگ نون کے رہنما پیرزادہ راحت مسعود قدوسی کی ہمشیرہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہی ہیں۔

آئیسکو ریجن میں بوجہ ضروری سسٹم مینٹیننس عارضی بجلی بندش کا شیڈول

اگر کام مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو گیا تو بجلی کی فراہمی شیڈول وقت سے پہلے بھی بحال کی جا سکتی ہے۔

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) 31 دسمبر 2025 کو راولپنڈی سٹی سرکل کے، صبح 00:09 بجے سے دوپہر 00:02 بجے تک، راجہ سلطان، بی/ بلاک، شکریال، نورا روڈ، مسلم ٹاؤن، سیکٹر-4، سی/ بلاک، ڈھوک کھم داد، اقبال روڈ-II، گلشن آباد، صرافہ بازار، عالم آباد، ڈھوک نجو، باغ سرداراں، گوالمنڈی، مصریال روڈ، پنج بھٹہ، نیو ریس کورس، ریڈیو پاکستان-I، گولڑہ، ایم ای ایم، پنڈ ہوں، بے نظیر بھٹو شہید اور سی ڈی ایل کالونی فیڈرز، راولپنڈی کینٹ سرکل کے، کشمیر روڈ، ڈھوک فارمان علی، جیل پارک، سی بی آر-I، موہڑہ نگیال، مری بریوری، مورگاہ، لالکرتی، ڈھوک نور، حیال، قریشی آباد، کینٹ، راجڑ، نیو راوت، اولڈ راوت، سی ڈبلیو او، سپارکو، اے او ڈبلیو ایچ ایس، این اے آر ایچ، کلر سٹی، غزن خان، جھاٹھہ ہتھیال، سکھو، سید کسراں، گگن اور ماہوٹہ فیڈرز، اٹک سرکل کے، بھوئی گڑ، سالرگاہ، بہلوٹ (ڈی/سی)، ہنبولہ (ڈی/سی)، شاہ اللہ دتہ (ڈبل سرکٹ)، سرائے کھربوزہ (ڈبل سرکٹ)، اسمال انڈسٹریل اسٹیٹ، پی ایم سی، پور میانہ، احمد نگر، حسین آباد، موی (ڈی/سی)، خانزادہ (ڈی/سی)، گونڈل، مسکین آباد، پیپلز کالونی (ٹرپل سرکٹ)، ماری (ٹرپل سرکٹ)، شکردرہ (ٹرپل سرکٹ)، کچہری، ڈھوک فتح، ڈی آئی کالونی، اٹک کینٹ، شادی خان ٹی/سی، سرکہ ٹی/سی، دلاور آباد ٹی/سی، پنڈی گھیب سٹی، میاں والا، قتبال، نرہ، پنڈ سلطانی، احمدال اور چھچھ فیڈرز، چکوال سرکل کے، دلہہ، ملت چوک، میکن، مین بازار، جند اعوان، دھڈیال سٹی، جند خانزادہ، پنوال، سی ایس شاہ، ڈفر، کٹاس، للہ ٹاؤن، ساغر پور، دھورنگا، مدینہ ٹاؤن، جھطلہ، پیرا فتحال، تھوہ مہرم خان، ملتان خورد اور تمن فیڈرز، جہلم سرکل کے، عباس پورہ، ایف-7 (کچہری)، ایف-13 (گرمالہ)، بولانی، محلہ شہیدیاں، اکرم شہید، انڈسٹریل ایریا، چمالہ، منگلا کینٹ، کیپٹن نثار شہید، پھدیال، چوتالہ، کالونی محمد اکرم، حیات سر روڈ، غوری دھمیک، پنڈ متے خان، چھپر شریف، دورہ بدھال اور کنگر ٹھٹھی فیڈرز، جی ایس او سرکل میں صبح 00:09 بجے سے 00:01 بجے تک گلبرگ-8، گلبرگ-5، گلبرگ-9، گلبرگ-7، ریزیڈینشیا-17، آر آئی یو اور او پی ایف فیڈرز، صبح 00:09 بجے سے 00:02 بجے تک، فیڈر رائے، ایف، پی اور سی، منگلا میٹل، شاہ پور، سانگ اور جاری کس کمپلیکس، صبح 00:09 بجے سے 00:03 بجے تک، ڈھوک نور، گلشن آباد، روز کین، اڈیالہ جیل، شاہکن، ڈیفنس روڈ، سمر زر، عسکری-14، او/ جی او پی ایف، اے ایس ایم، جاٹلان-II، پی ایس ایم، سٹی انڈسٹریل، سٹی-3، ایچ پی ٹی او اور او/ جی ٹی-1 فیڈرز، صبح 00:11 بجے سے 00:01 بجے تک، کلیال، شاہ پور، اڈیالہ، خاصالہ اور ہمایوں-1، اور دوپہر 00:01 بجے سے 00:04 بجے تک، اے جے مال اور قراقرم فیڈرز اور ملحقہ علاقوں میں بھی بجلی بند رہے گی۔

چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی و چیف کمشنر اسلام آباد محمد علی رندھاوا کی زیر صدارت سی ڈی اے بورڈ کا اٹھارہواں اجلاس منگل کے روز سی ڈی اے ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوا

اجلاس میں سی ڈی اے بورڈ کے ممبر ایڈمن طلعت محمود، ممبر فنانس طاہر نعیم، ممبر انجینئرنگ سید نفاست رضا، ممبر پلاننگ و ڈیزائن ڈاکٹر خالد حفیظ، ممبر انوائرمنٹ اسفندیار بلوچ سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی

سی ڈی اے بورڈ کا اٹھارہواں اجلاس

سی ڈی اے بورڈ کے اٹھارہویں اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یا مشترکہ منصوبے کے ذریعے سی ڈی اے کی اپنی فیول فلنگ اسٹیشنز قائم کرنے کی منظوری دی گئی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) و چیف کمشنر اسلام آباد محمد علی رندھاوا کی زیر صدارت سی ڈی اے بورڈ کا اٹھارہواں اجلاس منگل کے روز سی ڈی اے ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سی ڈی اے بورڈ کے ممبر ایڈمن طلعت محمود، ممبر فنانس طاہر نعیم، ممبر انجینئرنگ سید نفاست رضا، ممبر پلاننگ و ڈیزائن ڈاکٹر خالد حفیظ، ممبر انوائرمنٹ اسفندیار بلوچ سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ پروفیسر ڈاکٹر محمد علی بھی اجلاس میں شریک ہوئے سی ڈی اے بورڈ کے اٹھارہویں اجلاس میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں جابہ اور پنڈوریاں کے مقام پر ماڈل قبرستانوں کی تعمیر کیلئے مقامات مختص کرنے کی منظوری دی گئی۔ چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا نے ہدایت کی کہ ماڈل قبرستانوں میں کشادہ جنازہ گاہ، وضو خانے، پبلک ٹوائلٹ، مناسب پارکنگ، میت بس اور ایمبولینس کی سہولت سمیت سی سی ٹی وی سرویلنس کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ماڈل قبرستان کی ویب سائٹ اور ویب پورٹل بنایا جائے جس سے لواحقین بالخصوص بیرون ملک مقیم پاکستانی اپنے پیاروں کی قبروں کی نگرانی کر سکیں۔ سی ڈی اے بورڈ کے اجلاس میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ایل پی جی اسٹوریج اور فلنگ پلانٹس کے حوالے سے اوگرا اور حکومتی پالیسی اور ان میں وقتاً فوقتاً ہونے والی تبدیلیوں کو اپنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں آئی سی ٹی بلڈنگ کنٹرول ریگولیشنز 2023 میں ترامیم کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اسلام آباد بلڈنگ ریگولیشنز 2023 میں گرین انفراسٹرکچر کے فروغ، روف ٹاپ اور ورٹیکل گارڈننگ اور لینڈ اسکیپنگ کے فروغ سے متعلق ترامیم کی منظوری بھی سی ڈی اے بورڈ کے اٹھارہویں اجلاس میں دی گئی۔ ان ترامیم سے اسلام آباد میں اربن گارڈننگ کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ تعمیرات کو دور حاضر کی ضروریات اور تقاضوں سے بھی ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔ سی ڈی اے بورڈ کے اٹھارہویں اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یا مشترکہ منصوبے کے ذریعے سی ڈی اے کی اپنی فیول فلنگ اسٹیشنز قائم کرنے کی منظوری دی گئی۔ اس منصوبے سے ادارے کیلئے مستقل آمدن ذرائع بنانے میں مدد ملے گی۔ چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد بالخصوص بلیو ایریا کی پرانی عمارات کے فیصاڈ (حالت بہتر بنانے کے حوالے سے) بیرونی بھی تجاویز پیش کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تجاویز میں عمارات کے فیصاڈ کو خوبصورت بنانے والے مالکان کو خصوصی سہولیات دینے کے آپشن کو بھی زیر غور رکھا جائے۔

شدید بارش اور خراب موسمی حالات کے باوجود ٹریفک پولیس مری عوامی خدمت کے جذبے کے تحت اپنے فرائض منصبی انتہائی احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے

راولپنڈی میں سال 2025 کے دوران آگ لگنے کے 1,704 واقعات رپورٹ

ریسکیو 1122 نے بروقت کارروائیوں سے 2 ارب 36 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا نقصان بچا لیا

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ پنجاب (ریسکیو 1122) راولپنڈی کے مطابق ضلع راولپنڈی میں رواں سال 2025 کے دوران آگ لگنے کے مجموعی طور پر 1,704 واقعات رپورٹ ہوئے جن پر ریسکیو ٹیموں نے بروقت پہنچ کر امدادی اور فائر فائٹنگ کارروائیاں انجام دیں۔ ریسکیو 1122 کے پبلک ریلیشنز ونگ کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق آگ لگنے کے ان واقعات میں مجموعی طور پر 111 افراد متاثر ہوئے جن میں 4 افراد جاں بحق، 44 شدید زخمی جبکہ 63 معمولی زخمی شامل ہیں۔ ریسکیو فائر فائٹرز نے پیشہ ورانہ مہارت اور فوری ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیشتر واقعات میں آگ کو پھیلنے سے قبل ہی قابو میں کر لیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق فائر فائٹرز اور ضلعی ریسکیو انتظامیہ کی مؤثر حکمت عملی کے باعث آگ لگنے کے ان واقعات میں تقریباً 2 ارب 36 کروڑ 30 لاکھ روپے (2,363 ملین روپے) مالیت کے ممکنہ مالی نقصان سے بچاؤ ممکن بنایا گیا جو ایک بڑی کامیابی قرار دی جا رہی ہے آگ لگنے کی نمایاں وجوہات میں شارٹ سرکٹ، سگریٹ کے استعمال میں لاپرواہی، گیس لیک، گیس سلنڈر میں آگ لگنا اور دیگر عوامل شامل ہیں۔

تحصیل روڈ سے گزرنے والے رکشے، موٹر سائیکل والوں کی سپیڈ سو سے زیادہ ہوتی ہے

کئی بوڑھے، بچے اپنی ٹانگیں تڑوا چکے ہیں انتظامیہ نے کوئی خاص نوٹس نہ لیا۔ ملک نیاز حسین، احسن فوٹو سٹیٹ، ملک وجاہت حسین

فتح جنگ (بیورو رپورٹ) کے مطابق فتح جنگ کی مشہور شاہراہ تحصیل روڈ جس پر دو پرائیویٹ سکول، دو سرکاری سکول، لڑکیوں کا ووکیشنل سنٹر، میونسپل کمیٹی آفس، تحصیل لائبریری وغیرہ موجود ہیں جبکہ اس روڈ پر بہت زیادہ رکشوں اور موٹر سائیکلوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے اترائی کی وجہ سے جو بھی موٹر سائیکل اور رکشے تحصیل کی طرف آتے ہیں ان کی رفتار سو سے اوپر ہوتی ہے، جس کی وجہ سے کئی حادثات بھی اس روڈ پر ہو چکے ہیں کئی سکولوں کے بچے اور لوگ ان کی ٹکروں سے زخمی ہو چکے ہیں لیکن انتظامیہ نے اس کا نوٹس نہ لیا ہے خاص کر جمعہ والے دن جناح پارک میں آنے والے لوفروں کے موٹر سائیکلوں کی ریسیں قابل دید ہوتی ہیں کیونکہ جمعہ والے دن اکثر شام کو عورتیں پارک میں جاتی ہیں جس پر موٹر سائیکل اور رکشہ والے ان کو دیکھ کر اداکاری کرتے ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس روڈ پر ایک بھی سپیڈ بریکر نہ ہے اس لیے لوگ بغیر رکاوٹ اس روڈ پر سپیڈ سے موٹر سائیکل اور رکشے چلاتے ہیں لوگوں نے ڈی سی صاحب اٹک اور اسسٹنٹ کمشنر فتح جنگ سے اپیل کی ہے کہ فوری طور پر اس روڈ کی مرمت کروائی جائے جو جگہ جگہ سے بیٹھ چکا ہے اور دوسرا اس روڈ پر سپیڈ بریکر بنوائیں تا کہ لوگ اس پر آسانی سے سفر کر سکیں

بلدیہ مظفر آباد کی غفلت عوام کے لیے خطرہ بن گئی

محلہ سائیں شیر زمان اعوان میں صفائی کا بدترین بحران، حادثات معمول بن گئے

مظفر آباد (نامہ نگار) دارالحکومت مظفر آباد میں بلدیہ کی عدم توجہی اور ناقص کارکردگی ایک بار پھر عوام کے لیے سنگین مسائل کا سبب بن گئی۔ محلہ سائیں شیر زمان اعوان نزد چھلہ چوک میں صفائی ستھرائی کی صورتحال انتہائی تشویشناک حد تک خراب ہو چکی ہے، مگر متعلقہ حکام خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ علاقہ سلوپی ہونے کے باعث جگہ جگہ گندگی، کیچڑ اور پھسلن نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ مکینوں کے مطابق بزرگ، خواتین اور بچے آئے روز پھسل کر گر رہے ہیں، جبکہ متعدد افراد معمولی و سنگین چوٹوں کا شکار ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود بلدیہ مظفر آباد کی جانب سے صفائی کے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دیتے، جو سوالیہ نشان ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بلدیاتی نمائندے دعوں اور بیانات تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، جبکہ زمینی حقائق اس کے بالکل برعکس ہیں۔ شہریوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی بڑے حادثے کی نوبت آئی تو اس کی تمام تر ذمہ داری بلدیہ مظفر آباد اور متعلقہ محکمہ پر عائد ہو گی۔ اہلِ علاقہ نے میئر بلدیہ سید سکندر نثار گیلانی اور ڈپٹی میئر محمد خالد اعوان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کاغذی کارروائیوں سے نکل کر عملی اقدامات کریں اور فوری طور پر محلہ سائیں شیر زمان اعوان میں ہنگامی بنیادوں پر مکمل صفائی ستھرائی کے احکامات جاری کریں، بصورت دیگر عوام احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ دارالحکومت میں اس نوعیت کی بدانتظامی بلدیاتی نظام کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے، جس پر اعلیٰ حکام کو فوری نوٹس لینا چاہیے۔

مال روڈ مری پر غیر قانونی فوٹو گرافی کے خلاف کارروائی

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) مال روڈ مری پر سیاحوں کی پرائیویسی کے تحفظ اور غیر قانونی فوٹو گرافی کی روک تھام کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عائد پابندی پر عملدرآمد کے دوران ایک ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تاہم بروقت افہام و تفہیم سے معاملہ خوش اسلوبی سے حل کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے مال روڈ مری پر غیر قانونی فوٹو گرافی کے سدباب اور سیاحوں کی نجی زندگی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کیمرہ مینوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے جس پر عملدرآمد کے لیے سول ڈیفنس کے اہلکاروں کو خصوصی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ آج ڈیوٹی کے دوران سول ڈیفنس کے اہلکاروں نے مال روڈ پر ایک کیمرہ مین کو پابندی کی خلاف ورزی پر روکا اور اس سے کیمرہ پیش کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر کیمرہ مین نے اہلکاروں کی ہدایت ماننے سے انکار کیا اور مزاحمت کی جس کے باعث تلخ کلامی ہوئی اور صورتحال ہاتھا پائی تک جا پہنچی۔ اس کے بعد مذکورہ کیمرہ مین علاقہ کے معززین کے ہمراہ دفتر سول ڈیفنس پہنچا جہاں دونوں فریقین کے درمیان تفصیلی گفت و شنید اور افہام و تفہیم کے بعد صلح ہو گئی۔

مال روڈ مری پر شاپنگ بیگ فری مہم زور و شور سے جاری

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر مری سید آغا ظہیر عباس شیرازی کی خصوصی ہدایت پر انوائرمنٹ ڈیپارٹمنٹ (EPA فورس) اور سول ڈیفنس مری کی مشترکہ ٹیم کی جانب سے مال روڈ مری پر "شاپنگ بیگ فری" مہم مؤثر انداز میں جاری ہے۔ مہم کے دوران شہریوں اور دکانداروں کو پلاسٹک شاپنگ بیگز کے ماحولیاتی نقصانات سے آگاہ کیا جا رہا ہے جبکہ انہیں ماحول دوست متبادل تھیلوں کے استعمال کی باقاعدہ ترغیب دی جا رہی ہے۔ ٹیم کے ارکان نے دکانداروں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پلاسٹک کے استعمال میں کمی ہی صاف اور محفوظ ماحول کی ضمانت ہے۔ اس موقع پر مختلف ریسٹورنٹس کا بھی دورہ کیا گیا جہاں مالکان کو واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ کچن میں ہوڈز (Hoods) کا استعمال لازمی بنائیں تا کہ پکوان کے دوران پیدا ہونے والا دھواں فلٹر ہو کر فضا میں خارج ہو اور آلودگی میں کمی لائی جا سکے۔ متعلقہ حکام کا کہنا تھا کہ مری ایک خوبصورت اور اہم سیاحتی مقام ہے، جہاں صاف، شفاف اور خوشگوار ماحول کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

آزاد کشمیر پولیس میں اعلیٰ افسران کے تبادلے، نوٹیفکیشن جاری

مزید برآں حسن قیوم کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس) اوایس ڈی (مقرر کر دیا گیا ہے

مظفر آباد (نامہ نگار) حکومت آزاد جموں و کشمیر نے پولیس ڈیپارٹمنٹ میں اعلیٰ سطح پر تقرریوں اور تبادلوں کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق تین ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس (DIGs) کی نئی تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر خالد محمود چوہان کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ریجن میرپور تعینات کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر لیاقت علی کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس، اسپیشل برانچ) سیکیورٹی (تعینات کر دیا گیا ہے، جہاں وہ سیکیورٹی سے متعلق حساس امور کی نگرانی کریں گے۔ مزید برآں حسن قیوم کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس) اوایس ڈی (مقرر کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام افسران اپنی نئی ذمہ داریوں کا فوری طور پر چارج سنبھالیں گے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق ان تقرریوں کا مقصد پولیس ڈیپارٹمنٹ میں انتظامی کارکردگی، سیکیورٹی انتظامات اور مجموعی نظم و نسق کو مزید بہتر بنانا ہے۔ احکامات پر فوری عملدرآمد کی ہدایت بھی جاری کر دی گئی ہے۔

سینئر صحافی ادریس عباسی ٹریفک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے

حادثے میں ان کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں جبکہ سر پر بھی شدید چوٹیں آئیں

بھارہ کہو (سٹی رپورٹر) سینئر صحافی ادریس عباسی ٹریفک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے میں ان کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں جبکہ سر پر بھی شدید چوٹیں آئیں، تاہم ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق سینئر صحافی محمد ادریس عباسی گزشتہ شب بھارہ کہو اٹھال چوک یوٹرن کے قریب روڈ کراس کر رہے تھے کہ تیز رفتار ٹیوٹا ہائی ایس کی ٹکر سے وہ سڑک کے درمیان جا گرے، جس کے نتیجے میں میٹرو بس ان کی ٹانگوں کے اوپر سے گزر گئی۔ حادثے کے باعث ان کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں اور سر میں بھی شدید چوٹیں آئیں۔ ان کو فوری طور پر پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کیا گیا جہاں وہ زیر علاج ہیں، جبکہ ڈاکٹروں کے مطابق ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

سینئر صحافی ادریس عباسی ٹریفک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے

دو باہمت اور پرعزم شخصیات راجہ وقار اور راجہ غضنفر علی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ اگر انسان پختہ ارادہ کر لے تو ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے

ڈنہ کچیلی کے دو شہزادوں کا تاریخ ساز پیدل سفر، عزم و حوصلے کی نئی مثال قائم

بلاشبہ، کشمیر کے یہ دونوں شہزادے ثابت کر چکے ہیں کہ محنت، مستقل مزاجی اور عزم صمیم کے ساتھ ہر سنگِ میل عبور کیا جا سکتا ہے

مظفر آباد (نامہ نگار) آزاد کشمیر کے ضلع مظفر آباد کے نواحی علاقے ڈنہ کچیلی سے تعلق رکھنے والی دو باہمت اور پرعزم شخصیات راجہ وقار اور راجہ غضنفر علی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ اگر انسان پختہ ارادہ کر لے تو ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ ان دونوں نوجوانوں نے سب سے پہلے سال 2023 میں ڈنہ کچیلی سے راولپنڈی تک طویل پیدل سفر کر کے عوام کی توجہ حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے کراچی تک موٹر سائیکل پر طویل سفر کر کے اپنی جرات، حوصلے اور سفر سے محبت کو نئی جہت دی۔ تاہم ان کا تازہ کارنامہ ہر لحاظ سے ایک ریکارڈ اور مثال کی حیثیت رکھتا ہے۔ دسمبر 2025 میں راجہ وقار اور راجہ غضنفر علی نے مسلسل دس دن پیدل سفر کرتے ہوئے ڈنہ کچیلی مظفر آباد سے لاہور تک کا فاصلہ طے کر کے اپنے سفر کا کامیاب اختتام کیا۔ اس دور میں جب جدید سفری سہولیات عام ہیں، اتنا طویل پیدل مارچ نہ صرف جسمانی مشقت بلکہ فولادی عزم اور غیر معمولی حوصلے کا تقاضا کرتا ہے۔ پرانے زمانے میں سفری سہولیات نہ ہونے کے باعث لوگ مجبوری میں سینکڑوں میل پیدل سفر کیا کرتے تھے، مگر آج کے جدید دور میں رضا کارانہ طور پر اتنا طویل پیدل سفر کرنا ایک غیر معمولی کارنامہ تصور کیا جاتا ہے۔ دورانِ سفر شدید سردی، موسمی سختیوں، تھکاوٹ اور جسمانی دباؤ کے باوجود ان دونوں نوجوانوں نے ہمت نہ ہاری اور اپنی منزل حاصل کر کے دکھائی۔ راجہ وقار اور راجہ غضنفر علی کا کہنا ہے کہ "جب انسان منزل پر پہنچنے کا پختہ ارادہ کر لے تو موسم، تھکاوٹ اور حالات کوئی معنی نہیں رکھتے۔ اصل طاقت انسان کے ارادے میں ہوتی ہے۔" علاقے کے عوام، سماجی شخصیات اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے اس تاریخی پیدل سفر پر دونوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہوئے اسے کشمیر کے نوجوانوں کے لیے ایک حوصلہ افزا مثال قرار دیا ہے۔ بلاشبہ، کشمیر کے یہ دونوں شہزادے ثابت کر چکے ہیں کہ محنت، مستقل مزاجی اور عزمِ صمیم کے ساتھ ہر سنگِ میل عبور کیا جا سکتا ہے۔ اس عظیم کارنامے پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا جاتا ہے۔

ڈپٹی کمشنر مری سید آغا ظہیر عباس شیرازی کی خصوصی ہدایت پر انوائرمنٹ ڈیپارٹمنٹ EPA فورس (اور سول ڈیفنس مری کی مشترکہ ٹیم کی جانب سے مال روڈ مری پر شاپنگ بیگ فری مہم مؤثر انداز میں جاری ہے۔

اٹک اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر اٹک شاہزیب خورشید کی ہدایت پر

ڈنگی ناڑی میں بڑی کارروائی، جنگلی خرگوش کے غیر قانونی شکار پر تین ملزمان کے خلاف چالان

محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے واضح طور پر مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی بھی قسم کے غیر قانونی شکار یا جنگلی حیات کو نقصان پہنچانے والی سرگرمی کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی

اٹک (بیورو رپورٹ) اٹک اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر اٹک شاہزیب خورشید کی ہدایت پر ڈنگی ناڑی میں بڑی کارروائی، جنگلی خرگوش کے غیر قانونی شکار پر تین ملزمان کے خلاف چالان، لاکھوں روپے بطور محکمانہ معاوضہ وصول، تحصیل جنڈ کے علاقے ڈنگی ناڑی میں جنگلی حیات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ وائلڈ لائف پنجاب نے بروقت اور مؤثر کارروائی عمل میں لاتے ہوئے جنگلی خرگوش کے غیر قانونی شکار میں ملوث تین ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی ہے یہ کارروائی اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر شاہزیب خورشید کی خصوصی ہدایت پر، سینیئر وائلڈ لائف انسپکٹر ظفر اقبال کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی، جس میں وائلڈ لائف رینجر اسٹاف قادر رحمان، اظہر علی اور چراغ حسن نے حصہ لیا محکمہ وائلڈ لائف کے مطابق ملزمان کے خلاف پنجاب وائلڈ لائف ایکٹ 1974 (ترمیم شدہ 2025) کے تحت چالان مرتب کیا گیا جبکہ کارروائی کے دوران موقع پر ہی 2 لاکھ 76 ہزار 100 روپے بطور محکمانہ معاوضہ وصول کیے گئے محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے واضح طور پر مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی بھی قسم کے غیر قانونی شکار یا جنگلی حیات کو نقصان پہنچانے والی سرگرمی کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی ایسی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث عناصر کے خلاف بلا تفریق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تحصیل حضرو، بہادر خان، یونین کونسل کے دفتر میں گیس لیکج کے باعث آگ، ایک شخص زخمی

اٹک (بیورو رپورٹ) تحصیل حضرو، بہادر خان، یونین کونسل کے دفتر میں گیس لیکج کے باعث آگ، ایک شخص زخمی تفصیلات کے تحصیل حضرو کے گاؤں بہادر خان میں صبح کے وقت کلرک نے یونین کونسل کا دفتر کھولا تو اچانک گیس لیکج کے باعث آگ بھڑک اٹھی آگ کی زد میں آ کر پچیس سالہ اکثر ولد پرویز معمولی جھلس گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی ایمبولینس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی ریسکیو عملے نے زخمی شخص کو موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حضرو منتقل کر دیا۔

گورنر پنجاب کا ایس ایچ او تھانہ اٹک خورد حاجی گلفراز احمد کے جواں سال بیٹے عدنان فراز کے انتقال پر ان کے گھر جا کر حاجی گلفراز احمد سے اظہار تعزیت

اٹک (بیورو رپورٹ) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے ایس ایچ او تھانہ اٹک خورد حاجی گلفراز احمد کے جواں سال بیٹے عدنان فراز کے انتقال پر ان کے گھر جا کر حاجی گلفراز احمد سے اظہار تعزیت اور مرحوم کے درجات کی بلندی کی دعا کی اس موقع پر ملک شیر خان سدریال، ملک ریاست علی، ضلعی صدر پی پی اشعر حیات خان، ڈی ایس پی خداداد اللہ، ایس ایچ او تھانہ باہتر علی راشد اعوان اور دیگر موجود تھے۔

پاکستان نے آج ایک تاریخی سنگِ میل عبور کرتے ہوئے ملک کے پہلے نجی سرمایہ سے مالی اعانت یافتہ پاکستان اسکلز امپیکٹ بانڈ (PSIB) کا باضابطہ آغاز کر دیا

وزیرِ خزانہ کی نتائج پر مبنی اصلاحات کی ستائش

نیوٹیک کا پاکستان کے پہلے اسکلز امپیکٹ بانڈ کے ذریعے ہنرمندی کی مالی اعانت کے نئے دور کا آغاز

تقریب میں معزز وفاقی وزیر خزانہ، سینیٹر محمد اورنگزیب صاحب، وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اور مختلف ترقیاتی شراکت داروں نے شرکت کی۔

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان نے آج ایک تاریخی سنگِ میل عبور کرتے ہوئے ملک کے پہلے نجی سرمایہ سے مالی اعانت یافتہ پاکستان اسکلز امپیکٹ بانڈ (PSIB) کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ یہ بانڈ وزارتِ خزانہ کی ضمانت کے تحت تین سالہ مالیاتی نظام کے پہلے مرحلے میں ایک ارب روپے کے پائلٹ ٹرینچ کے ساتھ شروع کیا گیا، جس کا مقصد ایک وسیع، مؤثر اور قابلِ توسیع تکنیکی مہارتوں کے فروغ کا پروگرام نافذ کرنا ہے۔ نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) نے اس بانڈ کا باضابطہ اجرا نیوٹیک ہیڈکوارٹرز، اسلام آباد میں مالیاتی دستاویزات پر دستخط کی تقریب کے ذریعے کیا، جو پاکستان میں نتائج پر مبنی مہارتوں کی مالی اعانت کی جانب ایک اہم اور انقلابی قدم ہے۔ یہ بانڈ ایسے قابلِ پیمائش نتائج کے حصول کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جن میں سرٹیفکیشن، روزگار کی فراہمی اور ہر تربیت یافتہ فرد کے لیے کم از کم چھ ماہ تک ملازمت میں برقرار رہنا شامل ہے۔ پاکستان اسکلز امپیکٹ بانڈ روایتی ان پٹ پر مبنی سرکاری اخراجات سے ہٹ کر نتائج پر مبنی اور نجی شعبے کے تعاون سے سماجی سرمایہ کاری کی جانب ایک بنیادی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ مستقبل میں اس ماڈل کو مرحلہ وار اس انداز میں وسعت دی جائے گی کہ اگلے مراحل میں ادائیگی کو تربیت یافتہ افراد کی تنخواہوں کے ایک معمولی حصے سے منسلک کیا جا سکے، جس سے طویل المدتی پائیداری کو یقینی بنایا جائے اور پاکستان کی آبادیاتی صلاحیت سے اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اس سے قبل 25 جولائی 2025 کو اقتصادی رابطہ کمیٹی (ECC) نے پاکستان کے پہلے اسکلز امپیکٹ بانڈ کی منظوری دی تھی، جو نیوٹیک کی قیادت میں ایک جدید، نتائج پر مبنی مالیاتی اقدام ہے۔ آج کی تقریب اس تاریخی منظوری کے بعد پاکستان اسکلز امپیکٹ بانڈ کے باضابطہ آغاز کی علامت ہے، جو ملک کا پہلا ایسا Pay-for-Success نظام ہے جس میں سرکاری ادائیگیاں آزادانہ طور پر تصدیق شدہ روزگار اور ملازمت میں برقرار رہنے کے نتائج سے منسلک ہیں۔ تقریب میں معزز وفاقی وزیرِ خزانہ، سینیٹر محمد اورنگزیب صاحب، وفاقی وزیرِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، خالد مقبول صدیقی صاحب، سیکریٹری تعلیم، سیکریٹری OPHRD، صدر بینک آف پنجاب، ظفر مسعود صاحب اور مختلف ترقیاتی شراکت داروں نے شرکت کی۔ وفاقی وزیرِ خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان اسکلز امپیکٹ بانڈ حکومت کی جانب سے روایتی بجٹ پر مبنی سماجی اخراجات سے ہٹ کر نتائج، شواہد اور احتساب پر مبنی نظام کی طرف ایک وسیع تر اور اسٹریٹجک تبدیلی کا حصہ ہے۔

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے زیرِ اہتمام شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی 18 ویں برسی کی پروقار تقریب

*چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے زیرِ اہتمام شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی 18 ویں برسی کی پروقار تقریب

چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد، سیکرٹری عامر علی احمد، افسران و عملہ بھی موجود

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے زیرِ اہتمام شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے 18 ویں یومِ شہادت کے موقع پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ اس موقع پر چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد، سیکرٹری عامر علی احمد، بی آئی ایس پی کے افسران اور عملہ نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ *ان کی شہادت نہ صرف پاکستان بلکہ عالمی برادری کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے*۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو تمام مکاتبِ فکر کے لیے امید اور حوصلے کی علامت تھیں اور *انہوں نے ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے بے خوف آواز بلند کی۔* انہوں نے اپنے *والدِ محترم شہید ذوالفقار علی بھٹو کے مشن کو جرات، استقامت اور بصیرت کے ساتھ آگے بڑھایا۔* چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن اور عوام دوست سوچ کا عملی اظہار ہے۔ اس پروگرام سے مستحق گھرانوں کی خواتین کو بااختیار بنایا گیا، انہیں گھرانے کی سربراہ کا درجہ دیا گیا اور شناختی کارڈ کے ذریعے شہری کی شناخت، مالی معاملات میں شمولیت اور ووٹ کے حق کو تقویت ملی۔ انہوں نے کہا کہ مستحق خواتین کی معاشی خودمختاری کے لیے بی آئی ایس پی کا کردار کلیدی ہے اور اس کا تسلسل وقت کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ *شہید محترمہ بینظیر بھٹو نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کی خواتین کے لیے مشعلِ راہ ہیں*۔ خواتین اپنی طاقت، حوصلہ اور فکری آزادی بی بی شہید کے نام سے حاصل کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی گزشتہ 18 برسوں سے محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن پر عمل پیرا ہے اور آج ایک کروڑ سے زائد مستحق خواتین اس پروگرام سے مستفید ہو رہی ہیں۔ سینیٹر روبینہ خالد نے بتایا کہ *صدرِ مملکت اور وزیرِ اعظم پاکستان کی ہدایات پر دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ سوشل پروٹیکشن والٹ کے ذریعے ایک کروڑ مستحق خواتین کی مالی نظام میں بااختیار شمولیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے*۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر تعلیمی وظائف کے تحت ایک کروڑ 20 لاکھ سے زائد بچے وظائف حاصل کر رہے ہیں جبکہ بینظیر ہنرمند پروگرام اور بینظیر نشوونما پروگرام خواتین، ماں اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے نمایاں اقدامات ہیں

Sports
کھیل کھلاڑی

ملتان سلطانز کی سربراہی اور کوچنگ سے متعلق بڑی خبر سامنے آگئی

چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی حتمی منظوری کے بعد ملتان سلطانز مینجمنٹ کو فائنل شکل دی جائے گی

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان سپر لیگ کی فرنچائز ملتان سلطانز کی مینجمنٹ میں رمیز راجہ کو بطور سربراہ جبکہ کوچنگ اسٹاف میں عبدالرزاق، مشتاق احمد اور توفیق عمر کو لیے جانے کا امکان ہے ذرائع کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے دو تین مزید کرکٹرز سے بھی دستیابی پوچھنے کے لیے رابطے کیے گئے ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ عبدالرزاق کو ہیڈ کوچ، مشتاق احمد کو اسسٹنٹ کوچ اور توفیق عمر کو بیٹنگ کوچ کی پیشکش ہوسکتی ہے۔چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی حتمی منظوری سے ملتان سلطانز مینجمنٹ کو فائنل شکل دی جائے گی۔عبدالرزاق این سی اے میں پاور ہٹنگ کوچ کی ذمہ داری نبھا چکے ہیں۔توفیق عمر ویمنز کرکٹ ٹیم کے بیٹنگ کوچ رہے ہیں۔سابق لیگ اسپنر مشتاق احمد ملتان سلطانز کے ساتھ بطور اسپن کنسلٹنٹ بھی کام کا تجربہ رکھتے ہیں۔واضح رہے کہ پی ایس ایل 11 میں ایک سال کے لیے ملتان سلطانز کے تمام معاملات پی سی بی مینجمنٹ دیکھے گی، اس کے بعد اس کی نیلامی کی جائے گی۔ملتان سلطانز کے اونر علی ترین نے پی ایس ایل رینیول لیٹر نہ ملنے پر ملتان سلطانز کو خیر باد کہہ دیا تھا۔انہوں نے پی ایس ایل مینجمنٹ کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا اور قانونی نوٹس کی کاپی بھی پھاڑ دی تھی۔پی ایس ایل کا گیارہواں ایڈیشن مارچ میں شروع ہونا ہے جس کے لیے دو نئی ٹیموں کی خریداری کے لیے دس پارٹیوں میں مقابلہ ہوگا۔نیلامی کی تقریب 8 جنوری کو جناح اسپورٹس کمپلیکس اسلام آباد میں ہوگی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026: آغاز سے قبل ہی مقبولیت کے تمام ریکارڈز پاش پاش ہوگئے

ورلڈ کپ 2026 دنیا کا سب سے بڑا اور جامع فٹبال ایونٹ ہوگا، جیانی انفانٹینو

لاہور(سپورٹس ڈیسک)فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ٹکٹوں کے لیے جاری رینڈم سلیکشن ڈرا مرحلے کے نصف تک پہنچتے ہی شائقین کی غیر معمولی دلچسپی نے نئے ریکارڈ قائم کر دیے ہیں۔اب تک دنیا کے 200 سے زائد ممالک سے 150 ملین سے زیادہ ٹکٹوں کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔11 دسمبر 2025 کو شروع ہونے والے اس مرحلے کے مطابق، تصدیق شدہ کریڈٹ کارڈ ڈیٹا کی بنیاد پر یہ ایونٹ دستیاب ٹکٹوں کے مقابلے میں 30 گنا زیادہ سبسکرائب ہو چکا ہے، جبکہ یہ طلب 1930 سے اب تک ہونے والے تمام ورلڈ کپ مقابلوں میں شریک مجموعی شائقین سے بھی کہیں زیادہ ہے۔فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو کے مطابق ورلڈ کپ 2026 دنیا کا سب سے بڑا اور جامع فٹبال ایونٹ ہوگا، جو عالمی اتحاد اور کھیل سے محبت کا شاندار مظہر بنے گا۔یہ میگا ایونٹ 11 جون سے 19 جولائی 2026 تک کینیڈا، میکسیکو اور امریکا کے 16 میزبان شہروں میں کھیلا جائے گا جس میں 48 ٹیمیں 104 میچز میں حصہ لیں گی۔ٹکٹس کے لیے موجودہ مرحلہ 13 جنوری 2026 تک کھلا رہے گا اور درخواست دینے کے وقت سے کامیابی کے امکانات متاثر نہیں ہوں گے۔اس مرحلے میں ٹکٹوں کی قیمتیں برقرار رکھی گئی ہیں، جبکہ فیفا نے شائقین کے لیے 60 امریکی ڈالر کی مخصوص سپورٹر انٹری ٹکٹ کی سہولت بھی متعارف کرائی ہے۔ناکام درخواست دہندگان کو آئندہ مراحل میں دوبارہ موقع دیا جائے گا، جبکہ پریمیم اور سفری پیکجز بھی دستیاب ہیں۔

دو مزید آسٹریلوی کھلاڑیوں کا آئی پی ایل میں شرکت سے انکار

دونوں کھلاڑیوں کی عدم دستیابی کے بعد متبادل کھلاڑیوں کا اعلان کر دیا گیا ہے

لاہور(سپورٹس ڈیسک) آئی پی ایل کے مینز ایڈیشن سے بڑے غیر ملکی کھلاڑیوں کے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد ویمنز ایڈیشن سے بھی نامور خواتین کھلاڑیوں نے علیحدگی اختیار کرلی۔تفصیلات کے مطابق آسٹریلیا کی نامور آل راؤنڈرز ایلیس پیری اور اینابل سدرلینڈ نے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔دونوں کھلاڑیوں کی عدم دستیابی کے بعد متبادل کھلاڑیوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ایلیس پیری کو ایک بار پھر دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلورو کی نمائندگی کرنا تھی جبکہ اینابل سدرلینڈ دہلی کیپٹلز کے لیے میدان میں اترنے والی تھیں۔سدرلینڈ کی جگہ آسٹریلوی لیگ اسپنر الانا کنگ کو شامل کیا گیا ہے، جو گزشتہ سیزن میں یو پی واریئرز کے لیے ایک میچ کھیل چکی ہیں۔پیری کی جگہ بھارت کی آل راؤنڈر سیالی ستگھرے کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، جو اب تک تین ون ڈے انٹرنیشنل میچز کھیل چکی ہیں اور مقامی کرکٹ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکی ہیں۔مزید برآں، امریکا کی بائیں ہاتھ کی فاسٹ بولر تارا نورس بھی بین الاقوامی مصروفیات کے باعث ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔ان کی جگہ آسٹریلیا کی نوجوان آل راؤنڈر چارلی ناٹ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ جنوبی افریقا کے فاف ڈوپلیسی، انگلینڈ کے معین علی اور آسٹریلیا کے گلین میکسویل سمیت کئی مشہور کھلاڑیوں نے آئی پی ایل سے دوری اختیار کرلی ہے۔

زمبابوے ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان سکندر رضا کے بھائی انتقال کر گئے

13 سالہ محمد مہدی پیدائشی طور پر ہیموفیلیا کے مرض میں مبتلا تھے اور حالیہ طبی پیچیدگیوں کے باعث جانبر نہ ہو سکے

لاہور(سپورٹس ڈیسک)زمبابوے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ ٹیم کے کپتان سکندر رضا کے 13 سالہ بھائی محمد مہدی انتقال کر گئے۔زمبابوے کرکٹ نے افسوسناک خبر کی تصدیق کرتے ہوئے سکندر رضا اور ان کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔زمبابوے کرکٹ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق محمد مہدی کا انتقال 29 دسمبر کو ہرارے میں ہوا۔بیان میں بتایا گیا ہے کہ وہ پیدائشی طور پر ہیموفیلیا کے مرض میں مبتلا تھے اور حالیہ طبی پیچیدگیوں کے باعث جانبر نہ ہو سکے۔زمبابوے کرکٹ بورڈ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ بورڈ کی انتظامیہ، کھلاڑی اور اسٹاف اس مشکل گھڑی میں سکندر رضا اور ان کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔کرکٹ حلقوں اور مداحوں کی جانب سے بھی سکندر رضا کے بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

ایشیا کپ: پاک یواے ای میچ کے دوران امپائر زخمی ہوکر میدان سے باہر چلے گئے

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان اور یو اے ای کے درمیان ایشیا کپ میچ میں امپائر زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے۔یو اے ای کی اننگز کے چھٹے اوور میں پاکستانی وکٹ کیپر محمد حارث نے گیند بولر صائم ایوب کی جانب اچھالی جو سری لنکن امپائر روچیرا پالیا گروگے کے جا لگی۔فزیو نے میدان میں آکر ان کا معائنہ کیا اس دوران میچ کچھ دیر تک رکا رہا۔امپائر میچ چھوڑ کر میدان سے باہر چلے گئے، ان کی جگہ ریزرو امپائر غازی سہیل نے میچ میں فرائض نبھائے۔واضح رہے کہ پاکستان نے یو اے ای کو 41 رنز سے شکست دے کر سپر فور مرحلے میں رسائی حاصل کرلی ہے۔

میچ ریفری کو ہٹایا جائے، پی سی بی نے آئی سی سی کو ایک اور خط لکھ دیا

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو میچ ریفری کی تبدیلی سے متعلق ایک اور خط لکھ دیا۔ذرائع کے مطابق پی سی بی نے آئی سی سی کو میچ ریفری تبدیل کرنے کا مطالبہ تسلیم نہ کرنے پر جوابی خط میں بھی سخت موقف اختیار کیا اور میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کے خلاف ایکشن نہ لینے کے فیصلے کو مسترد کردیا۔پی سی بی نے میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کو ہٹانے کا اپنا اصولی مطالبہ پھر دہرادیا ہے جس کے بعد پاکستان اور یو اے ای کے درمیان آج طے شدہ میچ کے انعقاد پر شکوک وشبہات برقرار ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی اینڈی پائیکرافٹ کو نہ ہٹائے جانے پر ایشیا کپ کے باقی میچز کا بائیکاٹ کرنے کے موقف پر قائم ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی نے متنازع ریفری کیخلاف آئی سی سی انکوائری کو بھی رسمی کارروائی قرار دیا گیا ہے، انکوائری کے لیے تمام پہلوؤں کا نہ جائزہ لیا گیا اور نہ متعلقہ لوگوں سے رابطہ کیا گیا۔

ایشیا کپ تنازع: محسن نقوی کی سابق چیئرمینز نجم سیٹھی اور رمیز راجا سے مشاورت

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایشیا کپ میں پاک-بھارت میچ کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال پر سابق پی سی بی چیئرمینز نجم سیٹھی اور رمیز راجا سے مشاورت کرلی۔چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے سابق چیئرمینز نجم سیٹھی اور رمیز راجا کو مشاورت کے لیے ہیڈ آفس آنے کی دعوت دی جہاں ایشیا کپ میں پیدا ہونے والے تنازع پر مشاورت کی گئی۔مزید بتایا گیا کہ اس حوالے سے مشاورت کا عمل حتمی مرحلے میں داخل ہوگیا ہے۔اس دوران دبئی میں قومی ٹیم کو ہوٹل سے گراؤنڈ بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا اور ٹیم اسٹیڈیم کے لیے روانہ ہوگئی۔

پاکستان سپر لیگ میں دو نئی ٹیموں کی نیلامی، ایک خریدار آسٹریلیا سے سامنے آگیا

پاکستان کی معیشت میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے وطن لوٹا ہوں، حمزہ مجید چوہدری

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان سپر لیگ میں دو نئی ٹیموں کیلئے ایک خریدار آسٹریلیا سے سامنے آگیا۔آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے حمزہ مجید چوہدری نے اسپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن آف لاہور کے پروگرام میں بطور مہمان اظہار خیال کرتے ہوئے بتایا کہ ہم کسی کنسورشیئم کے ساتھ نہیں بلکہ انفرادی طور پر بڈ کر رہے ہیں۔میرے خیال میں کھلاڑیوں کے چناؤ کے لئے ڈرافٹ کا طریقہ موزوں اور سب کو برابری کے مواقع ملتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ لاہور سے تعلق ہونے کی وجہ سے سیالکوٹ اور فیصل آباد ٹیم کے نام میں زیادہ دلچسپی ہے۔کوشش کریں گے کہ ٹیم خریدیں اور کرکٹ کو بھی مزید پروموٹ کریں۔پاکستان کی معیشت میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے وطن لوٹا ہوں۔حمزہ مجید چوہدری نے کہا کہ پی ایس ایل کو دنیا کی نمبرون ٹیم کے طور پر دیکھنے کی خواہش ہے، اس کے لیے جو ممکن ہوسکا کردار ادا کرنے کی کوشش ہوگی۔پوری کوشش کریں گے کہ ٹیم ون کریں اگر کامیاب نہ ہوسکے تو اسپورٹس کا پیشن جاری رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ میں پہلے اسپورٹس سرگرمیاں کرتا رہا ہوں۔ہم کوشش کریں گے کہ پیش کئے گئے تمام شہروں میں ٹیلنٹ ہنٹ کریں۔میں پہلے لاہور قلندرز کو فالو کرتا تھا۔ہم بھی کوشش کریں گے کہ نیا ٹیلنٹ سامنے لے کر آئیں۔ہماری ایکسپرٹ ٹیم ڈیڑھ ماہ سے کوشش کررہی ہے۔ہم ٹیم جیت کر اسے پروفیشنل انداز سے چلائیں گے۔

سال 2026 میں بابر اعظم کو کس سے محبت ہوگی؟ بڑا انکشاف سامنے آگیا

2026 میں بابر اعظم کو محبت ہوسکتی ہے جو ان کی زندگی میں مثبت تبدیلی کا سبب بنے گی

لاہور(سپورٹس ڈیسک)نیا سال شروع ہونے پر لوگ یہ جاننے کے لیے بے چین ہوتے ہیں کہ مشہور شخصیات کے لیے نیا سال کیسا رہے گا، ایسے میں شائقین کرکٹ کی نظریں بابر اعظم پر جمی ہیں کہ ان کے لیے آنے والا وقت کیسا ثابت ہوگا۔نیا سال شروع ہونے میں چند گھنٹے باقی ہیں اور ہر سال کی طرح اس سال بھی لوگ یہ جاننے کے لیے بے تاب ہیں کہ مشہور شخصیات کے لیے نیا سال کیسا ثابت ہوگا اس حوالے سے ایک دلچسپ پیش گوئی سامنے آئی ہے۔سامعہ خان کا کہنا تھا کہ اگر بابر اعظم کی بتائی گئی تاریخِ پیدائش درست ہے تو سال 2026 ان کے لیے ذاتی زندگی کے حوالے سے خاص ثابت ہوسکتا ہے۔ان کے مطابق 2026 میں بابر اعظم کو محبت ہوسکتی ہے جو ان کی زندگی میں مثبت تبدیلی کا سبب بنے گی۔سامعہ خان کے مطابق ستارے یہ اشارہ دیتے ہیں کہ 2026 میں ملنے والی محبت بابر اعظم کو اعتماد دے سکتی ہے جس کے بعد وہ ایک بار پھر اپنی پرانی فارم اور بھرپور انداز کے ساتھ کرکٹ کے میدان میں کم بیک کرسکتے ہیں۔

Showbiz
رونق میلہ

ریسٹورنٹ میں ہنگامہ آرائی کی وائرل ویڈیو، شلپا شیٹی نے خاموشی توڑ دی

اداکارہ کے مہنگے ریسٹورنٹ چین 'باسٹین' کو اس وقت قانونی معاملات کا سامنا ہے

لاہور(شوبز رپورٹر)بالی ووڈ اداکارہ شلپا شیٹی ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئی ہیں، اس بار وجہ ان کی فلم نہیں بلکہ ان کا کاروباری منصوبہ ہے۔اداکارہ کے مہنگے ریسٹورنٹ چین 'باسٹین' کو اس وقت قانونی جانچ پڑتال کا سامنا ہے، جس پر شلپا شیٹی نے بالآخر اپنا موقف سامنے رکھ دیا ہے۔یہ معاملہ اُس وقت سامنے آیا جب بنگلورو پولیس نے 'باسٹین' کے مقامی آؤٹ لیٹ کے خلاف مقدمہ درج کیا۔الزام یہ ہے کہ ریسٹورنٹ مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک کھلا رہا اور مقامی قوانین کی خلاف ورزی کی گئی۔پولیس نے یہ کیس کرناٹک پولیس ایکٹ کی دفعہ 103 کے تحت درج کیا، جس کے بعد سوشل میڈیا پر قیاس آرائیوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

استاد امانت علی خان کو مداحوں سے بچھڑے 51 برس گزر گئے

لاہور(شوبز رپورٹر) برصغیر کے عظیم کلاسیکل گلوکار اور پٹیالہ گھرانے کے معروف فنکار اُستاد امانت علی خان کو دنیا سے رخصت ہوئے 51 برس بیت چکے ہیں، مگر ان کی گائی ہوئی غزلیں اور نغمے آج بھی سامعین کے دلوں کو چھو لیتے ہیں۔1922 میں ہوشیار پور(برصغیر) میں پیدا ہونے والے امانت علی خان نے موسیقی کی ابتدائی تعلیم اپنے والد اُستاد اختر حسین خان سے حاصل کی۔وہ پٹیالہ گھرانے کے بانی علی بخش جرنیل کے پوتے اور اُستاد فتح علی خان کے بھائی تھے۔ان دونوں بھائیوں نے ایک ساتھ پرفارمنس دے کر بے پناہ مقبولیت حاصل کی۔قیام پاکستان کے بعد امانت علی خان لاہور منتقل ہوئے اور ریڈیو پاکستان سے وابستہ ہوگئے، جہاں انہوں نے کلاسیکل و نیم کلاسیکی گائیکی میں منفرد مقام حاصل کیا۔ان کے معروف گیتوں میں 'ہونٹوں پہ کبھی ان کے میرا نام ہی آئے'، 'چاند میری زمیں پھول میرا وطن' اور 'یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے' شامل ہیں۔

اسٹرینجر تھنگز 5 کا فائنل ٹریلر جاری، الیون آخری جنگ کے لیے تیار

دو گھنٹے پانچ منٹ طویل فائنل ایپی سوڈ کو بڑے پردے پر بھی پیش کیا جائے گا

لاہور(شوبز رپورٹر) نیٹ فلکس نے اپنی مقبول ترین سیریز ''اسٹرینجر تھنگز'' کے پانچویں اور آخری سیزن کے فائنل ایپی سوڈ کا ٹریلر جاری کر دیا ہے، جس میں الیون کو ولن ویکنا کے خلاف آخری اور فیصلہ کن جنگ کے لیے تیار دکھایا گیا ہے۔یہ فائنل ایپی سوڈ آج نہ صرف نیٹ فلکس پر ریلیز ہوگا بلکہ پہلی بار سنیما گھروں میں بھی دکھایا جائے گا۔فائنل ایپی سوڈ کا عنوان ''دی رائٹ سائیڈ اپ'' رکھا گیا ہے، جو سیزن فائیو کی آٹھویں اور آخری قسط ہے۔نیٹ فلکس نے سیزن فائیو کو دو حصوں میں ریلیز کیا تھا، جن میں پہلے چار ایپی سوڈز تھینکس گیونگ پر ''والیم 1'' کے طور پر جبکہ اگلے تین ایپی سوڈز کرسمس پر ''والیم 2'' کے نام سے پیش کیے گئے۔ساتویں ایپی سوڈ پر والیم 2 کا اختتام ہوا تھا۔ساتویں قسط میں میکس کے ہوش میں آنے کے بعد یہ انکشاف سامنے آیا کہ ویکنا کا منصوبہ اپ سائیڈ ڈاؤن کو ایک متوازی دنیا، جسے ''ابیس'' کہا گیا ہے، کے ساتھ ضم کرنا ہے۔اس خطرے کے پیش نظر مرکزی کردار ایک منصوبہ بناتے ہیں جس کے تحت ابیس میں داخل ہوکر اغوا شدہ بچوں کو آزاد کرایا جائے اور بم کے ذریعے اس دنیا کو تباہ کردیا جائے۔قسط کے اختتام پر ویکنا، جو انسانی روپ میں ہنری کریل بنا ہوا ہے، اپنے زیر اثر لوگوں کے ساتھ ایک پراسرار عمل میں مصروف دکھائی دیتا ہے۔

سوشل میڈیا پر نسل پرستانہ پوسٹ، مس فن لینڈ کا تاج واپس لے لیا گیا

مس فن لینڈ نے اپنی پوسٹ میں چینیوں کا مذاق بنایا تھا جس پر شدید ردعمل سامنے آیا

لاہور(شوبز رپورٹر)سوشل میڈیا پر ایک غیر محتاط پوسٹ فن لینڈ کی ملکہ حسن کے لیے بھاری ثابت ہوئی، جہاں نسل پرستانہ رویے پر شدید ردعمل کے بعد مس فن لینڈ کا تاج واپس لے لیا گیا ہے۔یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب فن لینڈ کی نمائندگی کرنے والی 22 سالہ سارہ دزافسے نے تھائی لینڈ میں منعقدہ مس یونیورس مقابلے کے دوران اپنی ایک تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کی۔وائرل ہونے والی تصویر میں سارہ کو اپنی آنکھیں انگلیوں سے کھینچتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے، جب کہ تصویر کے ساتھ دیا گیا کیپشن ''ایک چینی کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے'' دنیا بھر میں ناپسندیدگی کا باعث بن گیا۔تنقید بڑھنے پر سارہ نے اپنی حرکت پر معذرت بھی کی، تاہم یہ وضاحت اور معافی عوامی سطح پر قبول نہ کی جاسکی۔بڑھتے دباؤ اور عالمی ردعمل کے پیشِ نظر مس فن لینڈ کی تنظیمی کمیٹی نے سخت قدم اٹھاتے ہوئے ان سے نہ صرف تاج واپس لے لیا بلکہ ان کا اعزاز بھی ختم کر دیا۔اس معاملے پر فن لینڈ کے وزیرِاعظم نے بھی ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ یہ حرکت غیر سنجیدہ اور سوچے سمجھے بغیر کی گئی، جس کے باعث ملک کو عالمی سطح پر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ان کا کہنا تھا کہ ایسے واقعات فن لینڈ کی اقدار اور روایات کی نمائندگی نہیں کرتے۔مس فن لینڈ کی انتظامیہ نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ نسل پرستی یا کسی بھی قوم و ثقافت کا مذاق اڑانا ناقابلِ قبول ہے اور اس حوالے سے زیرو ٹالرینس پالیسی اپنائی جائے گی۔

پردے کا سخت مخالف ہوں، جاوید اختر کا نقاب کھینچنے کے معاملے پر ردعمل سامنے آگیا

جاوید اختر متنازع مذہبی خیالات رکھنے کے باعث اکثر تنقید کی زد میں رہتے ہیں

لاہور(شوبز رپورٹر)متنازع مذہبی خیالات رکھنے والے مشہور بھارتی نغمہ نگار اور مصنف جاوید اختر کا مسلم خاتون ڈاکٹر کا نقاب کھینچنے کے معاملے پر ردعمل سامنے آگیا تاہم ان کا واضح موقف ہے کہ اس نظریے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ کسی خاتون کے ساتھ ہونے والے نامناسب رویے کو قبول کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے جو عمل سامنے آیا ہے، وہ کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں ہے۔جاوید اختر کے مطابق یہ معاملہ صرف نظریات یا خیالات کے اختلاف تک محدود نہیں بلکہ ایک خاتون کے وقار، عزت اور احترام سے جڑا ہوا ہے۔

60 کروڑ کے فراڈ کیس میں نیہا دھوپیا اور بپاشا باسو کے ملوث ہونے کا انکشاف

لاہور(شوبز رپورٹر)بالی ووڈ کی اداکارہ شلپا شیٹی کے شوہر اور بزنس مین راج کندرا 60 کروڑ روپے کے فراڈ کیس میں بھارتی اداکارہ نیہا دھوپیا اور بپاشا باسو کا نام بھی سامنے آگیا ہے۔ان دنوں راج کندرا اور اداکارہ شلپا شیٹی 60 کروڑ روپے سے زائد کے فراڈ کیس میں تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں، یہ مقدمہ ان کی سابقہ کمپنی کا ہے جس میں ان کی اہلیہ اداکارہ شلپا شیٹی کے ملوث ہونے کا بھی اشارہ دیا گیا ہے۔اس ہائی پروفائل کیس کی تفتیش ممبئی پولیس کی اکنامک آفینسز ونگ (EOW) کر رہی ہے جس میں اب نئے انکشافات سامنے آئے ہیں۔بھارتی میڈیا کے مطابق راج کندرا نے تحقیقاتی ٹیم کو اپنے نئے بیان میں بتایا ہے کہ کمپنی کے جمع شدہ فنڈز کا ایک بڑا حصہ بنائی جانے والی فلموں اور دیگر پراجیکٹس کی تشہیری مہم پر خرچ کیا گیا، جس میں تقریباً 20 کروڑ بھارتی روپے پروموشن اور دیگر اخراجات پر خرچ کیے گئے۔

ہالی ووڈ کے ہزار سے زائد فنکاروں کا اسرائیلی فلمی اداروں کا بائیکاٹ

لاہور(شوبز رپورٹر)ہالی ووڈ کے ایک ہزار سے زائد فنکاروں، فلم سازوں اور دیگر تخلیقی شخصیات نے اسرائیلی فلمی اداروں کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد ان اداروں کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون روکنا ہے جو مبینہ طور پر فلسطینیوں کے خلاف جاری پرتشدد کارروائیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں شریک ہیں۔اس بائیکاٹ کا اعلان ایک اجتماعی حلف نامے کے ذریعے کیا گیا ہے جس پر ہالی ووڈ کی معروف شخصیات جیسے کہ آسکر ایوارڈ یافتہ اداکارہ اولیویا کولمین، ہدایتکارہ آوا ڈوورنے، اداکارہ ٹلڈا اسوئنٹن، مارول فلموں کے اداکار مارک روفیلو، اور ہدایتکار ایڈم مکائے نے دستخط کیے ہیں۔

جسٹن ٹروڈو اور کیٹی پیری کے تعلقات سے متعلق نیا دعویٰ سامنے آگیا

لاہور(شوبز رپورٹر)غیر ملکی میڈیا رپورٹ میں دعویٰ سامنے آیا ہے کہ مشہور پاپ گلوکارہ کیٹی پیری اور کینیڈا کے سابق وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کے درمیان تعلقات اب بھی قائم ہیں۔امریکی جریدے Us Weekly کے مطابق کئی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ جولائی کے آخر میں ایک ساتھ ڈنر کرنے کے بعد بھی کیٹی پیری اور جسٹن ٹروڈو رابطے میں ہیں اور ایک دوسرے میں دلچسپی رکھتے ہیں تاہم انہوں نے اس رشتے کو نجی رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دونوں کے درمیان تعلقات ضرور ہیں مگر یہ رشتہ اس وقت 'سنجیدہ' نہیں ہے کیونکہ کیٹی پیری اپنی 'لائف ٹائمز' ٹور میں مصروف ہیں اور جسٹن ٹروڈو کی بھی مصروفیات ہیں۔تاہم ٹروڈو اور گلوکارہ اگلے چند ہفتوں میں ملاقات کر سکتے ہیں جس کی منصوبہ بندی سابق وزیراعظم نے کی ہے کیونکہ تب تک کیٹی کو ٹور سے بریک مل جائے گا۔

مشہور 23 سالہ انفلوئنسر کی لاپتہ ہونے کے بعد پُراسرار موت

23 سالہ ماریان یکم ستمبر کو لاپتہ ہوئی تھیں

لاہور(سپورٹس ڈیسک)میکسیکو کی معروف فیشن انفلوئنسر اور ٹک ٹاک اسٹار ماریان اِزاگیرے پراسرار طور پر لاپتہ ہونے کے بعد انتقال کر گئیں۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ماریان اِزاگیرے چند روز قبل پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئی تھیں۔پانچ دن بعد ریاست مشیواکان کے شہر موریلیا کے ایک ہوٹل سے خراب حالت میں بازیاب ہوئی تھیں انہیں بازیابی کے بعد طبی امداد کیلئے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ دوران علاج جانبر نہ ہوسکیں۔پولیس کے مطابق 23 سالہ ماریان یکم ستمبر کو لاپتہ ہوئی تھیں بازیابی کے وقت ٹک ٹاکر انتہائی نازک حالت میں تھیں اور انہیں دماغی مفلوجی (برین فیلئر) کا سامنا تھا، جس کے باعث ان کی موت واقع ہوئی۔یاد رہے کہ حکام نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور ٹک ٹاکر کی موت کی وجوہات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

کمار سانو پر سنگین الزامات، گلوکار نے سابقہ اہلیہ پر ہتک عزت کا مقدمہ کردیا

کمار سانو کی سابقہ اہلیہ نے دورانِ حمل بدسلوکی، بے وفائی اور خاندانی غفلت جیسے الزامات عائد کیے تھے

لاہور(شوبز رپورٹر)بھارتی میوزک انڈسٹری کے معروف گلوکار کمار سانو ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئے ہیں، تاہم اس بار وجہ کوئی نیا گانا نہیں بلکہ ایک قانونی تنازع ہے۔گلوکار نے اپنی سابقہ اہلیہ ریتا بھٹہ چاریہ کے خلاف ہتکِ عزت کا مقدمہ دائر کردیا ہے، جس نے شوبز حلقوں میں خاصی توجہ حاصل کرلی ہے۔بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق کمار سانو نے ممبئی ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ ریتا بھٹہ چاریہ نے مختلف میڈیا پلیٹ فارمز پر دیے گئے انٹرویوز میں ان پر جھوٹے اور توہین آمیز الزامات عائد کیے، جس سے ان کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا۔گلوکار کا کہنا ہے کہ یہ بیانات نہ صرف ان کی عزت پر حملہ ہیں بلکہ 2001 میں ہونے والے طلاق کے معاہدے کی بھی صریح خلاف ورزی ہیں۔درخواست میں کمار سانو نے عدالت کو بتایا کہ ان الزامات کے باعث انہیں ذہنی اذیت، سماجی بدنامی اور مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔اسی بنیاد پر انہوں نے عدالت سے 30 لاکھ روپے ہرجانے، متنازع انٹرویوز فوری طور پر ہٹانے اور مستقبل میں ایسے بیانات سے روکنے کا حکم دینے کی استدعا کی ہے۔

وہ مشہور اداکارہ کون ہے جسے پہلی ہی فلم سے نکال کر رانی مکھرجی کو کاسٹ کرلیا گیا

پہلی فلم سے نکالا گیا، کرایہ دینے کے پیسے بھی نہیں تھے، اداکارہ

لاہور(شوبز رپورٹر)بالی ووڈ کے نواب خاندان کی بیٹی اداکارہ سوہا علی خان نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں ان کی پہلی ہی فلم سے نکال دیا گیا تھا۔سیف علی خان کی بہن سوہا علی خان نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ کس طرح انہیں اپنی پہلی فلم سے نکال دیا گیا تھا، جس کے بعد وہ مالی مشکلات کا شکار ہوگئیں۔ایک انٹرویو میں سوہا نے بتایا کہ انہوں نے اپنی بینک کی کارپوریٹ ملازمت چھوڑ کر فلم میں کام کرنے کا فیصلہ کیا تھا، حالانکہ اس وقت ان کی تنخواہ اچھی تھی اور وہ لندن میں بسنے کی منصوبہ بندی کر رہی تھیں۔اداکارہ نے بتایا کہ ہدایتکار اmول پالیکر نے انہیں فلم 'پہیلی' کے لیے کاسٹ کیا تھا، لیکن جب شاہ رخ خان نے فلم میں مرکزی کردار کے طور پر شمولیت اختیار کی تو سوہا کو نکال دیا گیا اور ان کی جگہ رانی مکھرجی کو لے لیا گیا۔سوہا علی خان کے مطابق انہیں جب اچانک بتایا گیا کہ اب وہ فلم کا حصہ نہیں رہیں گی، تو وہ حیران اور پریشان ہوگئیں کیونکہ ان کے پاس کرایہ ادا کرنے کے بھی پیسے نہیں تھے اور وہ اپنی جاب چھوڑ چکی تھیں۔

بقیہ 1

ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں آسان کاروبار فنانس اور آسان کاروبار کارڈ سکیم کے لئے چھ ماہ کے قلیل عرصے میں 70 ارب روپے کے بلا سود قرض دیئے گئے۔ پنجاب میں پہلی بار آسان کاروبار کارڈ اور فنانس سکیم سے 108371 بزنس پرموٹ ہوئے جبکہ روزگار کے مواقع بھی بڑھے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اجراء کردہ آسان کاروبار فنانس سکیم کا پہلا مرحلہ مکمل ہوچکا۔ پہلے مرحلے میں 4238 افراد کو 16 ارب 31 کروڑ روپے بلاسود قرضے مل گئے۔ پنجاب حکومت نے آسان کاروبار فنانس سکیم میں 203 خواتین انٹرپرینیور کو کاروبار کیلئے ایک ارب 82 کروڑ روپے لون جاری کیے۔ ایگریکلچر سیکٹر کو 403 ارب، ٹریڈ سیکٹر کو 8.33 ارب، ٹرانسپورٹ سیکٹر کو 27.4 ارب، مینوفیکچرنگ اور دیگر سیکٹرز کو 3.6 ارب روپے کے لون دیئے گئے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت دوسرے مرحلے میں بھی 90 ارب روپے کے لون ملیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر آسان کاروبار میں آسانی اور معاشی فروغ کیلئے 4 سپیشل سکیمیں شروع کی گئی۔ شمالی پنجاب، وسطی پنجاب اور جنوبی پنجاب کے لئے وزیراعلیٰ آسان کاروبار کی علیحدہ علیحدہ سکیموں کا آغاز کیا گیا۔ ایکسپورٹ کے فروغ کے لئے وزیراعلیٰ آسان کاروبار اور ایکسپورٹ فنانس برائے ایس ایم سیز کا اجراء کیا گیا جس سے پانچ کروڑ تک بلاسود لون ملے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی منفرد آسان کاروبار کارڈ سکیم کے تحت 104131 کارڈز جاری کیے گئے۔ آسان کاروبار کارڈ سکیم سے 44 ارب روپے کا ریکارڈ لون دیا گیا۔ وزیراعلیٰ آسان کاروبار سکیم سے چھوٹے دکاندار، گھریلو صنعتیں اور وینڈر مستفید ہو رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا کہنا ہے کہ آسان فنانسنگ کا مقصد پنجاب میں کاروبار کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا ہے۔ آسان کاروبار فنانس اور آسان کاروبار کارڈ سکیم قائد محمد نواز شریف کا ویژن ہے۔ کاروبار بڑھے گا تو مزدور کا چولہا چلے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ چھوٹے بزنس بڑھنے سے اربن اکانومی فروغ پاتی ہے۔ پنجاب میں کاروبار کا بہت پوٹینشل ہے، بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

بقیہ 2

دیتے ہوئے سیاسی استحکام، معاشی ترقی، امن و امان اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے دعا کی اور کہا کہ جمہوریت کے استحکام میں صحافت کا کردار کلیدی ہے اور ذمہ دار صحافی پارلیمانی روایات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کے احاطے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ جرم کو سیاست کی آڑ میں چھپانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ تشدد یا جلاؤ گھیراؤ کو سیاسی حق سمجھے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے اور ریاستی عمل میں دوہرا معیار قبول نہیں کیا جاسکتا۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے خیبر پختونخوا اسمبلی کے سپیکر کے خط کے حوالے سے کہا کہ خط موصول ہونے پر اس کا آئینی و جمہوری جواب دیا جائے گا، خیبر پختونخوا پاکستان کا فخر اور وہاں بسنے والا ہر فرد پاکستان کا مالک ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے مزید کہا کہ پنجاب اسمبلی میں داخلے کے لیے قواعد وضوابط پر عمل لازم ہے اور غیر مجاز افراد کو اجازت نہیں دی جاسکتی، جبکہ امن وامان کے تحفظ کے لیے تمام اقدامات آئین وقانون کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ قبل ازیں سپیکر پنجاب اسمبلی نے صدر پریس گیلری پنجاب اسمبلی خواجہ نصیر کی رہائش گاہ پر جا کر ان کی عیادت کی، ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور ان کی صحافتی خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر میڈیا پنجاب اسمبلی راؤ ماجد علی اور دیگر صحافی بھی موجود تھے

بقیہ 3

ہے کہ سال کے آخری دن ایک اور بڑا ترقیاتی منصوبہ ٹریفک کیلئے کھولا گیا ہے، آئندہ دو سال میں بڑے ترقیاتی اہداف حاصل کرینگے، جیل منصوبے پر عملی کام جاری، ایم او ای اور دیگر اداروں کے کئی منصوبے زیر تکمیل ہیں، متعدد منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں، 2026 میں دگنی تعداد میں منصوبے مکمل ہونے کی امید ہے۔ شاہین چوک منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ سی ڈی اے، کنٹریکٹرز اور متعلقہ اداروں نے مشترکہ طور پر منصوبہ مکمل کیا، منصوبے کو رواں سال کا ایک اور بڑا سنگ میل قرار دیتا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ رواں سال متعدد بڑے ترقیاتی منصوبے کامیابی سے مکمل کئے گئے، سرینا چوک کا منصوبہ بھی اسی سال مکمل کیا گیا،، مری روڈ انڈر پاس رواں سال مکمل ہونے والے منصوبوں میں شامل ہے، شاہین چوک منصوبہ بھی رواں سال پایہ تکمیل تک پہنچا، بزنس اسٹیشن سنٹر کا منصوبہ بھی اسی سال مکمل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ایکسپریس وے فلائی اوور کی تکمیل بھی رواں سال ممکن بنائی گئی، درجنوں ترقیاتی منصوبے ایک ہی سال میں مکمل کئے گئے، حکومت کی اولین ترجیح شہر کی خوبصورتی برقرار رکھنا ہے، ترقیاتی کاموں میں معیار اور مضبوطی پر خصوصی توجہ دی گئی، تمام منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے پر زور دیا گیا، خراب سڑکوں اور بگڑے انفراسٹرکچر کی بحالی جاری ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ویژن 2027ء میں آئندہ دو سال کے منصوبوں کی تفصیل شامل ہوگی، آئندہ دو سال میں بڑے ترقیاتی اہداف حاصل کرنے کا اعلان کرتا ہوں، جیل کے منصوبے پر اس وقت عملی کام جاری ہے، ایم او ای اور دیگر اداروں کے کئی منصوبے زیر تکمیل ہیں، متعدد منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکیہیں، 2026 میں دگنی تعداد میں منصوبے مکمل ہونے کی امید ہے۔

بقیہ 4

کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2024ء میں مجموعی مالی شمولیت کی سطح 1.58 فیصد تھی۔ ایس بی پی ایکٹ، 1956ء کے تحت مالی شمولیت کو بہتر بنانا اسٹیٹ بینک کے اہم مینڈیٹ اور مقاصد میں شامل ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کی غرض سے اسٹیٹ بینک مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی، یعنی این ایف آئی ایس 2024ء تا 2028ء، کو نافذ کر رہا ہے تا کہ ملک بھر میں مالی خدمات تک رسائی کو بڑھایا جا سکے اور ان کے استعمال اور معیار میں بہتری لائی جائے۔ اس حکمت عملی کے مطابق پی۔ ایف آئی آئی کی تیاری باخبر اور شواہد پر مبنی پالیسی سازی سے متعلق اسٹیٹ بینک کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ پی ایف آئی آئی مالی شمولیت کی سطح کا جامع جائزہ فراہم کرتا ہے، جو بینکوں اور مالی اداروں کی جانب سے فراہم کی جانے والی بینکاری، غیر بینکاری اور ادائیگی کی خدمات کی عکاسی کرنے والے 69 اظہاریوں پر مبنی ہے۔ ان اظہاریوں میں مالی شعبے کے انفراسٹرکچر، مالی مصنوعات اور خدمات کے استعمال، اور مالی خدمات کے معیار سے متعلق پیمانے شامل ہیں۔ یہ اشاریہ بہترین بین الاقوامی طریقوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے، جس کے تحت ہر اظہاریے کی بینچ مارکنگ ایک متعین ہدفی قدر کے مقابلے میں کی جاتی ہے جو اس متوقع نتیجے کی نمائندگی کرتی ہے، جسے اسٹیٹ بینک 2030ء تک حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مالی شمولیت کے اشاریے کی تیاری مرکزی بینکوں کا ایک بڑھتا ہوا رجحان ہے، جس کا مقصد مالی شعبے کی شمولیت، اثر انگیزی اور رسائی کا جائزہ لینا ہے تا کہ وسیع تر آبادی کو یہ خدمات فراہم کی جاسکیں۔ اسٹیٹ بینک نے پی۔ ایف آئی آئی (P-FII) کی تیاری کا آغاز 2023ء میں ایک تحقیقی مطالعے کے ذریعے کیا جس میں مختلف مرکزی بینکوں اور کثیر جہتی اداروں کی جانب سے ایسے اشاریے تشکیل دینے کے لیے استعمال کیے جانے والے ڈیٹا پیرامیٹرز اور طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا۔ بعد میں پی۔ ایف آئی آئی کو بہتر بنانے اور حتمی شکل دینے کے لیے مختلف ملکی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ جامع اور تفصیلی مشاورت کی گئی۔

بقیہ 5

وین حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے زخمی طلبہ اور مسافروں کے بہترین علاج معالجہ کی ہدایت ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ڈپٹی کمشنر جھنگ کو علاج معالجے کی مانیٹرنگ کی ہدایت بھی کی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بس حادثے کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔

بقیہ 6

صوبے کو دہشت گردی اور بے چینی سے نجات دلائینگے، ذاتی سیاسی ایجنڈوں کو مسترد کرنا ضروری ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بلوچستان کے متعلق 18 ویں قومی ورکشاپ کے شرکاء نے ملاقات کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز کی جانب سے بلوچستان میں تشدد کا پروپیگنڈا جاری ہے۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز بلوچستان میں ترقی میں خلل ڈال رہی ہیں، پاکستان کی علاقائی سالمیت کی کسی بھی بلاواسطہ اور بالواسطہ خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیں گے۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج اپنے شہریوں کی جانوں کا تحفظ فراہم کرنے کا عزم کیے ہوئے ہے، بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز کے ایسے مذموم عزائم سکیورٹی فورسز سخت کارروائیوں سے ناکام بنائیں گی۔ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ سکیورٹی فورسز صوبے کو دہشت گردی اور بے چینی سے نجات دلائیں گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل نے بلوچستان کی ترقی اور پاکستان کے لیے اس کی اسٹریٹجک اہمیت پر زور دیا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ صوبے کے عوام کی حوصلہ مندی اور حب الوطنی قابل تعریف ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں عوامی مرکزیت کے ساتھ ترقیاتی منصوبے کر رہی ہیں، سول سوسائٹی کا کردار پروپیگنڈا کو بے نقاب کرنے میں اہم ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ ذاتی سیاسی ایجنڈوں کو مسترد کرنا ضروری ہے تا کہ بلوچستان کا مستقبل طویل مدتی خوشحالی پر مبنی ہو۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ بھارتی حمایت یافتہ عناصر بے امنی پھیلا رہے ہیں، پاکستان کی علاقائی سالمیت کی کسی بھی خلاف ورزی پر سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ پاکستان آرمی شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ سیشن کا اختتام سوالات و جواب کی نشست پر ہوا، فیلڈ مارشل نے سوالوں کے جواب دیئے۔

بقیہ 7

کوششوں کی حمایت کرتے ہیں، یمن کے کسی بھی فریق کی جانب سے یکطرفہ اقدامات کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ یکطرفہ اقدامات صورتحال کو مزید کشیدہ، امن کوششوں کو نقصان اور خطے کا امن خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان نے یمن میں کشیدگی کم کرنے اور امن برقرار رکھنے کیلئے علاقائی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے سعودی عرب سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مملکت کی سلامتی سے وابستگی کو دہرایا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق سعودی عرب کی سکیورٹی پاکستان کے لیے اہم ہے، ہر ممکن تعاون جاری رہیگا، پاکستان سعودی عرب سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ یمن مسئلے کے حل کے لیے مکالمے اور سفارت کاری کی بنیاد پر راستہ اختیار کیا جائے۔ امید ہے یمن کے عوام اور علاقائی طاقتیں مل کر جامع اور دیرپا حل کی طرف بڑھیں گی، یمن میں پائیدار تصفیہ خطے کے استحکام کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔

بقیہ 8

کروائی جاتی ہے کہ تمام موبائل سمز کا اندراج لازم طور پر صارف کے اپنے نام پر ہونا چاہیے، کسی دوسرے فرد کے نام پر رجسٹرڈ سم کا استعمال متعلقہ ضوابط کی خلاف ورزی ہے اور سم کے کسی بھی استعمال یا غلط استعمال کی مکمل ذمہ داری رجسٹرڈ صارف پر عائد ہوگی، سم کی ذمہ دارانہ ملکیت قومی سلامتی کے تحفظ اور پاکستان کے ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورکس کی سالمیت برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ صارفین میں آگاہی کے فروغ کے لیے پی ٹی اے کی جانب سے صارفین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شناختی کارڈ (CNIC) پر رجسٹرڈ سمز کی حیثیت کی تصدیق cnic.sims.pk کے ذریعے کریں یا اپنا شناختی کارڈ نمبر (بغیر ڈیش کے) ایس ایم ایس کے ذریعے 668 پر بھیجیں (چارجز لاگو ہو سکتے ہیں)۔ صارفین کو یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ اپنے نام پر صرف درکار اور فعال سمیں ہی زیر استعمال رکھیں۔ اگر کسی صارف کے علم یا باقاعدہ اجازت کے بغیر کوئی سم جاری کی گئی ہو تو صارف کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر متعلقہ سروس فراہم کنندہ سے رابطہ کرے۔ واضح رہے کہ پی ٹی اے ملک بھر میں محفوظ، قابل اعتماد اور بلاتعطل ٹیلی کمیونیکیشن خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور سم کے ذمہ دارانہ استعمال کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 9

کی گئی۔ بدھ کو وزارت توانائی پاور ڈویژن کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بھرپور حمایت اور وفاقی وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری کی رہنمائی میں وزارت توانائی نے سال 2025 میں وہ فیصلے کئے جو برسوں ٹلتے رہے۔ حکومت میں آنے سے آج تک گھریلو صارفین کے لیے فی یونٹ ریٹ میں 35.8 روپے اور صنعتی صارفین کے لیے 68.16 روپے فی یونٹ کی کمی ہو چکی ہے، سیلاب زدہ علاقوں میں بجلی بل معاف اور بلوں کی ادائیگی میں رعایت دی گئی، منفی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کا ریلیف کسان کے ٹیوب ویل اور 300 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کو ملا۔ روشن معیشت پیکیج، 3 سالہ صنعتی اور زرعی صارفین کے لیے 3 سال اضافی بجلی استعمال کرنے پر 22.98 روپے فی یونٹ بجلی کی فراہمی، آئی پی پیز سے مشکل مگر کامیاب مذاکرات، صارفین اور قومی خزانے پر 3400 ارب روپے کا بوجھ ختم کیا گیا، ناکارہ پاور پلانٹس کی بندش سے تنخواہوں کی مد میں 7 ارب روپے کا بوجھ بجلی صارفین کے سر سے اتارا گیا۔ بجلی کی زیادہ پیداوار کو دیکھتے ہوئے 9500 میگاواٹ کے آئندہ بجلی منصوبے ختم کر کے عوام کو بجلی کے ریٹ میں ایک روپے فی یونٹ کے ممکنہ اضافے سے بچا لیا گیا۔ ریکوری میں بہتری تین بجلی کمپنیوں کی نجکاری کا آغاز اور پی ٹی وی فیس ختم کی گئی مزید قرضے لیے بغیر گردشی قرضوں میں 780 ارب روپے کی ریکارڈ کمی لائی گئی۔ الیکٹرک وہیکلز کے چارجنگ ٹیرف میں 44 فیصد کمی، آلودگی سے پاک مستقبل کی طرف ایک قدم بنا، اپنا میٹر، اپنی ریڈنگ ایپ سے میٹر ریڈنگ کا اختیار عام آدمی کے ہاتھ میں دیا گیا جبکہ جدید 118 ہیلپ لائن کے آغاز سے سفارش کلچر کا خاتمہ اور سب سے یکساں سلوک ممکن ہوا۔ سمارٹ میٹرز کی خریداری مسابقتی اور شفاف بولی کی بدولت ریٹس میں 40 فیصد کمی آئی اور اس سے خریداری میں سالانہ 100 ارب روپے سے زیادہ کا فائدہ ہو گا۔ وزارت توانائی کی جانب سے نیپرا میں بروقت نظر ثانی کی کاوشوں سے ملک کے ٹیکس ادا کرنے والے صارفین کو 100 ارب روپے کے اضافی بوجھ سے ریلیف ملا۔ گوادر میں عوام اور صنعتی ضروریات کے لیے قابل اعتماد اور بھرپور بجلی کی پلاننگ اور عمل درآمد حکومت بجلی کی خرید وفروخت کے معاملات سے الگ نجی شعبے کے تحت نیا آزاد اور مسابقتی نظام وزارت توانائی میں ماہر اور نوجوان پروفیشنلز کی میرٹ پر تقرری، وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر گلگت بلتستان میں 100 میگاواٹ کا گرین انرجی منصوبہ، آج پاکستان خطے میں گرین انرجی کا لیڈر ہے جہاں 55 فیصد بجلی ماحول دوست ذرائع سے پیدا کی جارہی ہے اور 2034ء تک گرین انرجی کا حصہ 90 فیصد ہوگا۔ یہ ہے وہ بے مثال کارکردگی جو قوم کی امید نو بنی، انشاءاللہ آئندہ بھی عوام اور صنعتی صارفین کو بین الاقوامی قیمت اور معیار پر بجلی کی فراہمی جاری رہے گی اور 2026ء میں بھی بے مثال کارکردگی کا سفر جاری رہے گا۔

بقیہ 10

معاشی ٹیم کے ارکان اور اعلیٰ سرکاری حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے حکومت کی معاشی کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جب اقتدار سنبھالا تو ہمیں شدید چیلنجز کا شکار معیشت ورثے میں ملی، چیلنجز کے باوجود ہم نے ملک کو دوبارہ درست سمت میں ڈال دیا ہے، ہمارے سامنے بڑے چیلنجز تھے جن سے نمٹنا آسان نہ تھا، معاشی طور پر ہم مشکلات میں گھرے ہوئے تھے، افراط زر تقریباً 30 فیصد تک پہنچ چکا تھا، زرمبادلہ کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے تھے لیکن ہم نے مشکل کام کا بیڑا اٹھایا مسلم لیگ ن کیلئے یہ صورت حال پہلی بار نہیں تھی۔ اس سے قبل 1997ء میں ہم نے معاشی پابندیوں اور عالمی تنہائی کا مقابلہ کیا، 2013ء میں بھی توانائی بحران اور دہشت گردی کا چیلنج درپیش تھا، ہم اس سے بھی احسن طریقے سے نبرد آزما ہوئے، 2024ء میں اقتدار سنبھالنے کے بعد بھی بہت مشکل اور تیزی سے فیصلے کیے کیونکہ پاکستان کو اقتصادی بحران سے نکالنا تھا۔ مشکل فیصلوں کے نتائج سامنے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 3.3 ارب ڈالر سے تبدیل ہو کر 9.1 ارب ڈالر کے سرپلس میں بدل چکا ہے، ٹیکس ٹو جی ڈی پی کا تناسب تقریباً 8 فیصد سے بڑھ کر 10 فیصد سے زائد ہو گیا ہے، گزشتہ 2 سال میں پاکستان نے بہترین معاشی ترقی کی ہے۔ وزیراعظم نے حکومت کی اہم کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ افراط زر 29.2 فیصد سے کم ہو کر 5.4 فیصد تک آچکا ہے، زرمبادلہ کے ذخائر 9.2 ارب ڈالر سے بڑھ کر 21.2 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکے ہیں، 10 لاکھ سے زائد نئے ٹیکس دہندگان نظام میں شامل ہوئے ہیں، حکومتی نظام کو وسیع پیمانے پر ڈیجیٹل پر منتقل کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ چیلنجز کے باوجود ہم نے ملک کو دوبارہ درست سمت میں ڈال دیا ہے، بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی کامیابیوں کا اعتراف کیا جارہا ہے، عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں نے حکومت کی معاشی بہتری اور اصلاحات کو سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی اصلاحات آسان کام نہیں تھا، پاکستان سرمایہ کاری کیلئے پرکشش ملک بن چکا ہے، اقتصادی اصلاحات پاکستان کے بہتر مستقبل کا پتہ دے رہی ہیں، ہم کاغذی نہیں، عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے معاشی بہتری کے لئے اصلاحات کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ اصلاحات کا سفر درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہے، انشاءاللہ ہم اپنے اہداف مکمل کریں گے۔ انہوں نے پی آئی اے کی نجکاری کو بڑا اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی نجکاری عرصہ دراز سے التوا کا شکار تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پونے دو سال میں یہ اصلاحات کوئی آسان کام نہیں تھا، دہائیوں سے یہ اصلاحات تاخیر کا شکار رہیں اور انہیں عملی جامہ نہیں پہنایا جاسکا، تاخیری حربے استعمال ہوتے رہے۔ وزیراعظم نے سٹرکچرل ریفارمز کو حکومت کا اہم ایجنڈا قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری اپنی ضرورت ہے، اس کے بغیر پاکستان ترقی وخوشحالی کی طرف گامزن نہیں ہوسکتا، بین الاقوامی اداروں کی مشاورت سے ہم نے جو اصلاحات کی ہیں یہ ہمارے اپنے مفاد میں ہیں، ہم اپنے عوام کو جوابدہ ہیں، عوام نے ہمیں جو ذمہ داری دی ہے اس سے احسن طریقے سے عہدہ برآ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کی ڈیجیٹائزیشن پہلی بار عمل میں آئی ہے، مالی نظم وضبط بحال اور سرکاری مالیاتی نظام کو مضبوط بنایا گیا ہے، پاکستان کو کاروبار کے لئے زیادہ آسان ملک بنانے پر توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن صرف اصلاحاتی پروگرام کے آغاز کا نہیں غور وفکر اور عزم کی تجدید کا دن ہے۔ وزیراعظم نے اقتصادی اصلاحات کے سلسلے میں کام کرنے والی حکومتی ٹیم اور کابینہ کے ممبران کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ طویل اور سخت سفر ہے، ابھی مزید چیلنجز کا سامنا ہے، غیر متزلزل عزم سے آگے بڑھتے رہے اور سخت محنت سے کام کیا تو کامیابی ہمارا مقدر ہے۔ قبل ازیں وزیراعظم آفس میں منعقدہ تقریب میں وزیراعظم کی اقتصادی گورننس اصلاحات کا باضابطہ آغاز کیا گیا جو معیشت کو محض کلی معیشت کے استحکام کے مرحلے سے نکالتے ہوئے نمو پر مبنی اور اصلاحات پر مرکوز اقتصادی فریم ورک کی جانب فیصلہ کن پیش رفت کی علامت ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے اصلاحات کے ایجنڈے پر جامع بریفنگ دی۔ پاکستان کی معاشی بحالی کا جائزہ پیش کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ نے کلی معیشت کے مضبوط، استحکام اور اہم معاشی اشاریوں میں بہتری پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال (25-2024) میں ملک کی مجموعی قومی پیداوار کی شرح نمو 3.1 فیصد رہی جو مالی سال 2026ء کی پہلی سہ ماہی میں مزید بڑھ کر 3.71 فیصد تک پہنچ گئی، مہنگائی میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی، مالی سال 2025 میں مہنگائی کی شرح کم ہو کر 4.5 فیصد رہی، مالی سال 2026ء کے ابتدائی پانچ مہینوں کے دوران موسمیاتی عوامل کے باوجود افراط زر کی شرح 5 فیصد کی سطح پر رہی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مالی نظم وضبط کا مظاہرہ مالی سال 2026 کی پہلی سہ ماہی میں مالیاتی فاضل (فسکل سرپلس) کے حصول سے ہوا جو مالی سال 2025ء کی پہلی سہ ماہی کے بعد دوسری مرتبہ ہوا ہے، پرائمری سرپلس جی ڈی پی کے 2.7 فیصد تک پہنچ گیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ محصولات کے شعبے میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے نتیجہ میں بہتری کا ثبوت ایف بی آر کے جی ڈی پی کے تناسب سے ٹیکسوں میں اضافہ اضافے سے ملا ہے جو مالی سال 2025ء میں بڑھ کر 10.2 فیصد ہو گیا جو گزشتہ 25 برسوں میں بلند ترین سطح ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مالی سال 2023ء میں جی ڈی پی کے تناسب سے سرکاری قرضوں کا حجم مالی سال 2025ء میں 75 فیصد سے کم ہو کر 70 فیصد رہ گیا۔ قرضوں کی بروقت ادائیگی سے 3.5 ٹریلین روپے کی بچت ہوئی، پالیسی ریٹ جون 2024ء کے 22 فیصد کی سطح سے کم ہو کر 10.5 فیصد کی سطح پر آ گیا ہے۔ وزیر خزانہ اورنگزیب نے بیرونی اور مالیاتی شعبے کے اشاریوں میں نمایاں بہتری پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 15.9 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں جو گزشتہ چار برسوں کی بلند ترین سطح ہے جبکہ درآمدی ضروریات کے لیے زرمبادلہ کی کوریج بڑھ کر 2.6 ماہ ہو گئی، مالی سال 2026 کے ابتدائی پانچ مہینوں میں حسابات جاریہ کے کھاتوں کا خسارہ 812 ملین امریکی ڈالر رہا جو مقررہ ہدف کے اندر ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مالی سال 2025 میں ترسیلات زر بڑھ کر 38 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں، روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعہ سمندر پار پاکستانیوں کی ترسیلات زر کا حجم 11.5 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مستحکم شرح مبادلہ، نجی شعبے کو قرضوں میں توسیع اور پاکستان سٹاک ایکسچینج کی شاندار کارکردگی جو 2025 کے دوران امریکی ڈالر کی بنیاد پر 52 فیصد تک بڑھی، سے سرمایہ کاروں کے اعتماد کی بحالی کی عکاسی ہو رہی ہے، نئے سرمایہ کاروں کی ریکارڈ رجسٹریشن، آئی پی اوز میں نمایاں اضافہ اور کمپنیوں کی تقریباً مکمل ڈیجیٹل رجسٹریشن سے مارکیٹ کی گہرائی اور دستاویزی معیشت کے فروغ کی عکاسی ہو رہی ہے۔ اصلاحات کے ڈھانچے کی وضاحت کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے بتایا کہ ٹیکسیشن، توانائی، نجکاری، سرکاری ملکیتی اداروں، ڈیجیٹل گورننس، ٹیرف کی معقولیت، پنشن اصلاحات، وفاقی حکومت کے حجم میں کمی (رائیٹ سائزنگ) اور قرضوں کے انتظام سمیت متعدد شعبوں میں کلیدی ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر عملدرآمد جاری ہے۔ انہوں نے موڈیز، فچ، ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سمیت بین الاقوامی شراکت داروں کی جانب سے مثبت توثیق کے ساتھ ساتھ ملک کے اندر کاروباری اور صارفین کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا بھی حوالہ دیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ وزیراعظم کا وژن ادارہ جاتی اصلاحات کو مزید مضبوط بنانے پر مرکوز ہے جن میں مارکیٹ گورننس کی بہتری، ریگولیٹری اور ٹیکس پالیسی کی پیش گوئی کے قابل استحکام ہونے کو یقینی بنانا، عوامی مالیات اور سرمایہ کاری کے نظم ونسق کو مستحکم کرنا اور معاہدوں کے موثر نفاذ کو بہتر بنانا شامل ہے۔ اس وژن کا مرکزی نکتہ حکومت کے تمام اداروں پر مشتمل نتائج پر مبنی اصلاحاتی منصوبہ ہے جو 6 سے 36 ماہ کے دورانیے پر محیط ہے جس کا مقصد ترقی و نمو کی رفتار کو برقرار رکھنا ہے۔ ترجیحی اقدامات میں محصولات اور خریداری کے نظام میں آٹومیشن اور ڈیجیٹائزیشن، ضابطہ جاتی نگرانی کے ذریعے ادارہ جاتی ہم آہنگی، ترقی پر مبنی عوامی سرمایہ کاری، ای پی اے ڈی ایس (ای پیڈز) کے ذریعے شفاف خریداری، قدر پر مبنی ٹیکس پالیسی، آسان کاروبار ایکٹ 2025ء کے تحت ریگولیٹری جدید کاری اور خصوصی عدالتوں و ٹربیونلز کی ڈیجیٹائزیشن کے ذریعے تنازعات کے تیز تر حل شامل ہیں۔ پریزنٹیشن کے اختتام پر وفاقی وزیر خزانہ نے اصلاحات کے نفاذ کے اگلے مرحلے کا خاکہ پیش کیا جو تین بنیادی شعبوں پر مشتمل ہوگا، نگرانی سینئر کابینہ کرے گی، وزارت خزانہ سیکرٹریٹ کے طور پر کام کرے گی اور ترقیاتی شراکت دار خصوصی تکنیکی یونٹ کی معاونت فراہم کریں گے تا کہ پالیسی پر مسلسل مکالمہ اور اصلاحات کا تسلسل یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 11

ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں آسان کاروبار فنانس اور آسان کاروبار کارڈ سکیم کے لئے چھ ماہ کے قلیل عرصے میں 70 ارب روپے کے بلاسود قرض دیئے گئے۔ پنجاب میں پہلی بار آسان کاروبار کارڈ اور فنانس سکیم سے 108371 بزنس پرموٹ ہوئے جبکہ روزگار کے مواقع بھی بڑھے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اجراء کردہ آسان کاروبار فنانس سکیم کا پہلا مرحلہ مکمل ہوچکا۔ پہلے مرحلے میں 4238 افراد کو 16 ارب 31 کروڑ روپے بلاسود قرضے مل گئے۔ پنجاب حکومت نے آسان کاروبار فنانس سکیم میں 203 خواتین انٹرپرینیور کو کاروبار کیلئے ایک ارب 82 کروڑ روپے لون جاری کیے۔ ایگریکلچر سیکٹر کو 403 ارب، ٹریڈ سیکٹر کو 8.33 ارب، ٹرانسپورٹ سیکٹر کو 27.4 ارب، مینوفیکچرنگ اور دیگر سیکٹرز کو 3.6 ارب روپے کے لون دیئے گئے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت دوسرے مرحلے میں بھی 90 ارب روپے کے لون ملیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر آسان کاروبار میں آسانی اور معاشی فروغ کیلئے 4 سپیشل سکیمیں شروع کی گئی۔ شمالی پنجاب، وسطی پنجاب اور جنوبی پنجاب کے لئے وزیراعلیٰ آسان کاروبار کی علیحدہ علیحدہ سکیموں کا آغاز کیا گیا۔ ایکسپورٹ کے فروغ کے لئے وزیراعلیٰ آسان کاروبار اور ایکسپورٹ فنانس برائے ایس ایم سیز کا اجراء کیا گیا جس سے پانچ کروڑ تک بلاسود لون ملے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی منفرد آسان کاروبار کارڈ سکیم کے تحت 104131 کارڈز جاری کیے گئے۔ آسان کاروبار کارڈ سکیم سے 44 ارب روپے کا ریکارڈ لون دیا گیا۔ وزیراعلیٰ آسان کاروبار سکیم سے چھوٹے دکاندار، گھریلو صنعتیں اور وینڈر مستفید ہو رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا کہنا ہے کہ آسان فنانسنگ کا مقصد پنجاب میں کاروبار کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا ہے۔ آسان کاروبار فنانس اور آسان کاروبار کارڈ سکیم قائد محمد نواز شریف کا ویژن ہے۔ کاروبار بڑھے گا تو مزدور کا چولہا چلے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ چھوٹے بزنس بڑھنے سے اربن اکانومی فروغ پاتی ہے۔ پنجاب میں کاروبار کا بہت پوٹینشل ہے، بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

بقیہ 12

ہیک کر لیا گیا۔ ہیکرز کی جانب سے پرتعیش نئی گاڑی کی خریداری کا اسٹیٹس لگا کر الحمدللہ لکھا گیا، واٹس ایپ پر موجود جن لوگوں کی جانب سے نئی گاڑی کی خریداری پر جمشید چیمہ کو مبارکباد دی گئی اس پر ہیکرز کی جانب سے شکریہ ادا کیا گیا تاہم کچھ ہی دیر بعد آپ کے اکاؤنٹ میں پانچ لاکھ پڑے ہیں کہہ کر ادھار مانگے گئے۔ ہیکرز کی جانب سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے محمد کے ٹائٹل اکاؤنٹ کے ساتھ پی کے 2 3 ایچ اے بی بی 000991790238219 شیئر کیا گیا۔ جمشید اقبال چیمہ کی اہلیہ کی جانب سے فوری طور پر تمام دوست احباب کو واٹس ایپ ہیک ہونے کے حوالے سے اطلاع دی گئی اور انتباہ کیا گیا کہ کسی بھی میسج پر کسی طرح کی ٹرانزکشن نہ کی جائے۔ جمشید اقبال چیمہ نے ہیکرز کے خلاف قانونی کارروائی کے لئے درخواست جمع کرادی۔

بقیہ 13

اور پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ سال نو بلوچستان میں امن، ترقی، خوشحالی اور عوامی خدمت کے نئے سفر کا آغاز ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ نیا سال ہمیں خود احتسابی، قومی یکجہتی اور مشترکہ جدوجہد کا موقع فراہم کرتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود، نوجوانوں کے روشن مستقبل، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال صوبے کو درپیش چیلنجز کے باوجود بلوچستان نے ترقی کے کئی اہم سنگ میل عبور کیے، نئے سال میں حکومت امن و امان کے استحکام، گڈ گورننس اور شفافیت کے فروغ کے لیے مزید مؤثر اقدامات کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور صوبے کے وسائل اور نوجوان صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ایک مضبوط، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد رکھی جا رہی ہے انہوں نے دعا کی کہ نیا سال ملک وقوم کے لیے سلامتی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کا پیامبر ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو ترقی واستحکام کی راہ پر گامزن رکھے۔

بقیہ 14

وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ نے کہا کہ انتہائی گھٹیا گفتگو پہلے بھی کی گئی اور اب بھی کی جارہی ہے، مشیر اطلاعات کے عہدے پر بیٹھے شخص کی یہ گفتگو کسی صورت نہیں ہونی چاہیے، اس کی مذمت کرتے ہوئے میں ان لوگوں کو کہوں گا کہ اپنی زبان کو لگام دیں، بہن بیٹیوں کی عزت کرنا سیکھیں ورنہ عزت کروانا بھی ہمیں آتی ہے۔ سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب نے معاون خصوصی اطلاعات شفیع جان کا ٹوئیٹ ری ٹویٹ کیا اور کہا کہ یہ بیان پی ٹی آئی کے زہریلے کلچر کی عکاسی ہے، ایک ایسا ذہن جو عمران خان کی قیادت میں تشکیل پایا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کلچر خواتین کو غیر انسانی بنا کر پیش کرتا ہے، تشدد کو جائز ٹھہراتا ہے اور عورت سے نفرت کو سیاسی روپے کے طور پر قبول کرتا ہے، یہ سب اتفاقیہ نہیں ہے، یہ سکھایا جاتا ہے، اسے فروغ دیا جاتا ہے۔ مریم اورنگزیب نے مزید کہا کہ یہ نہایت افسوسناک اور دل دہلا دینے والا ہے کہ یہ سب خیبر پختونخواہ میں ہو رہا ہے، ایک ایسی سرزمین پر جو تاریخی طور پر خواتین کے احترام کے لیے جانی جاتی ہے۔

بقیہ 15

اور آرڈیننس اور اس کے تحت ہونے والے تمام اقدامات کالعدم قرار دیئے جائیں، نئے قانون کے تحت جتنی کاروائیاں کی گئیں، تمام اقدامات ریورس کئے جائیں، ایکٹ اور آرڈیننس کے تحت بننے والی کمیٹیوں، ٹربیونلز کو کام سے فوری روکا جائے۔

بقیہ 16

رات قریبی ہوٹل میں ٹھہرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نجی ایئر لائن نے بدھ کی صبح 7 بجے روانگی کا وقت دیا تاہم پرواز ٹائم پر روانہ نہیں ہوئی۔ مسافر نے کہا کہ ایئر لائن کی جانب سے پرواز میں تاخیر کی وجہ طیارے میں فنی خرابی بتائی گئی۔

بقیہ 17

مشیر خزانہ، آئی جی پولیس سمیت دیگر متعلقہ حکام شامل ہیں، کمیٹی کے ٹی او آرز بھی واضح کر دیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کمیٹی اس بات کی چھان بین کرے گی کہ پولیس کو اب تک کتنے فنڈز جاری کیے گئے اور ان فنڈز کے نتیجے میں پولیس کے نظام، کارکردگی اور عوامی خدمات میں کیا بہتری آئی۔ کمیٹی مستقبل میں پولیس، سی ٹی ڈی اور سپیشل برانچ کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانے کے لیے اقدامات سے متعلق سفارشات بھی تیار کرے گی، اس سلسلے میں کمیٹی متعلقہ محکموں اور اعلیٰ حکام سے رابطے کر کے اپنی حتمی رپورٹ مرتب کرے گی جس کی روشنی میں آئندہ فیصلے کیے جائیں گے۔

بقیہ 18

مقرر کیا گیا ہے۔ پروفیسر فاروق افضل نے امید ظاہر کی کہ 2026 امیر الدین میڈیکل کالج کیلئے جدید سہولتوں سے آراستہ کیمپس ملنے کی نوید لیکر آئیگا اس کیمپس کے مل جانے سے میڈیکل سٹوڈنٹس کو تحقیق اور جدید طبی مہارتوں کے لیے بہترین ماحول میسر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک عمارت نہیں بلکہ طبی تعلیم کے مستقبل کو محفوظ بنانے کا عزم ہے تا کہ اے ایم سی کے فارغ التحصیل ڈاکٹرز انسانیت کی خدمت کے نئے باب رقم کر سکیں۔ پروفیسر فاروق افضل نے واضح کیا کہ شعبہ ایمرجنسی کسی بھی ہسپتال کا چہرہ ہوتا ہے، اس لیے مشن 2026 کے تحت ایمرجنسی کے ٹرائی ایج (Triage) ایریا کو بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا تا کہ تشویش ناک حالت میں آنے والے مریضوں کی فوری درجہ بندی کر کے انہیں ترجیحی بنیادوں پر زندگی بچانے والی طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے اس تجدیدی منشور میں زور دیا کہ مسیحائی محض ایک ملازمت نہیں بلکہ دکھی انسانیت کی خدمت کا ایک مقدس فریضہ ہے لہٰذا وزیراعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق عام آدمی کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے گی۔ ''مشن 2026'' کے تحت مریضوں کا علاج مکمل توجہ اور انسانی ہمدردی کے ساتھ کرنے، جدید طبی مہارتوں کے ذریعے معیاری نگہداشت کو یقینی بنانے اور مریضوں وان کے لواحقین کے ساتھ باوقار برتاؤ کو ادارے کی بنیاد قرار دیتے ہوئے انہوں نے باور کرایا کہ بے لوث خدمت ہی اصل عبادت ہے، جبکہ اس مشن کے تحت پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ، امیر الدین میڈیکل کالج، نرسنگ کالج اور الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول میں اعلیٰ طبی تعلیم اور جدید تحقیق کو فروغ دے کر جنرل ہسپتال کو کلینیکل سروسز اور ریسرچ کا مثالی مرکز بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چاروں تعلیمی ادارے نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ممالک بہترین تربیت یافتہ افرادی قوت فراہم کرنے میں پیش پیش ہیں، جہاں سے فارغ التحصیل ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈکس اپنی پیشہ وارانہ مہارت سے ادارے کا نام روشن کر رہے ہیں۔ ایم ایس فریاد حسین کہتے ہیں کہ ہم سب نے ایک ٹیم بن کر صحت مند پنجاب کے خواب کو حقیقت بنانا ہے اور ہسپتال آنے والے ہر مریض کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔

بقیہ 19

وزیر تعلیم نے کہا کہ 2025ء میں سرکاری جامعات کے طلباء کیلئے 15 ارب کی سکالرشپ رکھی گئیں۔ جبکہ سرکاری سکولوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے 40 ارب روپے مختص کئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ تمام سکولوں کیلئے اضلاع کو مہیا کر دیا گیا ہے۔ آج سکولوں میں سٹیم لیبز بھی بن رہی ہیں۔ صاف پانی، بجلی، چار دیواری، نئے کلاس رومز، واش رومز سمیت دیگر سہولیات سے بھی سکولوں کو آراستہ کیا جارہا ہے۔ رانا سکندر حیات نے کہا کہ ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی کیلئے 2 لاکھ اساتذہ اور طلبا کو گوگل سرٹیفیکیشن کے مرحلے سے گزارا گیا۔ سکولوں کی آؤٹ سورسنگ سے انرولمنٹ 11 لاکھ سے بڑھ کر 6.2 ملین پر چلی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2025ء میں 2 ملین کی گھوسٹ انرولمنٹ ختم کی اور ہزاروں اساتذہ کی ریشنلائزیشن سے ٹیچر شارٹیج پر قابو پایا۔ کریکلم ریفارمز اور امتحانی اصلاحات پر تاریخی کام ہوا، ارلی چائلڈ ہوڈ ایجوکیشن پر فوکس کیا گیا اور سکولوں میں 10 ہزار سے زائد ای سی ای رومز بنائے۔ روزانہ 11 لاکھ طلبہ وطالبات کو نیوٹریشن پروگرام سے مستفید کروایا جارہا ہے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ گذشتہ عیسوی سال میں 268 سکول اپ گریڈ کئے گئے جبکہ اساتذہ کی ہراسمنٹ کے 37 کیسز پر فیصلے ہوئے۔ 450 کالجوں اور 29 یونیورسٹیوں میں مستقل سربراہان کی تقرری بھی 2025ء میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری سکولوں کو معیاری سکول بنانے کی جانب سفر جاری ہے۔ سرکاری سکولوں پر لوگوں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے اپنے بیٹے کو بھی ایک سرکاری سکول میں داخل کروا کر ایک بے مثال روایت قائم کی ہے۔ وزیر تعلیم نے 2026ء کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج اپنے محکمے کا جائزہ لوں تو کارکردگی پر فخر محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ سال کو گذشتہ سال کے مقابلے میں تعلیمی انقلاب کے اعتبار سے مزید بہتر بنایا جائے گا۔

بقیہ 20

سابق چیئرمین سینٹ اور بلوچستان سے ممبر صوبائی اسمبلی سردار صادق سنجرانی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے اُن سے ملاقات کی۔ وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو دالبدین سے چاغی روڈ پر کام جلد شروع کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے جس کے لئے وہاں سڑکوں کا جال بچھائیں گے۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے بتایا کہ این ایچ اے بلوچستان کے لئے خصوصی روڈ پیکج پر کام کر رہا ہے، رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں معیاری روڈ نیٹ ورک افغانستان، ایران اور دیگر ممالک سے تجارت اور سیاحت کے لئے اہم ہے اور وہ اس صوبے میں این ایچ اے کی بہترین کارکردگی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ اپنی گفتگو میں سابق چیئرمین سینٹ و ایم پی اے صادق سنجرانی نے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لئے این ایچ اے کے خصوصی اقدامات وہاں کے عوام کے لئے تحفہ ہوں گے جس سے انہیں ذرائع آمدورفت کی بہتری اور موجودہ مشکلات سے خاطر خواہ ریلیف حاصل ہوگا۔

بقیہ 21

جانا تھا۔ یاد رہے کہ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی اور پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر ڈاکٹر رضا امیری نے مال بردار ٹرین کو اسی سال دوبارہ بحال کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

بقیہ 22

کے لیے دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ ریکٹر نمل نے وفاقی وزیر کو یونیورسٹی کے تعلیمی اور ادارہ جاتی امور سے آگاہ کیا اور بتایا کہ نمل تعلیم، تحقیق اور آؤٹ ریچ پروگرامز کے ذریعے قومی ثقافتی پالیسیوں کے نفاذ میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ میجر جنرل (ر) شاہد محمود کیانی نے بتایا کہ نمل گلگت بلتستان میں تعلیمی خدمات کے فروغ کے لیے زمین کے حصول یا عمارت کرائے پر لینے کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت نمل کے مختلف کیمپسز میں تقریباً 9 ہزار طلبہ کو مفت تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔ ریکٹر نے اس بات پر زور دیا کہ نمل ایک فلاحی ادارہ ہے جو اپنی مالی ضروریات خود پوری کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چیف آف ڈیفنس فورسز (سی ڈی ایف) نمل کے بورڈ آف گورنرز (بی او جی) کے چیئرمین ہیں اور ان کے وژن کے مطابق جس میں زبانوں کو ثقافت کا لازمی جزو قرار دیا گیا ہے، آئندہ بی او جی اجلاس (جو جنوری 2026ء کے اختتام پر متوقع ہے) میں لینگویجز ڈیپارٹمنٹ کا نام تبدیل کر کے ''لینگویجز اینڈ کلچر'' رکھنے کی تجویز دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ نمل ہر سال اپریل میں سمر گالا کا انعقاد کرتی ہے جس میں طلبہ اپنی مقامی ثقافتوں کو اجاگر کرتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد پاکستان بھر کی مقامی ثقافتوں اور زبانوں کا تحفظ اور فروغ ہے۔ ریکٹر نمل نے نیشنل ہیریٹیج اینڈ کلچر ڈویژن کے تعاون سے نمل میں ایک ثقافتی پروگرام کے آغاز کی خواہش کا اظہار کیا جس کا مقصد طلبہ کو پاکستان کی متنوع علاقائی ثقافتوں سے روشناس کرانا اور ثقافتی شعور اجاگر کرنا ہے۔ وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے نمل میں لوک میلہ کی طرز پر اپریل میں ''کلچرل ایونٹ ویک'' کے انعقاد کی تجویز دی۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر سے دستکاروں، روایتی ہنرمندیوں اور ثقافتی نمائشوں کو یونیورسٹی میں لایا جا سکتا ہے تا کہ طلبہ کو پاکستان کے بھرپور ثقافتی ورثے، عجائب گھروں، فنون لطیفہ اور روایتی دستکاریوں سے آگاہی حاصل ہو۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ نیشنل ہیریٹیج اینڈ کلچر ڈویژن نے اگست کے مہینے میں معرکہ حق کے حوالے سے 31 مختلف پروگرامز کا انعقاد کیا تھا۔ ملاقات میں سیکرٹری نیشنل ہیریٹیج اینڈ کلچر ڈویژن اسد رحمان گیلانی بھی موجود تھے۔

بقیہ 23

کراچی بار میں مذاکرات ہوں گے، فریقین مذاکرات سے معاملے کو حل کریں گے۔ صدر کراچی بار نے کہا کہ اگر 3 جنوری کو مذاکرات ناکام ہوئے تو دوبارہ احتجاج ہوسکتا ہے، مذاکرات تک فریقین سوشل میڈیا پر کوئی پوسٹ شیئر نہیں کریں گے۔ قبل ازیں رجب بٹ پر تشدد کرنے والے وکلا کے خلاف مقدمہ درج ہونے کے معاملے پر کراچی سمیت سندھ بھر میں وکلا کی جانب سے ہڑتال کی گئی۔ سٹی کورٹ میں وکلا نے عدالتی کارروائیوں کا جزوی بائیکاٹ کیا۔ سندھ بار کونسل اور ملیر بار ایسوسی ایشن نے بھی وکلا کے خلاف مقدمے کے اندراج کی مذمت کی اور عدالتوں کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ سندھ بار کونسل کا کہنا تھا کہ رجب بٹ معاملے میں وکلا کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے کچھ اور مقاصد ہیں۔ آئی جی سندھ پولیس فوری طور پر رجب بٹ اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کریں اور وکلا کے خلاف مقدمہ درج کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔ واضح رہے کہ پیر کو رجب بٹ پر کراچی سٹی کورٹ کے احاطے میں بعض وکیلوں نے اس وقت تشدد کیا جب وہ مذہبی جذبات مجروح کرنے کے الزام میں درج مقدمے میں ضمانت کی درخواست پر سماعت کے لیے پیش ہوئے تھے۔ واقعے کی ویڈیو میں رجب بٹ کو پھٹی ہوئی قمیض میں اپنے گرد جمع ہجوم کے درمیان سے گزرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس واقعے کا مقدمہ بعد ازاں رجب بٹ کے وکیل میاں اشفاق کی درخواست پر ایڈووکیٹ ریاض علی سولنگی، ایڈووکیٹ عبدالفتاح اور 15 سے 20 دیگر وکیلوں کیخلاف درج کیا گیا۔ ریاض سولنگی ہی رجب بٹ کے خلاف مذہبی جذبات مجروح کرنے کے الزام میں درج مقدمے کے مدعی ہیں۔ مقدمہ درج ہونے پر کراچی بار کے وکیلوں نے شدید احتجاج کیا اور مبینہ طور پر سٹی کورٹ تھانے پر دھاوا بول کر وہاں موجود ایس ایچ او سٹی کورٹ کو تشدد کا نشانہ بنایا اور پولیس اسٹیشن میں توڑ پھوڑ بھی کی۔ وکلا نے ایم اے جناح روڈ پر 6 گھنٹے سے زائد دھرنا دیا۔ صدر کراچی بار عامر نواز وڑائچ نے کہا کہ پولیس کراچی بار کے وکلا کی درخواست پر مقدمہ درج نہیں کر رہی۔ وکلا نے آج عدالتی امور کے بائیکاٹ اور پولیس کے سٹی کورٹ میں داخل ہونے پر پابندی بھی لگادی۔

بقیہ 24

ایف ڈی ای سید جنید اخلاق، اور ایف ڈی ای و پروجیکٹ کوآرڈینیشن یونٹ (پی سی یو) کے سینئر افسران موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ حکومت تعلیمی نظام میں اصلاحات کے ذریعے بچوں کو معیاری، مساوی اور جدید تعلیم کی فراہمی کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ روڈ میپ طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور تعلیمی اداروں میں جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ وفاقی سیکرٹری ندیم محبوب نے کہا کہ یہ روڈ میپ قومی تعلیمی وژن سے ہم آہنگ ہے جس کا مقصد تعلیمی نظام میں مساوات اور معیار کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ روڈ میپ پانچ باہم مربوط ستونوں پر مشتمل ہے جن کے ذریعے انتظامی اور پائیدار اصلاحات متعارف کرائی جائیں گی، ان ستونوں میں ڈیجیٹل اور جدید تعلیمی طریقے، پالیسی سازی اور نظر ثانی اور طلبہ کے لیے سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی شامل ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل ایف ڈی ای سید جنید اخلاق نے کہا کہ اس روڈ میپ کے نفاذ سے وفاقی تعلیمی اداروں میں تدریسی معیار بہتر ہوگا اور طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایف ڈی ای تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز کے تعاون سے اس منصوبے کو کامیابی سے عملی جامہ پہنائیگا۔ تقریب کے اختتام پر حکام نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ روڈ میپ اسلام آباد کے سرکاری اسکولوں میں تعلیمی معیار کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔

بقیہ 25

تشہیر اور لٹریچر کی تقسیم کے ذریعے ذہن سازی کر کے شہریوں کو دہشت گرد تنظیم میں شمولیت کی دعوت دے رہا تھا۔

بقیہ 26

نے صفائی ستھرائی اور تجاوزات کا معائنہ کرتے ہوئے نئے قائم ہونے والے ریڑھی بازار کا بھی معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو مناسب ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر محمد آصف رضا نے مین بازار کنگن پور روڈ کا معائنہ سمیت تجاوزات کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ مین دیپالپور روڈ الہ آباد چوک میں شجر کاری، پھولوں کے انتظامات اور بیوٹیفکیشن کے کاموں کا بھی معائنہ، متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ کنگن پور کے دوران ڈی سی نیمریم نواز ہیلتھ کلینک کا معائنہ کر کے مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کنگن پور مین بازار کا واک تھرو کرتے ہوئے خوبصورتی اور تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے پبلک پارک کے لیے مختص جگہ کا بھی دورہ کر کے متعلقہ افسران مناسب ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ستھرا پنجاب مہم کے تحت مین دیپالپور روڈ پر جاری سڑکوں کی دھلائی کی سرگرمیوں کا بھی معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق ضلعی انتظامیہ کے شہر سمیت ضلع بھر کو صاف، محفوظ اور تجاوزات سے پاک بنانے کے لیے بھرپور اقدامات جاری ہیں۔ شہری شہر کی صفائی اور تجاوزات کے خاتمے میں انتظامیہ کا ساتھ دیں تا کہ قصور کو مزید خوبصورت اور منظم بنایا جا سکے۔ شہر کو صاف، خوبصورت اور سرسبز بنانے کیلئے تمام محکمے مکمل الرٹ اور فرض شناسی سے کام کر رہے ہیں۔

بقیہ 27

کی اضافی ذمہ داریاں بھی نبھائیں گے، ایڈیشنل کمشنر (ریونیو) راولپنڈی مسعود احمد کو ڈائریکٹر (ایڈمن اینڈ فنانس) ہارٹیکلچر ایجنسی راولپنڈی، یہاں پر تعینات احسان اللہ کو ایڈیشنل کمشنر (ریونیو)، ڈپٹی سیکرٹری (ویلفیئر) ایس اینڈ جی اے ڈی انیق انور کو ڈپٹی سیکرٹری فنانس، ڈپٹی سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد رضوان الحق کو ڈپٹی سیکرٹری فنانس جبکہ ڈائریکٹر پنجاب سال انڈسٹریز کو آپریشن حسین خالد کو ڈائریکٹر (پروگرام) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو تعینات کر دیا گیا۔

بقیہ 28

لاہور میں کہیں بھی ایسی کوئی صورتحال نہیں دیکھی گئی جہاں ہزار یا دو ہزار افراد سڑکوں پر نکلے ہوں۔ رانا ثناءاللہ نے کہا کہ سہیل آفریدی کے ساتھ محض 50 یا 100 افراد تھے جو پنجاب اسمبلی میں دھکم پیل کرتے نظر آئے، ملک میں کوئی سیاسی افراتفری موجود نہیں، سیاسی پارٹیاں روزانہ کی بنیاد پر اپنا موقف میڈیا کے ذریعے پیش کرتی رہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مسائل کا حل صرف اور صرف مذاکرات میں ہے، وزیراعظم نے پی ٹی آئی کو ایک سے زیادہ بار مذاکرات کی پیشکش کی ہے، کہا گیا کہ اگر وزیراعظم ہاؤس نہیں آنا چاہتے تو سپیکر آفس آ جائیں، تمام فریقین کو ٹیبل پر بیٹھنا ہوگا تب ہی مسائل حل ہوسکیں گے۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی مذاکرات اور ڈائیلاگ پر یقین نہیں رکھتے اور اب تک انہوں نے اس حوالے سے کوئی واضح فیصلہ نہیں کیا، بانی پی ٹی آئی کے پیغامات سے بھی یہی تاثر ملتا ہے کہ وہ بات چیت کے حامی نہیں ہیں تاہم بیرسٹر گوہر اور پی ٹی آئی کے کچھ سینئر رہنما مذاکرات کے حق میں ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پی ٹی آئی کا گالم گلوچ بریگیڈ خود اپنی قیادت کی ٹرولنگ کرتا ہے۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ علیمہ خان اور عظمٰی خان کو ملاقات کے دوران کہا گیا کہ مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں اس کے بجائے سٹریٹ مہم چلائی جائے۔ رانا ثناءاللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے اپنے چار سالہ دور حکومت میں اپوزیشن سے حال احوال تک نہیں پوچھا اس لیے اب مذاکرات کی بات کرنا محض دعویٰ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر پی ٹی آئی نے سٹریٹ موومنٹ چلانے کی کوشش کی تو وہ بری طرح ناکام ہوگی اور اگر کسی قسم کی انارکی یا افراتفری پھیلانے کی کوشش کی گئی تو حکومت بھرپور کارروائی کرے گی۔

بقیہ 29

گئے ہیں جبکہ خرید وفروخت، رہن، تبادلہ اور ہبہ صرف رجسٹرڈ انسٹرومنٹ پر ہی قابل قبول ہوں گے۔ رجسٹریشن ایکٹ 1908ء کے تحت باقاعدہ رجسٹرڈ دستاویز کے بغیر انتقال ممکن نہیں، ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ 1882ء کی دفعات 3، 54، 59، 118 اور 123 لاگو ہوں گی اور غیر رجسٹرڈ معاہدے یا اسٹامپ پیپر پر انتقال درج نہیں کیا جا سکے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام ریونیو افسران کو نوٹیفکیشن پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کو بھی باقاعدہ آگاہ کر دیا گیا ہے، یہ نوٹیفکیشن فوری نافذ العمل ہوگا۔

بقیہ 30

طبقے کو شدید مشکل میں ڈالے رکھا، ماہرین کے مطابق مہنگائی میں کمی ضرور ہوئی لیکن قوت خرید میں بہتری نہیں لائی جا سکی۔ سال 2025 کے دوران بیرونی قرضوں کی صورت حال میں بہتری آئی تو عالمی کریڈٹ ایجنسیوں نے ریٹنگ بھی اپ گریڈ کی۔ پی آئی اے کی نجکاری کیلئے کامیاب بولی کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں میں اصلاحات کا عمل بھی آگے بڑھا۔ ماہر اقتصادی امور ڈاکٹر ساجد امین کا کہنا ہے کہ ہمارا جو اکنامک گروتھ ریٹ ہے وہ بہت سست ہے، ایک ایسا ملک جہاں پہ 2.5 پرسنٹ سے پاپولیشن گروتھ ریٹ ہو رہی ہو جس کا دو تہائی سے زیادہ جو ملک ہے 60 پرسنٹ سے زیادہ جو ہے تو ایسے ملک میں یہ بہت کم گروتھ ہے، اگر ہم 2025 کو ڈیفائن کر سکیں تو یہ ایک ٹپیکل آئی ایم ایف پروگرام کا سال تھا اکنامک سٹیبلٹی جو ہے وہ ہمیں اچیو ہوئی ہے لیکن عام آدمی کا اس کے جو فائدے ہیں وہ نہیں پہنچ پائے ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق سال 2025 میں بڑی صنعتوں کی کارکردگی میں بہتری آنا شروع ہوگی۔ بی آئی ایس پی کے تحت غریب طبقے کے تحفظ کیلئے اضافی فنڈز خرچ کئے گئے۔ زرمبادلہ ذخائر اور مالی نظم وضبط میں بہتری آئی ہے جس سے آئندہ روزگار کے مواقع بڑھانے کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ 31

بدقسمتی سے یہ ایک صوبے کے مشیر اطلاعات کی زبان ہے، ان کے لیول پر نہیں گر سکتا لیکن پہلے بھی کہا اور اب بھی کہتا ہوں کہ سیاسی اختلاف رکھیں لیکن کم از کم ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کا احترام تو سیکھ لیں۔ انہوں نے کہا کہ دھرنے سے آج تک یہی بد زبانی اور یہی انداز گفتگو جاری ہے، کہیں تو یہ رک جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شاید اس کا انہیں حکم ملتا ہے اور پھر اس کی تعمیل کی جاتی ہے، صوبائی وزیر اطلاعات کے بارے میں یہ الفاظ اور زبان انتہائی قابل مذمت اور شرمناک ہے۔

بقیہ 32

بانڈ کے تاریخی اجرا نے عالمی مالیاتی میدان میں ایک نیا سنگ میل عبور کر لیا۔ وزارت خزانہ نے ڈیٹ مینجمنٹ آفس اور جوائنٹ فنانشل ایڈوائزرز کے اشتراک سے 2 کھرب روپے سے زائد سکوک بانڈ جاری کر کے تاریخی کامیابی حاصل کی۔ فکسڈ اور ویری ایبل ریٹ ریٹرنز کے تحت رواں سال کے دوران 61 سکوک بانڈ جو ایک، تین، پانچ اور دس سالہ دورانیہ میں اجرا کیے گئے۔ پاکستان کے پہلے گرین سکوک بانڈ کی تاریخی کامیابی، سرمایہ کاروں کی زبردست دلچسپی کے باعث یہ 4.5 گنا سے زائد سبسکرائب ہوا۔ کلیدی اثاثوں میں پاکستان ریلوے، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی، ایئرپورٹس، کراچی پورٹ ٹرسٹ اور دیگر اہم قومی ادارے شامل ہیں۔ سن 2019 سے 2025 کے دوران سکوک بانڈ کے مجموعی اجرا کا حجم 7.8 کھرب روپے کے تاریخی ریکارڈ تک پہنچ گیا۔ پاکستان کے اسلامی مالیاتی مارکیٹ میں تاریخی سنگ میل قائم، سرمایہ کاروں کے اعتماد اور مالیاتی مضبوطی کی ایک نئی داستان رقم ہو رہی ہے۔ پاکستان میں شریعت کے مطابق سرمایہ کاری میں دلچسپی نے پاکستان کی اقتصادی بصیرت اور دیرپا ترقی کو نئی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔ پاکستان میں مضبوط میکرو اکنامک بنیاد اور منظم قرضہ حکمت عملی اور واضح اسلامی مالیاتی روڈ میپ سے ترقی کی راہ مزید ہموار ہو چکی ہے۔ ایس آئی ایف سی کی مربوط اور مؤثر حکمتِ عملی کے باعث پاکستان کا اسلامی سرمایہ کاری اور مالیاتی شعبہ عالمی سطح پر مستحکم مقام حاصل کر رہا ہے۔

بقیہ 33

بارے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے دوران صحت کے نئے اور منفرد پراجیکٹس کے حوالہ سے پبلک فیڈ بیک کا بھی جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے فلیگ شپ پروگرامز میں شفافیت کو یقینی، سروس کا معیار بہتر بنانے اور مریضوں کی آسانی کیلئے بہترین مانیٹرنگ کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ پنجاب میں پہلی بار صحت کے شعبے میں تاخیری کلچر کو ختم کر دیا گیا ہے۔ پنجاب کے اسپیشلائزڈ ہسپتالوں میں لاکھوں مریض مستفید ہوئے، سرجریز کی گیس جبکہ اربوں روپے کی مفت ادویات تقسیم کی گئی ہیں۔ حکومت پنجاب کا واضح پیغام ہے کہ دل کے مریضوں کے علاج میں ایک لمحے کی تاخیر بھی ناقابل قبول ہے۔ سپیشلائزڈ ہسپتالوں میں اربوں روپوں کی مفت ادویات کی فراہمی کی گئی ہے۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ پنجاب میں وزیراعلیٰ اسپیشل انیشیٹیو برائے کینسر پیشنٹ کارڈ متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کینسر اور کارڈیک سرجری کے لئے خصوصی کارڈ متعارف کرانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سو فیصد میرٹ پر ہزاروں نئے ڈاکٹرز و نرسوں کی بھرتی بھی عمل میں لائی جارہی ہے۔ صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد مختلف ہسپتالوں میں ایڈہاک کی بنیاد پر بھی ڈاکٹرز کی بھرتی کی جا رہی ہے۔ بہت جلد نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ کے او پی ڈی بلاک کو فعال کر کے ہزاروں مریضوں کی زندگی بچانے کا عزم پورا کیا جائے گا۔ لاہور میں جناح انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کو بھی بہت جلد فنکشنل کرنے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ پنجاب کی عوام کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ سیکرٹری محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن عظمت محمود خان نے کہا کہ پنجاب کے 57 اسپیشلائزڈ ہسپتالوں کی پرفارمنس کا بھی اجلاس میں جائزہ لیا گیا ہے۔ سرگودھا ڈویژن کے دل کے مریضوں کی سہولت کی خاطر نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کو اپریل 2026 تک مکمل فعال بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نواز شریف کارڈیالوجی سنٹر مری کو بھی ہر حال میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سپیشل سیکرٹری آپریشنز نبیلہ عرفان، سپیشل سیکرٹری ڈویلپمنٹ بینش فاطمہ ساہی، ایڈیشنل سیکرٹری خدیجتہ الکبریٰ، ایڈیشنل سیکرٹری ٹیکنیکل ڈاکٹر محمد وسیم، ایڈیشنل سیکرٹری اشفاق الرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری انور بریار، ڈائریکٹر مانیٹرنگ عتیق الرحمن و دیگر افسران نے اجلاس میں شرکت کی۔ وڈیو لنک کانفرنس کے ذریعے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کے ایم ایس حضرات بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

بقیہ 34

اور ٹنگی ٹاؤن میں بھی کہیں ہلکی کہیں تیز بارش ہوئی۔ حکام کے مطابق لاڑکانہ، سکھر، شکار پور، جیکب آباد، نوڈیرہ، خانپور میں بھی بارش ہوئی، لکھی غلام شاہ، گڑھی یاسین میں بھی بادل برسے جس کے باعث خنکی میں نمایاں اضافہ ہو گیا، حیدر اباد میں بھی وقفے وقفے سے بارش ہوئی۔ کئی علاقوں میں فیڈرز ٹرپ ہونے سے بجلی کی سپلائی معطل ہوئی۔

بقیہ 35

زخمی ہونے والوں میں گاڑی کا ڈرائیور غلام رسول، گیس دکاندار رانا عثمان اور گیس بھرنے والا مزدور ارسلان شامل ہیں۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث انہیں فوری طور پر لاہور کے جناح ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ آتشزدگی کے باعث گاڑی مکمل طور پر جل گئی جس سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوا جبکہ الہ آباد پولیس نے موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کر دی ہے۔ ریسکیو ٹیموں نے بروقت پہنچ کر آگ پر قابو پایا اور مزید نقصان سے بچالیا۔

بقیہ 36

اچھے انسان ہیں۔ تاہم سندھ پولیس کے سربراہ کی حیثیت سے سندھ پولیس کا مورال بلند کرنے، کرپشن، رشوت ستانی، کرائم کنٹرول کرنے جیسے اقدامات میں ناکام رہے اور موثر اقدامات نا کر سکے۔ غلام نبی میمن نے اپنے بطور آئی جی سندھ تعیناتی کے دوران اعلیٰ پولیس افسران سے لگ بھگ 500 سے زائد میٹنگیں کیں لیکن میٹنگوں کے فوائد مایوس کن رہے۔ وہ اپنی بطور آئی جی سندھ تعیناتی کے دوران پولیس میں رشوت ستانی، کرپشن، کرائم کنٹرول کرنے میں ناکام رہے۔ کچے کے ڈاکوؤں کے خلاف بھی قابل عمل کاروائی نا کر سکے۔ وہ اپنے عمل میں اس بات کی شہرت رکھتے تھے کہ وہ آئی جی سندھ کم اور آئی جی کراچی زیادہ ہیں۔ ان کا زیادہ فوکس کراچی پولیس پر رہا جبکہ کراچی پولیس کی اصل ذمہ داری ایڈیشنل آئی جی کراچی کی ہے۔ لیکن افسران خاموشی سے وقت گزارتے رہے۔ آئی جی سندھ کی حیثیت سے غلام نبی میمن سندھ پولیس میں قابل قدر اصلاحات بھی نا لا سکے۔ نا ہی پولیس کا مورال بلند کر سکے۔ نا ہی تھانہ کلچر تبدیل کر سکے۔ پولیس کا بھی وقار مایوس کن رہا۔ بطور آئی جی سندھ پولیس غلام نبی میمن کی نظریں بااثر افسران کی جانب اوجھل رہیں۔ جن پولیس افسران کے آگے پیچھے کوئی نہیں وہ عتاب میں رہے۔

بقیہ 37

گرد ونواح میں بارش سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی، سیلابی ریلا آبادی میں داخل ہو گیا، ادھر خیبر پختونخوا میں بھی بارش اور برفباری ہوئی، رزمک، شوال، وانا، برمل اور شکئی کے بالائی علاقوں میں بارش کے بعد برفباری ہوئی، دیامر میں برفباری سے بالائی علاقوں کی رابطہ سڑکیں بند ہو گئیں، بابوسر ٹاپ پر بھی وقفے وقفے سے برفباری کا سلسلہ جاری رہا۔ وادی نیلم میں بھی برفباری ہوئی، اڑنگ کیل، گریس ویلی، تاؤ بٹ میں روئی کے سفید گالوں کی برسات ہوئی، چلاس میں پہاڑوں پر برفباری کا سلسلہ جاری رہا

ای بز پورٹل نے نیا سنگ میل عبور کر لیا، 15 محکموں کی 204 خدمات آن لائن

اچیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس، پورٹل کی موثر مانیٹرنگ کیلئے صوبائی، محکمانہ اور ضلعی سطح کی کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب کے ڈیجیٹل گورننس ویژن کے تحت قائم کیے گئے ای بز پورٹل نے ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے، جہاں فراہم کی جانے والی آن لائن سرکاری خدمات کی تعداد بڑھ کر 204 ہو گئی ہے، پنجاب حکومت نے شہریوں کو گھر بیٹھے سرکاری سہولیات کی آسان اور شفاف فراہمی کے لیے ای بز پورٹل کا آغاز کیا تھا، جس کے ذریعے مختلف نوعیت کے این او سیز اور اجازت ناموں کے حصول کا عمل بغیر پیپر ورک، مکمل طور پر ڈیجیٹل سسٹم کے تحت مکمل کیا جا رہا ہے۔

سرگودھا میں تیز رفتار ڈمپر کے بے قابو ہو کر کھڑے ڈمپر کو ٹکر میں 70 سالہ شخص جاں بحق

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں تیز رفتار ڈمپر کے بے قابو ہو کر کھڑے ڈمپر کو ٹکر میں 70 سالہ شخص جاں بحق اور دو نوجوان شدید زخمی ہو گئے جن کو ریسکیو کر کے ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے سپرد کر کے مصروف تفتیش ہے۔ زرائع کے مطابق سرگودھا فیصل آباد روڈ پر چک 107 جنوبی کڑانہ پہاڑی کے قریب تیز رفتار ڈمپر بے قابو ہو کر کھڑے ڈمپر کو ٹکر مار دی

ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ میں کیتھ لیب کی تکمیل کا کام تیزی سے جاری

جدید کیتھ لیب کی تکمیل امراض قلب میں مبتلا مریضوں کیلئے سنگ میل ثابت ہوگی، ڈاکٹر اطہر رؤف رانا

جھنگ (این این آئی) امراض قلب میں مبتلا مریضوں کو گھر کی دہلیز کے قریب اعلیٰ معیار کے علاج معالجہ کی بہترین و بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایات پر ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ میں کیتھ لیب کی تکمیل کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس سلسلہ میں امراض قلب کے ممتاز ماہرین کی ٹیم نے ڈائریکٹر کیتھ لیب، معروف کارڈیالوجسٹ اور کنسلٹنٹ ڈاکٹر اطہر رف رانا کی سربراہی میں ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ پہنچ کر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالرحمن کے ہمراہ کیتھ لیب کا دورہ کیا، کارڈیک کے شعبہ جات کا معائنہ کیا اور مختلف امور کا بھی جائزہ لیا۔ ڈاکٹر اطہر رؤف رانا نے کہا کہ کیتھ لیب کے قیام کا اہم اقدام صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بہتر بنانے سمیت جھنگ اور گردونواح کے لوگوں کے لیے بروقت، معیاری کارڈیک کیئر کو یقینی بنانے کے لیے حکومت پنجاب کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

کراچی: پریس کلب میں سندھ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام سندھ نیشنل کانفرنس میں سابق گورنر سندھ محمد زبیر، ڈاکٹر صفدر عباسی، سید زین شاہ حلیم عادل شیخ، سردار عبدالرحیم ریاض چانڈیو سمیت دیگر شریک ہیں۔

دینی مدارس پاکستان کی اسلامی روح ہیں' حافظ محمد افضال

حکمران امریکی آشیر باد کے حصول کیلئے مدارس کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں' عثمان خان

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام شالامار ٹاؤن کے صدر مولانا حافظ محمد افضال اور سیکرٹری جنرل محمد عثمان خان نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ دینی مدارس پاکستان کی اسلامی روح ہیں اور یہی ادارے ملک کی نظریاتی اساس کے حقیقی محافظ ہیں۔ دینی مدارس اور علمائے کرام صدیوں سے شمع حق کو فروزاں رکھنے کے لیے شب و روز جدوجہد میں مصروف ہیں اور نسلِ نو کی دینی و اخلاقی تربیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ حکمران امریکی آشیر باد حاصل کرنے کے لیے دینی مدارس کو نقصان پہنچانے یا انہیں بدنام کرنے کی کسی بھی کوشش سے باز رہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے مزید کہا کہ دینی مدارس قرآن وسنت کے حقیقی محافظ ہیں جہاں سے نہ صرف علم و عمل کی روشنی پھیلتی ہے بلکہ معاشرے کو امن، برداشت، رواداری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا درس بھی دیا جاتا ہے۔

سرگودھا، غیر فعال پارک کی تزئین و آرائش مکمل کر کے اسے تفریح کے لئے کھول دیا گیا

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا کے علاقہ نیو سٹیلائٹ ٹاؤن بلاک ایکس میں غیر فعال پارک کی تزئین و آرائش مکمل کر کے اسے تفریح کے لئے کھول دیا گیا جس کا افتتاح کمشنر جہانزیب اعوان کے ہمراہ علاقہ مکینوں اور بچوں نے کیا اور پارک میں پودے لگاتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ وہ پارک کی حفاظت، دیکھ بھال اور بحالی کو یقینی بنائیں گے۔ یاد رہے کہ بلاک ایکس کا ایک ایکڑ رقبے پر مشتمل یہ پارک ایک عرصہ سے غیر فعال اور خستہ حالی کا شکار تھا

ایک مرلے کا گھر، ایک خاندان کی بربادی

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی۔ قلمِ حق

یہ معاملہ بظاہر ایک گھریلو تنازع دکھائی دیتا ہے، مگر جب اس کی تہہ میں جایا جائے تو یہ کہانی ایک ایسے سماجی سانحے میں بدل جاتی ہے جہاں الزام، سچ، جذبات، غیرت، جائیداد اور مذہب سب آپس میں الجھ کر ایک خوفناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ نائلہ نامی خاتون، جو چار بچوں کی ماں ہے، اچانک ایک ایسی بحث کا مرکز بن گئی جس نے پورے معاشرے کو دو حصوں میں بانٹ دیا۔ یہ کہانی اس وقت شدت اختیار کرتی ہے جب نائلہ کے بڑے بیٹے آشر، جس کی عمر تقریباً سولہ سال بتائی جاتی ہے، اپنی ماں پر سنگین الزامات عائد کرتا ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ اس کی ماں کے محلے کے ایک درزی کے ساتھ تعلقات تھے، وہ ویڈیو کالز پر بات کرتی تھی، اس سے ملتی تھی اور کئی بار گھر چھوڑ کر چلی گئی۔ یہ الزامات صرف ایک بچے کے نہیں تھے بلکہ پورے محلے کی زبان پر آ گئے۔ اسی دوران ایک اور خوفناک دعویٰ سامنے آیا کہ نائلہ نے اپنے ہی بیٹے پر بدکرداری کا الزام لگا دیا ہے۔ کہا گیا کہ اس نے عدالت میں یہ مؤقف اختیار کیا کہ اس کا بیٹا رات کو اس کے ساتھ غلط حرکات کرتا ہے۔ یہ الزام اتنا سنگین تھا کہ سننے والے کے لیے اس پر یقین کرنا بھی مشکل ہو گیا۔ بیٹے نے اس الزام کو سراسر جھوٹ قرار دیا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اپنی ماں کی عزت کرتا ہے، اس کی کفالت کرتا رہا، اسے واپس گھر لاتا رہا اور اپنی چھوٹی بہن کے اخراجات تک اٹھاتا رہا۔ اس کے مطابق ماں کے رویے اور معاشرتی طعنوں نے اس کی زندگی اجیرن بنا دی، یہاں تک کہ اس نے تعلیم اور کام چھوڑ دیا۔ سسرال والوں کی جانب سے بھی نائلہ کے خلاف سخت بیانات سامنے آئے۔ ساس، نند، دیورانی اور دیگر رشتہ داروں کا کہنا تھا کہ نائلہ نے سولہ سالہ شادی میں گھر کو کبھی سکون نصیب نہیں ہونے دیا اور بار بار گھر چھوڑ کر جاتی رہی۔ اس پورے تنازع میں ایک مرلے کے گھر کا معاملہ مرکزی حیثیت اختیار کر گیا۔ یہ گھر قانونی طور پر نائلہ کے نام تھا، جس کی بنیاد پر عدالت نے فیصلہ دیا کہ اس پر حق اسی کا ہے۔ مگر اسی جائیداد نے رشتوں کو مزید تلخ بنا دیا۔ پولیس کی مداخلت ہوئی، مقدمات درج ہوئے اور خاندان کو گھر سے نکال دیا گیا۔ معاملہ سوشل میڈیا تک پہنچا تو نائلہ کو شدید تنقید، گالیوں اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ اس کی کردار کشی دن رات کی جانے لگی۔ بعد ازاں نائلہ خود سامنے آئی اور اس نے مکمل طور پر مختلف کہانی بیان کی۔ اس کا کہنا تھا کہ اس نے کبھی اپنے بیٹے پر کوئی الزام نہیں لگایا اور یہ باتیں اس کے خلاف من گھڑت انداز میں پھیلائی گئیں نائلہ نے دعویٰ کیا کہ اس کے شوہر نے اسے طلاق دی تھی اور بعد میں دوبارہ رجوع کے لیے حلالہ کا راستہ نکالنے کی کوشش کی گئی۔ اس مقصد کے لیے علی حسن نامی شخص کو درمیان میں لایا گیا اور نکاح کروایا گیا۔ اس نکاح کے پیچھے مبینہ طور پر مالی لین دین کی باتیں بھی سامنے آئیں، جس نے اس پورے عمل کو مزید مشکوک بنا دیا۔ بعد میں یہی نکاح ایک نئے تنازع کا سبب بن گیا اور نائلہ مزید بدنامی کا شکار ہو گئی۔ علی حسن کے بیانات نے کہانی کو ایک نیا رخ دیا۔ اس نے نائلہ کے شوہر کے کردار پر سوالات اٹھائے اور دعویٰ کیا کہ نائلہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار تھی اور ازدواجی زندگی سے مطمئن نہیں تھی۔ ان تمام متضاد بیانات کے بعد یہ طے کرنا مشکل ہو گیا کہ سچ کہاں ہے۔ ہر فریق اپنی جگہ مظلوم دکھائی دیتا ہے اور ہر کردار پر کسی نہ کسی حد تک سوالیہ نشان موجود ہے۔ اس کیس کا سب سے دلخراش پہلو وہ منظر تھا جب عدالت میں نائلہ کے بڑے بیٹے نے غصے میں اپنی ماں کو تھپڑ مار دیا۔ یہ لمحہ صرف ایک فرد کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی اخلاقی شکست کی علامت بن گیا۔ قانون نے تو اپنا راستہ اختیار کیا اور جائیداد کے حوالے سے فیصلہ سنا دیا، مگر یہ فیصلہ ان جذباتی زخموں کا مداوا نہ کر سکا جو اس خاندان کو لگ چکے تھے۔ سب سے زیادہ نقصان بچوں کا ہوا، جنہیں بڑوں کے جھگڑوں میں استعمال کیا گیا۔ نفرت، الزامات اور مسلسل ذہنی دباؤ نے ان کی سوچ اور مستقبل کو شدید متاثر کیا۔ یہ واقعہ اس حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے کہ جب گھریلو مسائل میں جائیداد اور نام نہاد غیرت شامل ہو جائے تو معاملہ حل ہونے کے بجائے بگڑ جاتا ہے۔ حساس مذہبی معاملات کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرنا بھی اس کہانی کا ایک تاریک پہلو ہے، جس نے نہ صرف نائلہ بلکہ پورے خاندان کو بدنامی کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔ سوشل میڈیا نے اس کیس کو مزید پیچیدہ بنا دیا، جہاں تحقیق کے بغیر فیصلے صادر کیے گئے اور ایک عورت کو مجرم ثابت کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی گئی۔ میرے نظر میں اس کہانی کو دیکھتے ہوئے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ابتدائی طور پر جو الزامات بیٹے کی زبان سے سنے گئے، وہ مکمل طور پر فطری نہیں لگتے بلکہ کسی حد تک اسے ایک مخصوص بیانیہ دہرانے پر مجبور کیا گیا محسوس ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ سچ ان تمام بیانات کے درمیان کہیں موجود ہو، مگر اتنا واضح ہے کہ اس تنازع میں کسی ایک فریق کو مکمل طور پر قصوروار ٹھہرانا خود ایک ناانصافی ہوگی۔ یہ کیس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ گھریلو معاملات کو تماشہ بنانے کے بجائے انہیں سمجھداری، تحقیق اور تحمل کے ساتھ دیکھنا چاہیے، کیونکہ جب رشتے عدالتوں اور سوشل میڈیا کے کٹہرے میں کھڑے ہو جائیں تو سب سے زیادہ نقصان انسانیت کا ہوتا ہے۔ یہ صرف نائلہ، آشر یا ایک مرلے کے گھر کی نہیں، بلکہ ہمارے معاشرے کے اس رویے کی عکاسی ہے جہاں شور سچ پر غالب آ جاتا ہے اور جذبات انصاف کی جگہ لے لیتے ہیں۔

لاہور: ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ، ریجنل چیئرمین زین افتخار چوہدری، نائب صدر رزکی اعجاز کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

دعا ہے نیا سال ملک کیلئے امن، ترقی اور خوشحالی کا پیامبر ثابت ہو' جمشید اقبال چیمہ، مسرت چیمہ

قوم سے اپیل ہے نئے سال میں باہمی تعاون سے پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے میں کردار ادا کریں

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنماؤں جمشید اقبال چیمہ اور مسرت جمشید چیمہ نے پاکستانی قوم کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دعا ہے نیا سال ملک کے لیے امن، ترقی اور خوشحالی کا پیامبر ثابت ہو۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ گزرنے والا سال چیلنجز سے بھرپور رہا تاہم قوم نے صبر، حوصلے اور اتحاد کے ساتھ ان مشکلات کا سامنا کیا۔

پراپرٹی اونرشپ کے تحت کارروائیوں کیخلاف تمام درخواستیں فل بنچ کو بھجوا دی گئیں

ایکٹ معطل ہو چکا ہے، درخواستوں پر مزید کارروائی فل بنچ ہی کرے گا' لاہور ہائیکورٹ

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے پراپرٹی اونرشپ کے تحت ہونے والی کارروائیوں کے خلاف مزید دس سے زائد درخواستیں فل بنچ کو بھجوا دیں، عدالت نے ریمارکس دیئے کہ ایکٹ معطل ہو چکا ہے، درخواستوں پر مزید کارروائی فل بنچ ہی کرے گا۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل خان نے یونس رانا سمیت دیگر کی درخواستوں پر سماعت کی۔ دوران سماعت درخواست گزاروں کے وکیل حافظ اللہ یار سپرا سمیت دیگر نے موقف اختیار کیا کہ عدالتی حکم کے باوجود متعدد اضلاع میں ڈی آر سی کمیٹیاں پراپرٹی پر قبضے دلوا رہی ہیں، چنیوٹ میں دو کنال پراپرٹی پر قبضے کیلئے ڈی سی نے زبانی حکم کے تحت آج بارہ بجے بلا رکھا ہے جبکہ ننکانہ صاحب میں بھی ڈی آر سی کمیٹی قبضے دلوا رہی ہے۔ جسٹس عبہر گل نے ریمارکس دیئے کہ چیف جسٹس نے ایکٹ معطل کر رکھا ہے۔

فیصل آباد پولیس کی کارروائی، قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد پولیس نے قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار کر لیا، ملزم کر جدید تکنیکی وسائل بروئے کار لاتے ہوئے گرفتار کیا گیا، پولیس نے قانونی کارروائی شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ ڈجکوٹ پولیس نے کارروائی کر کے قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم رضوان کو گرفتار کر لیا۔ ملزم نے عاطف نامی شہری کو پیسوں کے لین دین کی وجہ سے فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا۔

کھاریاں، کھیل کے دوران بچوں میں معمولی جھگڑا، پانچ سالہ بچہ تشدد کا نشانہ بن گیا

کھاریاں (این این آئی) کھیل کے دوران بچوں میں معمولی جھگڑا، پانچ سالہ بچہ تشدد کا نشانہ سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے پر فوری ایکشن لیا گیا ڈی پی او کی ہدایت پر فوری قانونی کارروائی تھانہ لاری اڈہ میں مقدمہ نمبر 975/25 درج مقدمہ تعزیرات پاکستان کی دفعات A-328، 506 اور 341 کے تحت درج کیا گیا بچے پر تشدد کرنے والا ملزم عرفان مجید گرفتار بچوں پر تشدد کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

کراچی: نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ساؤتھ زون کراچی کی جانب سے شہریوں کو ہیلمٹ کی افادیت اور اہمیت سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔

پنجاب کی 98 تحصیلوں میں سمارٹ سیف سٹیز کے قیام کے منصوبے پر دستخط

فیز ٹو کے تحت دیگر 19 شہروں میں 31 مارچ تک اسمارٹ سیف سٹیز کی تکمیل ہوگی

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا محفوظ پنجاب کا خواب تعبیر کی جانب گامزن ہے اور اسی سلسلے کے تحت پنجاب کی 98 تحصیلوں میں اسمارٹ سیف سٹیز کے قیام کے منصوبے پر دستخط کر دیئے گئے۔ سینٹرل پولیس آفس میں معاہدے پر دستخط کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ ترجمان سیف سٹی کے مطابق ایم ڈی نیشنل ریڈیو اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (NRTC) بریگیڈیئر عظمت شبیر اور ایم ڈی سیف سٹیز اتھارٹی محمد احسن یونس نے معاہدے پر دستخط کیے۔

کراچی: سینئر وزیر اطلاعات، ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن سید ناصر حسین شاہ ڈبل ڈیکر بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

ژوب قومی شاہراہ پر شدید برفباری، این ایچ اے ریسکیو فورس ہیوی مشینری کے ساتھ ہائی الرٹ

مسافروں کو غیر ضروری سفر سے گریز اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے ہدایت، برف ہٹانے کیلئے ریسکیو آپریشن کا باقاعدہ آغاز

کوئٹہ (این این آئی) ژوب قومی شاہراہ کان مہترزئی کے مقام پر شدید برفباری کا سلسلہ بدھ کو بھی جاری رہا جس کے باعث سرد موسم کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ برفباری کے پیش نظر نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کی ریسکیو فورس کو ہیوی مشینری سمیت ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ این ایچ اے حکام کے مطابق کان مہترزئی اور گردونواح میں برف ہٹانے اور سڑکوں کی بحالی کے لیے ہیوی مشینری پہنچا دی گئی تا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ریسکیو آپریشن کیا جا سکے۔ مسافروں کی سہولت اور ممکنہ ایمرجنسی کے پیش نظر این ایچ اے کی جانب سے ریسکیو و ریلیف سینٹر بھی قائم کر دیا گیا ہے جہاں بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ جی ایم این ایچ اے آغا عنایت اللہ نے بتایا کہ تمام قومی شاہراہوں پر این ایچ اے کے اہلکار الرٹ ہیں اور کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قومی شاہراہوں سے برف ہٹانے کے لیے ریسکیو آپریشن کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے تا کہ ٹریفک کی روانی بحال رکھی جا سکے۔

گہریت گول میں روسی شہری نے کشمیری مارخور کا ٹرافی شکار کر لیا

غیر ملکی شکاری نے شکار کیلئے 68 ہزار امریکی ڈالر کے عوض باقاعدہ لائسنس حاصل کیا تھا

چترال (این این آئی) گہریت گول میں روسی شہری نے کشمیری مارخور کا ٹرافی شکار کر لیا، 68 ہزار ڈالر کا لائسنس حاصل کیا تھا۔ ضلع چترال کے علاقے گہریت گول میں ایک روسی شہری مسٹر اینڈری زیاکا نے سرکاری اجازت نامے کے تحت نایاب کشمیری مارخور کا شکار کر لیا، شکار کیے گئے مارخور کے سینگوں کی لمبائی 41 انچ بتائی گئی ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف کے مطابق غیر ملکی شکاری نے اس شکار کے لیے 68 ہزار امریکی ڈالر کے عوض باقاعدہ لائسنس حاصل کیا تھا شکار کے موقع پر پولیس کی سیکیورٹی، وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے افسران اور وی سی سی (ویلیج کنزرویشن کمیٹی) کے صدور بھی موجود تھے۔ حکام کے مطابق یہ شکار کمیونٹی بیسڈ ٹرافی ہنٹنگ پروگرام کے تحت کیا گیا، جس سے حاصل ہونے والی آمدن کا بڑا حصہ مقامی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور جنگلی حیات کے تحفظ پر خرچ کیا جائیگا۔ وائلڈ لائف حکام کے مطابق ٹرافی ہنٹنگ پروگرام کا مقصد نایاب نسل کے جانوروں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو معاشی فوائد فراہم کرنا ہے۔

کراچی سینٹرل پولیس آفس میں سبکدوش ہونے والے آئی جی سندھ غلام نبی میمن کو پولیس کا چاق و چوبند دستہ سلامی پیش کر رہا ہے۔

آئین کو 26 ویں ترمیم کے ذریعے قتل اور 27 ویں کے بعد دفن کر دیا گیا' حامد خان

ان اسمبلیوں نے آئین میں ایسی ترامیم کیں جس کا وہ اختیار بھی نہیں رکھتی تھیں' سینئر رہنما پی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے بانی رکن حامد خان نے کہا ہے کہ آئین کو 26 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے قتل کیا گیا اور 27 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے آئین کی تدفین کی گئی، ان اسمبلیوں نے آئین میں ایسی ترامیم کیں جس کا وہ اختیار بھی نہیں رکھتی تھیں۔ لاہور ہائیکورٹ میں پروفیشنل گروپ کی پریس کانفرنس کے دوران سینئر رہنما پی ٹی آئی حامد خان نے کہا کہ ایک ناجائز حکومت ہمارے سروں پر مسلط کی گئی، ان اسمبلیوں نے آئین میں ایسی ترامیم کیں جس کا وہ اختیار بھی نہیں رکھتی تھیں۔ صوبائی اور وفاقی حکومتیں دھاندلی زدہ الیکشن کے ذریعے بنائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جو سیاسی طور پر آواز بلند کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انکی زبان بندی ہو رہی ہے، ملک میں ایسا جبر اور زیادتی ہم نے کبھی نہیں دیکھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ہماری دونوں بار ایسوسی ایشنز نے لیڈنگ رول پلے کیا، دوسرا گروپ اب حکومتی گروپ بن کر رہ گیا ہے۔

میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب صدر دفتر بلدیہ عظمیٰ کراچی میں محکمہ کچی آبادی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نارووال طیب خان کا داود بھینیاں کا دورہ

دریا میں آنے والے سیلاب کے باعث ہونے والے کٹاؤ کا معائنہ کیا

نارووال (این این آئی) ڈپٹی کمشنر نارووال محمد طیب خان نے ایکسین ایریگیشن انجینئر علی رضا کے ہمراہ داود بھینیاں کا دورہ کیا، اس موقع پر دریا میں آنے والے سیلاب کے باعث ہونے والے کٹاؤ کا معائنہ کیا اور موجودہ صورتحال میں محکمہ ایریگیشن نارووال کی طرف سے سیلابی کٹاو کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کا بغور جائزہ لیا۔ ایکسین ایریگیشن انجینئر علی رضا نیسیلابی پانی کے باعث کٹاو کی روک تھام کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نارووال کو بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نارووال نے ایکسین ایری گیشن نارووال کو ہدایت کی کہ وہ نالہ جھجری کے پانی کو پہلے والے روٹ پر لے جانے کے لیے فوری اقدامات کریں تا کہ پانی کیبتیز بہاو کے باعث ہونے والے نقصان سے بچا جا سکے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ قمر عثمان، اور ایس ڈی او ایری گیشن نارووال سلیم اشرف بھی اس موقع پر موجود تھے۔

کباڑ اور صرافہ بازار میں چھپ کر جعلی دودھ تیار کرنے والے 3 ٹھکانے پکڑے گئے

تینوں یونٹس پر چھاپے مار کر 13 ہزار لیٹر سے زائد تیار شدہ جعلی دودھ تلف کر دیا گیا، مقدمات درج، سامان ضبط

لاہور (این این آئی) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے جعلی دودھ تیار کرنے والے 3 خفیہ یونٹس بے نقاب کر دیئے، کارروائیاں کباڑ مارکیٹ اور صرافہ بازار کی تنگ گلیوں میں کی گئیں جہاں چھپ کر جعلی دودھ تیار کیا جا رہا تھا۔ ترجمان فوڈ اتھارٹی کے مطابق تینوں یونٹس پر چھاپے مار کر 13 ہزار لیٹر سے زائد تیار شدہ جعلی دودھ تلف کر دیا گیا جبکہ 3 مقدمات درج کر کے یونٹس کو فوری طور پر بند کر دیا گیا، کارروائی کے دوران 6 چلرز، 21 ڈرم، 2 واٹر پائپس، سٹیل کنٹینرز، 28 گھی کے ٹین، پلنجر اور دودھ سپلائی میں استعمال ہونے والا رکشہ بھی ضبط کر لیا گیا۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید نے بتایا کہ جعلی دودھ پاؤڈر، کیمیکلز اور ناقص ویجیٹیبل گھی سے گاڑھا محلول تیار کر کے دودھ کے نام پر فروخت کیا جا رہا تھا، موقع پر کئے گئے ٹیسٹ فیل ہونے پر یونٹس کو سر بمہر کر دیا گیا اور قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ طویل ریکی کے بعد ان یونٹس کو پکڑا گیا

میانی کے علاقے سمبلانوالہ میں تیز رفتار اور بے قابو ویگو ڈالا ایک اسکول کی دیوار سے ٹکرا گیا

جس کے نتیجے میں اسکول کی چاردیواری منہدم ہوگئی جبکہ گاڑی میں سوار دو افراد زخمی ہو گئے

سرگودھا میانی محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔۔ میانی کے علاقے سمبلانوالہ میں تیز رفتار اور بے قابو ویگو ڈالا ایک اسکول کی دیوار سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں اسکول کی چاردیواری منہدم ہوگئی جبکہ گاڑی میں سوار دو افراد زخمی ہو گئے میانی تفصیل کے مطابق تیز رفتار ویگو ڈالا اچانک بے قابو ہو کر سیدھا اسکول کی دیوار سے جا ٹکرایا جس سے دیوار کا بڑا حصہ منہدم ہو گیا۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی افراد نے زخمیوں کو طبی امداد کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کر دیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس تھانہ میانی موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات کا آغاز کر دیا

تحصیل شبقدار معصوم شاہ باچا کے حجرے میں ضلع سطح پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا

جس کو چارسدہ۔ تحصیل شبقدار کے ضلع کے تمام رہنماء نے شرکت کی

تحصیل شبقدار) بیورو چیف) تحصیل شبقدار معصوم شاہ باچا کے حجرے میں ضلع سطح پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کو چارسدہ۔ تحصیل شبقدار کے ضلع کے تمام رہنماء نے شرکت کی جس میں معصوم شاہ باچا نے کہا کے یہ پرگرام باد چاہ خان کی برسی کیلئے بر پورہ طریقے سے منایا جا※ سے تعلق اور۔ اس موقع پر سید معصوم شاہ) عومی نیشنل پارٹی کا ضلع سطح پر تنظیم کا اجلاس معصوم شاہ باچا نے تمام عومی نیشنل پارٹی ضلع چارسدہ کا شکریہ اد کیا)

تھیلیسیمیا سے متاثرہ بچوں کے لیے النور بورڈ فیکٹری ایم ڈی ایف شاہ پور جھانیاں کے مین گیٹ کے سامنے ایک روزہ بلڈ کیمپ کا انعقاد کیا گیا

بلڈ کیمپ میں النور بورڈ فیکٹری ایم ڈی ایف شاہ پور جھانیاں کے افسران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں پہنچ کر خون کا عطیہ دیا

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) تھیلیسیمیا فاؤنڈیشن نوابشاہ کی جانب سے مورو کے نزدیک النور بورڈ فیکٹری ایم ڈی ایف شاہ پور جھانیاں میں تعاون سے تھیلیسیمیا سے متاثرہ بچوں کے لیے النور بورڈ فیکٹری ایم ڈی ایف شاہ پور جھانیاں کے مین گیٹ کے سامنے ایک روزہ بلڈ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس بلڈ کیمپ میں النور بورڈ فیکٹری ایم ڈی ایف شاہ پور جھانیاں کے افسران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں پہنچ کر خون کا عطیہ دیا۔ اس موقع پر النور بورڈ فیکٹری ایم ڈی ایف شاہ پور جھانیاں کی انتظامیہ نے کہا کہ تھیلیسیمیا میں مبتلا غریب اور بے سہارا بچوں کو خون کا عطیہ دے کر ان کی جان بچانا عین عبادت ہے۔ النور بورڈ فیکٹری ایم ڈی ایف شاہ پور جھانیاں کی انتظامیہ نے مزید کہا کہ النور گروپ کی سماجی اور فلاحی خدمات علاقے کے عوام کے لیے جاری رہیں گی۔

نصیر احمد کلہوڑو کی وفات پر صوبائی وزیر قانون سندھ اور وزیر داخلا سندھ ضیاء الحسن لنجار کے بیٹوں حسن ضیا لنجار اور علی ضیا لنجار نے مورو شہر کی لالہ غلام مجتبیٰ کلہوڑو کالونی میں واقع کلہوڑہ ہاؤس پہنچے

صحافی غلام دستگیر پپو ماچھی، یاسین بگھیو، شمس الدین ملاح، حافظ گل بہار کاریو اور دیگر موجود تھے

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) پاکستان پیپلز پارٹی مورو کے رہنما لالہ غلام مجتبیٰ کلہوڑو، شارجہ کے تاجر عبدالرحیم کلہوڑو، عبدالغفار خان کلہوڑو اور امتیاز علی کلہوڑو کے مرحوم بھائی، عامر علی کلہوڑو اور اصیر احمد کلہوڑو کے والد نصیر احمد کلہوڑو کی وفات پر صوبائی وزیر قانون سندھ اور وزیر داخلا سندھ ضیاء الحسن لنجار کے بیٹوں حسن ضیا لنجار اور علی ضیا لنجار نے مورو شہر کی لالہ غلام مجتبیٰ کلہوڑو کالونی میں واقع کلہوڑہ ہاؤس پہنچے اور لالہ غلام مجتبیٰ کلہوڑو، میر امتیاز علی کلہوڑو، عبدالغفار خان کلہوڑو، اویس محمد کلہوڑو اور رئیس جان محمد کلہوڑو کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صلاح الدین کلہوڑو، عبدالعزیز کلہوڑو، عبدالہادی کلہوڑو، عبدالحمید کلہوڑو، صحافی ظفر الحق پنہور، صحافی غلام دستگیر پپو ماچھی، یاسین بگھیو، شمس الدین ملاح، حافظ گل بہار کاریو اور دیگر موجود تھے

خدا کے بندوں کی خدمت کرنا حقیقی عبادت ہے۔ جلد کے امراض کا مفت کیمپ

یونائیٹڈ پبلک سکول بائی پاس ٹاؤن مورو شہر میں تاریخ 11 جنوری 2026ع بروز اتوار کو مفت جلد کے امراض کا کیمپ لگائے گی

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) خدا کے بندوں کی خدمت کرنا حقیقی عبادت ہے۔ جلد کے امراض کا مفت کیمپ۔ سندھ گریجوئیٹس ایسوسی ایشن مورو برانچ کی جانب سے یونائیٹڈ پبلک سکول بائی پاس ٹا※ن مورو شہر میں تاریخ 11 جنوری 2026ع بروز اتوار کو مفت جلد کے امراض کا کیمپ لگائے گی۔ جلد کے امراض میں مبتلا تمام مریضوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مندرجہ ذیل ڈاکٹروں اور دیگر افراد تک ذاتی طور پر پہنچیں، اپنے نام لکھوا کر رجسٹر کریں اور اپنے ٹوکن حاصل کریں۔ نوٹ: کیمپ میں بغیر ٹوکن نمبر کے کسی بھی مریض کا معائنہ نہیں کیا جائے گا۔ درج ذیل جگہوں سے ٹوکن حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ 01- ڈاکٹر ممتاز علی میمن، باندھی روڈ، مورو۔ 02- ڈاکٹر غلام حیدر ڈاہری، نزد پارس پبلک سکول، جمالی ہاؤس، مورو۔ 03- ڈاکٹر وجیہ الدین میمن، کوری محلہ نزد مدینہ مسجد، مورو۔ 04- ڈاکٹر سحرش بوہیو، اے ڈی سینٹر، درس روڈ، مورو۔ 05- زاہد حسین ڈیپر، میڈیکل سٹور نزد آغا خان لیبارٹری، ڈاکٹر زلین، دادو چوک، مورو۔ 06- پروفیسر شمشاد احمد سومرو، صدر، سندھ گریجوئیٹس ایسوسی ایشن مورو برانچ۔

ضلع کرم کے بالائی علاقوں نے سفید چادر اوڑھ لی

سردی کے شدت میں انتہائی اضافہ۔ سوختہ لکڑیوں کی قیمتیں بھی آسماں کو چونے لگیں۔ ذرائع

۔۔۔کرم (بیورو رپورٹ) طویل خشک سالی کے بعد سال آخری دن دیوی مہربان ہوگئی اور اللہ نے اپنے بندوں، چرند اور پرندوں کی بھی سن لی، اور 2025 سال کے آخری دن رات اور سال نو 2026 کے شروع کے ساتھ ہی ضلع کرم کے تینوں سب ڈویژن میں بارشوں کے ساتھ برف باری بھی شروع ہوئی ہے اور اس وقت آپر کرم سب ڈویژن، سنٹرل کرم سب ڈویژن کے تمام بالائی علاقوں میں جم کر برف باری ہوئی ہے اور علاقے نے سفید چادر اوڑھ لی ہے۔ آپر کرم پاڑہ چنار کے مضافات مالانہ، زیڑان، کڑمان، شلوزان، تری منگل اور ان کے مضافات میں بہت زیادہ برف پڑی ہے، جہاں بعض مقامات میں ایک فٹ سے لے کر تین فٹ تک بھی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سنٹرل کرم کے علاقوں پاڑہ چمکنی کے تقریباً تمام علاقوں اور علاقہ ماسوزئی، علی شیرزئی اور ذی مشت کے بعض مقامات پر گزشتہ آدوار کے مقابلے اس بار بہت زیادہ برف پڑی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اب تو شروعات ہیں، آگے بھی زیادہ تعداد میں برف پڑنے کے امکانات ہیں۔ یاد رہے کہ سنٹرل کرم کے پہاڑی علاقوں میں مسلسل برف باری سے علاقے کے مقامی لنک روڈ بری طرح متاثر ہوتے ہیں جن کے اوپر آنے جانے کے لیے مشکلات بن جاتی ہیں۔ برف باری سے زمین نرم ہو کر سلائڈنگ شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اکثر لنک سڑکیں یا تو سلائڈنگ کا شکار ہو جاتی ہیں یا ان کے اوپر آنا جانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اب بھی کئی علاقوں کی سڑکیں متاثر ہوگئی ہیں۔ قریبی شہر سدہ آنے میں بڑی مشکلات ہونے کی وجہ سے آشیائے خورد و نوش کی قلت پیدا ہو جاتی ہے اور ساتھ انسانی جان بچانے والی آدویات سمیت جانوروں کی آدویات بھی ناپید ہو کر رہ جاتی ہیں۔ اِدھر عوام نے مطالبہ بھی کیا ہے کہ سنٹرل کرم میں جہاں جہاں بھی زیادہ برف پڑتی ہے، کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں اور راستوں کو کھلا رکھنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جائے۔ یہ بھی یاد رہے کہ پہلے ہی برف باری کے ساتھ علاقہ بھر میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے اور سوختہ لکڑیوں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کیا گیا ہے۔

سنٹرل کرم کے مختلف علاقوں کے معصوم عوام ایک بار پھر ممکنہ آپریشن کے باعث سخت سردی میں اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں

سال کی سب سے سخت سردی کا آغاز ہو چکا ہے، اور ایسے حالات میں عورتیں، بچے اور بزرگ کھلے آسمان تلے بے سہارا پڑے ہیں

[کرم) بیورو چیف) رپورٹ ۔محمد خالق اورکزئی) سنٹرل کرم کے مختلف علاقوں کے معصوم عوام ایک بار پھر ممکنہ آپریشن کے باعث سخت سردی میں اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں۔ سال کی سب سے سخت سردی کا آغاز ہو چکا ہے، اور ایسے حالات میں عورتیں، بچے اور بزرگ کھلے آسمان تلے بے سہارا پڑے ہیں۔ نہ ان کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ موجود ہے، نہ ہی خوراک، ادویات یا بنیادی سہولیات کا کوئی بندوبست کیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے: یہ مجبور اور بے بس لوگ آخر جائیں تو کہاں جائیں۔ ریاست کب تک اپنے شہریوں کو ان کے گھروں سے نکال کر اذیت میں مبتلا کرتی رہے گی۔ دوسرے جانب علی شیر زئی۔۔ پڑی چمکنی۔ برف ھو※ سخت سردی ہے۔ اور۔ سنٹرل کرم کے ۔وزیر قوم۔ گلی شنگ سنگوابہ۔ کی غریب عوم بھی سخت تکلیف می ہے انہوں نے بھی۔ اپنے گھروں کو خلی کی سینٹرل کرم سے تعلق رکھنے والے معصوم لوگ شدید سردی اور بارش میں بے گھر ہو کر خیموں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں، جہاں مائیں اپنے بچوں کو بھیگے کپڑوں میں سردی سے بچانے کی بے بس کوشش کر رہی ہیں۔ یہ مناظر انسانیت کے ضمیر پر سوال ہیں کہ آخر کب تک سینٹرل کرم کے مظلوم عوام یوں ہی دکھ، خوف اور محرومی کی زندگی جیتے رہیں گے)

ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی جانب سے تبدیل ہونے والے ایس ایچ او سٹی محمود خان کے اعزاز میں الوداعی تقریب

ایس ایچ او سٹی محمود خان نے اپنے دورِ تعیناتی کے دوران پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ فرائض سرانجام دیے، جو قابلِ تحسین ہیں

ھنگو) بیورو چیف) ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی جانب سے تبدیل ہونے والے ایس ایچ او سٹی محمود خان کے اعزاز میں الوداعی تقریب۔ تقریب میں ایس پی انویسٹی گیشن عبدالصمد خان، ڈی ایس پی سٹی امجد خان، انچارج ٹریفک نبی خان، انچارج 15 واحد نور خان، محرر تھانہ سٹی عید منور خان، ہیڈ کلرک شاہنواز خان، پے آفیسر عنایت حسین، OASI کیڈٹ قاری عبدالرحمن، انچارج ڈی ایس بی عبدالقادر اور دیگر پولیس افسران نے شرکت کی۔ شرکاء نے ایس ایچ او سٹی محمود خان کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں پرتپاک انداز میں رخصت کیا۔ اس موقع پر ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند نے تبدیل ہونے والے ایس ایچ او سٹی محمود خان کو یادگاری شیلڈ اور گلدستہ پیش کیا، جبکہ دیگر افسران کی جانب سے سووینئرز اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ ڈی پی او ہنگو نے کہا کہ ایس ایچ او سٹی محمود خان نے اپنے دورِ تعیناتی کے دوران پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ فرائض سرانجام دیے، جو قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

کراچی: ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کی پرو وائس چانسلر پروفیسر جہاں آرا اوجھا کیمپس میں منعقدہ سمپوزیم سے خطاب کر رہی ہیں۔

بسنت کی اجازت دینا شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے' ضیاء الدین انصاری

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بسنت کی اجازت، ناقص انتظامات اور پتنگ کی ڈور سے شہریوں کے زخمی ہونے کے افسوسناک واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے سید مودودی اسلامک سنٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بسنت کی اجازت دینا شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے۔

رواں سال پولیو کے خلاف بڑی کامیابی، 3 ماہ میں ایک بھی پولیو کیس سامنے نہیں آیا

2024 میں 74 پولیو کیسز رپورٹ، 2025ء میں کم ہو کر صرف 30 رہ گئے' رپورٹ

لاہور (این این آئی) قومی ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے 2025ء کے پولیو کیسز کی موازنہ رپورٹ جاری کر دی، گزشتہ تین ماہ میں ایک بھی پولیو کیس سامنے نہیں آیا، سال 2024ء میں 74 پولیو کیسز رپورٹ ہوئے تھے جبکہ رواں سال کم ہو کر صرف 30 رہ گئے، رپورٹ کے مطابق ستمبر کے بعد ملک بھر میں پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا، بلوچستان اور پنجاب میں تقریباً ایک سال سے پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا۔